

۴

قرآن نہی کے لیے عربی زبان کے

چالیس بیتی آسان

علامہ فروغ احمد

ادارہ شرقیہ پرستمان اسلام آباد

۲۱
۲

محدث الابریئی

کتاب و متنی دینی پاپے والی، اسلامی اسٹب لائپ سے ۱۰۰٪ اصل

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و متن ڈاٹ کام پر مستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الہنفی لیجنڈی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعویٰ مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرہن سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاؤشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈ نگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

- ✉ KitaboSunnat@gmail.com
- 🌐 www.KitaboSunnat.com

وَيُعِلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ^{۱۷۸}
ان کوہ کھادے کتاب اور دانائی کی بائیں

جَلِيلِي سُنْنَتٍ

علام فروغ احمد ناظم اعلیٰ آسان عربی سکیم اسلام آباد

حصہ چہارم

www.KitaboSunnat.com

فروغ قرآن اکڈیمی

۷۸ - اسٹریٹ - ۲۳ - رمنا / ایف - ٹین - ٹو،

اسلام آباد (پاکستان)

۲۳۵

مکتبہ الحدائق

بے دل و فان - اسلام آباد

۱۷۴۶۵

جملہ حقوق آخذ و ترجمہ و تصنیف بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب ، آسان چالیس سبق

مؤلف ، علامہ فرعون احمد : پریپل عرب ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد

تعارف ، خالد طہییر ، سیکریٹری ادارہ شرقیہ پاکستان، اسلام آباد

طبع : ادارہ شرقیہ پاکستان - اسلام آباد

اشاعت پنجم : ۵۰۰

قرآن، فتحی کے لیے عربی زبان کے

آسان سبک
چالیس سیست

سبق — ۳۱



دو لفظوں کا اضافہ ۲۳

إِقْتَدَار

(۱) اس دزن میں شروع میں "ا" اور "ف" کے بعد ت "زیادہ کی گئی ہے جسے جماعت سے راجح ت معنے = اجتماع یعنی جمیع (اس نے جمع کیا) سے اجتماع (اوہ جمع ہوا)

اسی طرح کسب (اس نے کیا) سے راجح ت سب = راکتسب۔ یعنی اس نے کسب کر لیا۔ حاصل کر لیا۔ کمائی حاصل کر لی۔

(۲) مادہ کے مفہوم کا اثر قبول کرنے میں اور جو کام کیا جائے اس کے ہو جانے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں واضح ہے :

راجتھم : یعنی جمع ہونے کے عمل کو فتیوں کیا
راکتسب : اُس نے کسب کر لیا۔

(۳) اس دزن میں کسی کام میں محنت کرنے اور انتہائی زور لگانے کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے جیسا کہ :-

(۱) جہد : اس نے کوشش کی
اجتھد : اس نے پوری کوشش کی۔ انتہائی زور لگایا
(۲) کتب : اس نے لکھا سے
الكتب : اس نے اپنی طرف سے لکھ لیا
(۳) خلق : اس نے پیدا کیا
إِخْتَلَقَ : اس نے اپنے جی میں گھٹ لیا۔ تراش لیا۔
(۴) اس دزن میں اشتراک، زور اور شدت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ جیسے :-

قتل : اس نے قتل کیا سے
إِقْتَلَ : ایک نے دوسرے کے ساتھی کر جنگ کی
سبق : وہ آگے بڑھا سے
استيق : آپس میں ایک دوسرے سے سبقت کی
راکتسب : اُس نے محنت اور بہت زیادہ زور لگا کر کیا
راجتھد : پوری کوشش کی، پورا زور لگایا
جہد : اس نے کوشش کی سے

قُرْبٌ : وہ قریب ہوا سے **إقتَرَابٌ :** وہ بہت زیادہ قریب ہو گیا

(۵) اپنے جی سے کسی کام کا بنایا، گھٹ لینا۔ جیسے :-

كَتَبَ : اس نے لکھا سے **الْكُتْبَ :** اس نے اپنی طرف سے لکھ لیا

خَلَقَ : اس نے بنایا سے **إِخْتَلَقَ :** اس نے گھٹ لیا۔ اپنے جی سے بنایا تراش لیا
(۶) ماڈہ کے مفہوم کا اثر قبول کرنا اور جو کام کیا جائے اس کا ہو جانا۔ جیسے :-

جَمَعَ : اس نے جمع کیا اور اکٹھا کیا **إِجْتَمَعَ :** جمع ہو گیا۔ اکٹھا ہو گیا

هَدَى : راستہ بنایا اور رہنمائی کی **إِهْتَدَى :** راست پالیا۔ راست پر لگ گیا۔ رہنمائی حاصل کی
(۷) ماڈہ کے مفہوم کو جا بنا اور طلب کرنا اور مفہوم کو پیش کرنا اور انہمار کرنا۔ جیسے :-

عَذَّرَ : اس نے معاف کیا عذر قبول کیا **إِعْتَدَرَ :** اس نے معافی چاہی۔ عذر پیش کیا

(۸) باب مُفااعلہ اور **إِفْتَاعُلُ** کی طرح اس میں اشتراک اور تعادن کا مفہوم بھی پیدا ہو جاتا ہے جیسے:-

إِقْتَتَلَ : اس نے قتل کیا **إِتْتَشَّلَ :** باہمی قتل کر دیا اور ایک دوسرے کو قتل کیا۔
سبَقَ :- چلتے میں آگے بڑھنا۔ آگے چلنے۔ **إِسْتَبَقَ :** آپس میں ایک دوسرے سے سبقت کی۔ وہ ایک دوسرے سے آگے بڑھ گئے۔

باب إِفْتَعَالٍ میں چند تعبیرات

کسی ماڈہ کو **إِفْتَعَلَ** میں لے جائیں تو کئی جگہوں میں اس ماڈہ کے حروف دوسرے حروفوں میں تبدل ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر :-

اگر ماڈہ کا پہلا حرف "ذ" ہو تو اس کو "د" اور **إِفْتَعَل** کی "ت" بھی "د" پڑھی

جاتی ہے۔ جیسے ذکر ماڈہ کو **إِفْتَعَل** میں لے جانے سے اذتکر اذتکر اور اذتکر کو اذدکر پڑھا جائے گا۔ بعد میں دو دال اکٹھے پڑھے جاتے ہیں۔ اذکر

قرآن شریف میں ہے: اذکر بعْد أُمَّةٍ هُنَّا هُلُّ مِنْ مُذَكَّرٍ هُنَّا
إِذْكُرْ اذْتَكَرْ اور مُذَكَّرْ مُذْكَرْ مُذْكَرْ تکرَر ہے۔

اگر مادہ کا پہلا حرف "ز" ہوتا "ت" کو "د" پڑھا جاتا ہے۔ جیسے زَجْرَ مادہ سے اِزْجَرَ رافعہ (بنا ہے) مگر اس کو اِزْدَجَر پڑھتے ہیں۔ قرآن حکیم میں ہے:-
قَالُوا فَجُنُونٌ وَازْدُحَرَ -

اگر مادہ کے شروع کا حرف ص۔ ض۔ ط۔ ظ ہوتا فتحل کی "ت" "ط" پڑھ جاتی ہے اور "ط" آپس میں ملا دئے جاتے ہیں جیسے:-

ظَلَّعَ سے إِظْلَاعَ اور إِطْلَاعَ کو إِطْلَاعَ پڑھتے ہیں
ضَرَبَ سے إِضْرَبَ اور إِضْرَبَ کو إِضْرَبَ پڑھتے ہیں۔
صَبَرَ سے إِصْبَرَ اور إِصْبَرَ کو إِصْبَرَ پڑھتے ہیں۔
ظَلَمَ سے إِظْلَمَ اور إِظْلَمَ کو إِظْلَمَ پڑھتے ہیں۔

مشقین

مشق ۱ (الف)

الف کے نیچے دیے ہوئے الفاظ سے متعارف الفاظ علیحدہ کر لیں۔

إِخْتِلَافٌ	إِعْتِرَافٌ	إِتَّبَاعٌ	إِنْتِقَامٌ	إِكْتِسَابٌ
إِعْتِذَارٌ	إِجْتِنَابٌ	إِغْتِيَارٌ	إِنْتِشَارٌ	إِقْتِدَارٌ
إِقْتِباَسٌ	إِشْتِعَالٌ	إِمْتِحَانٌ	إِلْتِمَاسٌ	إِلْتِفَاتٌ
إِقْتِرَابٌ	إِبْتِدَاعٌ	إِحْتِصَامٌ	إِسْتِمَاعٌ	وَغَيْرِهِ

(ب)

ذیل کے الفاظ کی اصل اور مادہ بنائیں:-

(۱) إِطْلَاعٌ (۲) إِضْطَرَرٌ (۳) إِصْبَرَ (۴) إِظْلَمٌ (۵) إِزْدَجَرٌ
(۶) إِدَّكَرٌ

مشقٌ

(الف)

من درجہ ذیل آیات کا اردو میں فہم و معنی معلوم کریں :-

- (۱) إِخْتَلَفَ الْأُخْرَاءِ مِنْ بَيْنِهِمْ ^{۲۹} (۲) إِشْتَعَلَ الرَّاسُ شَيْئًا ^{۳۰}
 (۳) إِسْتَبَقَا الْمَبَابَ ^{۲۳} (۴) إِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ ^{۲۵} (۵) إِعْلَمُوا بِدُونَهِمْ
 (۶) رَهْبَانِيَّةً ^۹ نَابَتَ عَوْهًا مَا كَبَّنَهَا عَلَيْهِمْ ^{۲۴} (۷) إِثْبَتُ
 مِلَّةً أَبَارِىً ^{۲۸} (۸) هَذَانِ خَصْمِنِ احْتَصَمُوا ^{۲۲} (۹) إِنْتَقَمَنَا مِنْهُمْ
 (۱۰) لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ قِيمَةُ الْسَّبُولِ ^{۳۲} (۱۱) وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ قِيمَةُ السُّبُنِ
 (۱۲) يَعْتَدُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعُهُمْ ^۹ (۱۳) يَسْتَوِعُونَ الْقُولَ فَيَتَبَعُونَ
 أَحْسَنَهُ ^{۱۸} (۱۴) يَأْيُهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا جُنُّتُبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ ^{۱۲} (۱۵)
 أَنْظَرُوْنَا لَقْتَيْسٍ مِنْ نُورٍ كُمْ ^{۲۵} (۱۶) إِلَيْسُوا نُورًا ^{۲۶} (۱۷) إِنْتَجَوْهُنَّ
 (۱۸) إِنْتَخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوقَاتٍ ^{۲۵} (۱۹) فَاعْتَبِرُوا يَادِي الْأَبْصَارِ
 (۲۰) فَإِذَا طَعَمْتُمْ مَا لَتَشْرُوْنَ ^{۲۵} (۲۱) لَا تَتَبَعُوْا أَهْوَاءَ قَوْمٍ ^{۲۵}
 (۲۲) لَا تَتَخَذُنَّ دُنْدُنًا أَبْيَتِ اللَّهِ هُرْزُونَ ^{۲۳} (۲۳) لَا تَتَبَعُنَّ سَيِّئَ الَّذِينَ
 لَا يَعْلَمُونَ ^{۱۹} (۲۴) إِذَا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ^{۲۴} (۲۵) إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ
 مُدْتَقِمُونَ ^{۲۲} (۲۶) لَا يَلْتَفِتُ مِنْهُمْ أَهَدًا ^{۲۱}

(ب)

- الْتَّقَمَهُ الْحُوْتُ ^{۱۲۲} (۲) اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ ^{۲۱} (۳) اغْتَرَفَ عُرْفَةً
 كَبِيْدَاهُ ^{۲۲} (۴) اسْتَرَقَ الشَّمْعَ ^{۱۸} (۵) احْتَمَلَ السَّيْلَ زَجَدًا أَبَيَا ^{۲۱} (۶)
 إِذَا الْكَوَاكِبُ اسْتَرَاثُ ^{۲۶} (۷) تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ^{۲۹} (۸) لَا عَتَنِينَكُمْ
 ذُرْبِيَّةَ ^{۲۱} (۹) وَلِيَقْتِرِفُوا مَا هُمْ مُفْتَرِفُونَ ^{۲۳} (۱۰) إِرْتَقِبُهُمْ وَاصْطَبِرُ
 هَذَا أَوْجَ مُفْتَحَمٌ فَعَكْمَ ^{۵۹} (۱۱) فِيهِ مُزْدَجَرٌ ^{۵۷}

الفاظ کا حل

(الف)

إِخْلَافٌ : اختلاف کیا اُخْلَافُ (فِي) کسی بات میں اختلاف کرنا

إِسْتَبْقَاتُ : دونوں نے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کی۔

إِقْرَبَيْتُ : بہت زیادہ قریب ہو گئی

إِعْتَرَفُوا : (ب) انہوں نے اعتراف کیا۔ اقرار کیا۔ اعتراف کیا (ب) اعتراف کرنا - مان لینا۔ افتخار کرنا

إِبْتَدَاعُ : کوئی بھی چیز نکالنی اُبْتَدَاعُهَا: انہوں نے نئی چیز نکالنی

إِتَّبَاعُ : پیچھے چلنا۔ پیروی کرنا اِتَّبَاعُ: میں نے پیروی کی

إِحْصَامُ : تکرار کرنا۔ جدت کی اِحْصَامُوا: تکرار کی۔ جدت کی

إِكْتَسَبُوا : تلاش کرنا۔ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اِعْتَدَارُ: (اللَّهِ) اپنے لئے عذر پیش کرتے ہیں

یَعْتَذِرُونَ: وہ اپنے لئے عذر پیش کرتے ہیں

إِنْتَقَامُ : (وہن) براہی کا بدله لینا اِنْتَقَامُنا: ہم نے ان سے براہی کا بدله لیا

إِلْهَامُ : تلاش کرنا۔ طلب کرنا۔ اردو میں درخواست اِلْهَامُوا: تلاش کرو

إِمْتِحَانٌ : آزمائش کرنا۔ جانچ پڑتاں کرنا۔ اردو میں

إِمْتِحَنُوهُنَّ: ان کی آزمائش کرو

عائم مستعل ہیں:

إِنْجَادُ : اپنے لئے اختیار کرنا۔ اپنے لئے مقرر کرنا۔

إِعْتِبَارُ : عبرت حاصل کرنا۔ منتہی سہ جانا۔ اردو میں

یقین اور اعتماد کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے

إِنْتَشارٌ : پھیل جانا۔ منتشر ہونا۔ اردو میں قریباً

انہی معنوں میں استعمال ہوتا ہے

مُقتَدِرٌ : غالب، قدرت رکھنے والا
مُذْقِمُونَ : براہی کی مزادری نے کا بدلہ دینا۔
إِقْتِدَارٌ : قدرت رکھنا۔ غالب ہونا
إِنْتِقَامٌ : براہی کی مزادریں براہی کی بدلہ دینا۔
 مزادریں۔ عربی میں اس کے بعد میں استعمال
 ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس فقرہ میں ہے۔
إِلْتِفَاتٌ : گھوم کر یا پچھے مڑ کر دیکھنا۔ اردو میں توجیہ
 اور صہراوی کے متین میں استعمال ہوتا ہے۔
إِسْقَاعٌ (الـ إِلـ) کان لگا کر سنتا
إِجْتِنَابٌ : احتساب کرنا۔ گیریز کرنا۔ بچنا
إِقْبَاسٌ : ایک روشنی سے دوسروی روشنی جلانا۔
 اردو میں کسی کی تحریر سے کوئی ڈکڑا لینے کے
 معنی میں بھی متعارف ہے۔

(ب)

إِلْتَقَمٌ : نگل لینا۔ لقمہ کر لینا
إِغْتَرَفَ : ہاتھ سے چلو بنا کر بیا
إِسْتَرَقَ : چوری چھپے سُن لیا
إِشْتَكَلَ : شعلہ نکلا۔ اس نے الگ پڑی۔
إِشَّعَلَ الرَّاعِسُ : سر پر سفیدی شعلہ مارنے کی۔
إِحْتَمَلَ : اس نے اٹھایا
إِجْتَرَاحٌ : انہوں نے گناہ کیا
إِنْتِثَارٌ : بکھر جانا
إِتَّخِرُونَ : تم آئندہ کیلئے جمع کرتے ہو
 اس کے بعد صد کے طور پر "آتا ہے، جیلی سے اس آئندہ کے لئے جمع کر لیتے ہو۔
فِي وِبِيوْتِكُمْ : تم اپنے گھروں میں آئندہ کے لئے جمع کر لیتے ہو۔

إِذْخَارٌ اصل میں **إِذْتِحَارٌ** ہے اور اس میں مادہ ذخر اور ذخیرہ ہے جو اردو میں متعارف ہے۔ اہل عرب اس باب میں "ذ" اور "ت" دونوں کو دال بنا کر پڑھتے ہیں۔ یعنی **إِذْخَارٌ** کو **إِذْدِخَارٌ** اور **إِذْتِحَارٌ** کو **إِذْتَحَارٌ** پڑھا جاتا ہے ذیل کے الفاظ اگرچہ اس شکل و صورت میں اردو میں مستعمل نہیں۔ لیکن ان کے مشتقات اور ملنے جلتے الفاظ اردو میں متعارف ہیں:-

- (۱) **إِفْتَرَاب** : قریب ہونا۔ زیادہ قریب ہونا۔ قرب، قریب، مقرب وغیرہ اردو میں متعارف ہیں۔
- (۲) **إِبْتِدَاع** : نئی چیز نکالنا۔ اس سے بدعت امتدع وغیرہ اردو میں متعارف ہیں۔
- (۳) **إِرْتَهَلُومُ** : ان کا انتظار کرو اور ان کے معاملہ کی نگہداشت کرو۔
- (۴) **إِرْتِقَاب** : کسی چیز کا نجام دیکھنے کے لئے انتظار کرنا اور اس کی نگہداشت کرنا۔
- (۵) **إِصْطَبَرٌ** : استقلال کے ساتھ اس پر قائم رہو۔
- (۶) **إِصْطِبَارٌ** کا مادہ صبر ہے۔ اس وزن کے لئے "إِت" کا اضافہ کیا گیا تو **إِصْتِبَرَ** بناتا ہے۔ جسے قرآن حکیم میں طے سے پڑھا جاتا ہے، یعنی **إِصْطَبَرَ**
- (۷) **مُفْتَحَّمٌ** : جہنم کے جہند داخل ہونے والے۔ اقتحام۔ جہنم کے جہند۔ پھر یا دھان میں داخل ہونا (اس لفظ کا کوئی مشتق متعارف نہیں)
- (۸) **مُزَدَّجَرٌ** : منع کیا ہوا۔ روکا ہوا۔
- (۹) **إِرْدِجَار** : اصل میں **إِذْتِجَارٌ** ہے۔ جس کا مادہ **زَجَرٌ** ہے۔ ڈانٹ کر بھگا دینا۔ نہ مانتا۔ روک دینا۔ اردو میں زجر و توپیخ متعارف ہے)

فِيَهُ مُزَدَّجَرٌ : قرآن حکیم میں ایسی باتیں ہیں جو برائیوں سے اس طرح روکتی ہیں جس طرح کسی کو ڈانٹ کر بھگا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر مادہ جس میں ذال موجود ہو، اس وزن میں اس کو دال میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اور **إِفْتَعَال** کی "ت" کو مجھی دال بنا دیا جاتا ہے۔ جیسے ذَكَر سے **إِفْتَعَلَ** = **إِذْتَكَرَ** کو اڈ کر پڑھا جاتا ہے قرآن حکیم میں ہے اڈ کن بعْدَ أُمَّةً^۱ اسے کچھ عرصہ کے بعد یہ بات یاد آگئی) یہ اڈ کر اصل میں اڈ کر ہے، اور اس کا مادہ اڈ کر ہے۔ (ڈکر متعارف ہے)

لَا حَتَّىٰ كَنَّ - **إِحْتِنَاكُ** : جڑ سے الھاڑ کر چینک دینا۔ استیصال کرنا۔ جانور کی ٹھوڑی میں رسی باندھنا اور جدھر چاہے اسے لے جانا کوئی مشتق متعارف نہیں) قرآن حکیم کی آیت میں البس کے چلتے کا ذکر کیا جاتا ہے۔ البس کہتا ہے۔ **لَا حَتَّىٰ كَنَّ** **ذُرِّيَّةٌ** (میں اولاد آدم کی ٹھوڑی میں رسی باندھوں گا اور اسے جدھر چاہے لئے پھر نگاہ جانور کو رکام کی جگہ رسی ٹھوڑی میں ڈال کر قابو کرنا "إِحْتِنَاكٌ" کہلاتا ہے۔

وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُفْتَرِفُونَ (وہ لوگ جس کام میں لگے ہیں لگے رہیں) ۲۳۷
إِفْتِرَافٌ : کمانا۔ کسب کرنا۔ محنت اور مشقت سے کمانا اور کام کرنا۔ اچھا یا بُرا۔ مگر عام طور پر بُرے پہلو کے لئے بولا جاتا ہے۔ اس لفظ کا کوئی مشتق یا ماہدہ متعارف نہیں

مشقول کا حل

مشق عاد (ل)

یہ تمام الفاظ اردو میں مستعمل ہیں صرف حسب ذیل الفاظ عام متعارف نہیں ابتداء کے بعض مشقاٹ اردو میں ضرور متعارف ہیں۔

إِقْرَابٌ (قرب، قریب) **إِبْرَادٌ** (بدعت)

إِحْتِصَامٌ (خصوصت) **إِسْتِمَاعٌ** (سامع، سامعين)

(ب)

إِطْلَعَ اصل میں **إِلْتَلَعَ** (افتَّعلَ) ہے، مادہ طَلَعَ
إِضْطَرَأَ اصل میں **إِضْتَرَأَ** (افتَّعلَ) ہے، مادہ ضَرَرَ
إِضْطَبَرَ اصل میں **إِضْبَرَ** (افتَّعلَ) ہے، مادہ ضَبَرَ
إِلْهَمَ اصل میں **إِنْتَلَمَ** (افتَّعلَ) ہے، مادہ ظَلَمَ
إِرْجَرَ اصل میں **إِنْجَرَ** (افتَّعلَ) ہے، مادہ رَجَرَ
إِذْكَرَ اصل میں **إِذْنَكَرَ** (افتَّعلَ) ہے، مادہ ذَكَرَ

مشق عا

آیات کا مفہوم و معنی :-

(۱) پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا (۲) سریڑھا پے کی وجہ سے شتمہ مارنے لگا ہے (۳) دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسف پچھے زلیخا) (۴) قیامت قریب آپنچی (۵) اپنے گنہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں (۶) الذات سے کنارہ کشی کی تو انھوں نے خود ایک نئی بات نکالی لی، ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا (۷) اپنے باپ دادا کے مذہب پر چلتا ہوں (۸) یہ دو (فریت) ایک درسے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں (۹) ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا (۱۰) مردؤں کا ان کاموں میں حصہ ہے جو انھوں نے کئے (۱۱) اور عورتوں کا ان کاموں میں حصہ ہے جو انھوں نے کئے (۱۲) جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے قوم سے عذر کریں گے (۱۳) بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیر دی کرتے ہیں (۱۴) اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز نہ کرو (۱۵) ہماری طرف نظر شفقت کیجئے، تاکہ ہم آپ کے نور سے روشنی حاصل کر سکیں (۱۶) نور تلاش کرو (۱۷) ان عورتوں کا امتحان لو (۱۸) پھاڑوں میں گھربنا (۱۹) تو اے ربصیرت کی آنکھیں رکھنے والوں بر تکڑوا (۲۰) اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو (۲۱) ان لوگوں کی خرامشوں کے پیچھے نہ چلو (۲۲) خدا کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناو (۲۳) بے عقولوں کے راستے نہ چلنا (۲۴) ہم ان پر قابو رکھتے ہیں (۲۵) ہم نگہاروں سے بدلہ لینے والے ہیں (۲۶) آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے -

(ب)

(۱) اس کو بچھلی نے نگل لیا۔
 (۲) بُرے کام کرتے ہیں (۳) ہاتھ سے چُلڈ بھر پانی لے لے (تو خیر) (۴) چوری سے ستنا چاہا
 (۵) ناے پر پھولہ ہوا جھاگ آگیا (۶) جب تارے مجھ پریں گے (۷) جو اپنے گھر دل میں آئندہ کے لئے جمع کر رکھتے ہوں (۸)
 آدم کی اولاد کی جڑ کا طارہ ہوں گا اور اس کی تھوڑی میں رسی ڈال کر جدھر چاہوں لئے

لئے پھر دل گا (۹) جو کام وہ کر رہے ہیں وہ کرتے چلے جائیں، جن چیزوں میں لگے ہوئے ہیں ان میں لگے رہیں گے (۱۰) تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو (۱۱) یہ ایک فوج ہے جو بھارے ساتھ داخل ہوگی (۱۲) اس میں ایسی باتیں ہیں جو بری باتوں سے شدت سے روکتی ہیں (ڈانٹ کر جگا دیتی ہیں)۔

قرآن ہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان
چالیس سبق

۳۲ — سبق



دو لفظوں کا اضافہ ۲

فَتَلَبَ إِنْ — قَلْبَ = إِنْقَلَبَ
 قَطَعَ إِنْ — قَطْعَ = إِنْقَطَعَ

آپ نے دیکھا کہ ان لفظوں میں سرحرفی مادہ کے ساتھ "ان" کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس اضافہ سے اس لفظ کا مفہوم بدل گیا ہے۔ مثلاً "فَتَلَبَ" کا معنی تھا (اس تے قلب کر دیا) یعنی الٹ پلٹ کر دیا۔ پھر دیا۔ الٹ دیا، اردو میں کہتے ہیں "قلب ماہیت" کر دی۔ یعنی اس کی ماہیت کو الٹ پلٹ کر کے رکھ دیا۔

جب اس کے ساتھ "ان" شامل کیا گیا جیسے "إِنْ - قَلْبَ" تو اس کا معنی ہو گیا۔ وہ خود پلٹ گیا۔ یعنی اس نے الٹ پلٹ قبول کر دی۔ چنانچہ جس سرحرفی مادہ کے ساتھ "ان" کا حرف لگایا جائے گا، اس میں مادہ کو قبول کر لینے کا مفہوم پیدا ہو جائے گا۔

اسی طرح قطع۔ اس نے قطع کیا۔ کاٹ دیا سے "إِنْقَطَعَ"۔ وہ خود کٹ گیا۔ منقطع ہو گیا۔ اس نے قطع کو قبول کر دیا۔

فَنَّقَ : اس نے چھاڑ دیا۔ "إِنْفَنَقَ" : وہ خود چھٹ گیا۔ اس نے چھٹنا قبول کر دیا۔

قرآن حکیم میں ہے :
 إِنْفَنَقَ فَكَانَ كُلُّ فُرْقَيْ كَانِطَوْدُ الْعَظِيمُ ۖ ۲۶ (دریا چھٹ گیا۔ اور ہر ایک ٹکڑا یوں ہو گیا، گویا بڑا پھاڑ ہے۔

مثالیں

۱۔ إِنْتَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ ۚ ۲۷ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت سے پلٹ آئے۔ والپن بوٹ آئے لیعنی انھوں نے قلب بوٹ آنا قبول کر دیا۔

۲۔ إِنْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۖ ۲۸ وہ لوگ چھر گئے۔ اللہ نے انکے قلوب کو پھر دیا۔

اس فقرہ میں صَرَف سہ حرفي مادہ ہے اور اس کے ساتھ ان لگ کر اِنْصَرَف ہو گیا۔
 قرآن حکیم میں اس کی دونوں شکلیں ایک آیت میں استعمال ہوئی ہیں جس سے اس کا فہم و اتفاق ہو جاتا ہے:-
صَرَفَ اللَّهُ عَزَّ ذَلِكَ نَفْرَةً إِنْصَرَفُوا^{۱۲۴} دہ خود پھر کئے
 قواعد کے لحاظ سے صَرَف فعل متدی ہے، اور اِنْصَرَف فعل لازم ہے۔ اس لئے
 کہا جا کا ہے کہ فعل متدی "ان" کے اضافے سے فعل لازم بن جاتا ہے۔
 اس باب کے ماضی، مضارع اور اسم فاعل و مفعول یوں ہوئے۔

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نبی
الْقُلْبَ	يَنْقَلِبُ	أَفْتَلِبْ	لَا تَنْقَلِبْ
اسم فاعل	اسم مکان و زمان	مصدر	
مُنْقَلِبٌ	مَنْقَلِبٌ	إِنْقَلَبَ	

(یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا فعل محول اور اسم مفعول استعمال نہیں ہوتا)

مشق نمبر ۱

مندرجہ ذیل الفاظ کے مادہ اور صیغہ معلوم کریں

۱. اَسْبَجَسَ ۲. اِنْبَعَثَ ۳. اِنْطَلَقَ ۴. اِنْفِصَامَ ۵. مُنْقَطِرٌ ۶. مُنْهَمِرٌ

مشق نمبر ۲

(الف) مندرجہ فیل آیات کا مفہوم و معنی واضح کریں :

- (۱) اِنْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ ۲۲
- (۲) اِنْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۲۷
- (۳) يَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۲۸
- (۴) إِنَّا إِلَى رِبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۱۲۵
- (۵) أَيَّ مُنْقَلِبٍ يَسْقَلِبُونَ ۵ - ۲۲

(ب)

(۱) إِنْسَلَخَ الْأَشْوَعُ الْحَرَمُ ۝ (۲) إِنْبَعَثَ أَشْقَهَا ۝
 (۳) إِنْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَانِعَشْرَةَ عَيْنًا ۝ (۴) إِنْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ
 فِرْقٍ كَانْطَوْدَ الْعَظِيمُ ۝ (۵) إِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ (۶) لَوْيَنْطَلْقُ
 إِسَافِي ۝ (۷) إِنْطَلْقُوا إِلَى ظَلِيلٍ ذِي شَلَثٍ شَعْبٍ ۝ (۸) أَسْحَاءُ
 مُنْفَطَرٍ بِهِ ۝ (۹) كَانَتْهُمْ أَنْجَازٌ نَحْلٌ مُنْقَعِيرٌ ۝ (۱۰) فَتَحَنَّا
 أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا إِنْتَهَمِرٌ ۝ (۱۱) كَرِهَ اللَّهُ أَنْبَعَاهُ شَهْمُ
 فَشَبَّطَهُمُ ۝ (۱۲) لَا إِنْفِصَامَ لَهَا ۝

مشكل الفاظ

الف **إِنْقِلَابٌ** مصدر

إِنْقِلَابٌ	پلت گیا	إِنْقَلَبَ عَلَى ظَهْرِهِ
إِنْصَرَفُوا وہ پھر گئے	منقلب ہو جانا	إِنْصِرَافٌ پھر جانا

ب

إِنْسَلَخَ + مِنْ نکل گیا **إِنْسِلَاخٌ** نکل جانا نکل جھاگنا **إِنْبَعَثَتْ** انھکھڑا ہوا
إِنْبَعَثَاتْ جذبہ میں انھکھڑا ہوا اور اپنا کام کرنے کو حل دیا۔

إِنْبَجَسَتْ پھوت پڑے **إِنْبَعْجَاسٌ** پھوت نکلتا۔ انھکھڑا ہونا **إِنْبَجَسَتْ** یہ نکلے

إِنْفَلَاقٌ پھٹ گیا

إِنْكَدَرَتْ تاریک ہو گیا

إِنْفِطَارٌ پھٹ کری

مُنْهَمِرٌ زور زور سے چلنے والا پانی

مُنْعَرٌ جڑ سے انھکھڑا جانے والی

إِفْصَامٌ تُؤْثِنَ مُنْفَصِمٌ لُّبَابَا

(۲) ان لفظوں میں مادہ کے شروع میں ان کا لفظ زاید ہے :

مثلًا: اِنْكَسَرَ — ان ... کَسَرَ ... کَسَرَ سے
 إِفْقَطَ — ان ... قَطَحَ ... قَطَحَ سے
 قَطَحَ (راس نے کاٹا۔ قطع کیا) إِفْقَطَ (خود کٹ گیا)
 کَسَرَ (راس نے توڑ دیا) اِنْكَسَرَ (خود ٹوٹ گیا)

حل مشق نمبر ا

- ۱۔ **إِنْجَسَ :** فعل ماضي، مادہ ب، ج، س ہے
- ۲۔ **إِنْبَعَثَ :** فعل ماضی مادہ ب، ع، ث ہے
- ۳۔ **إِنْطَلَقَ :** فعل ماضی مادہ ط، ل، ق ہے
- ۴۔ **إِنْفِصَامٌ :** مصدر ہے مادہ ف، ص، م ہے
- ۵۔ **مُنْفَطِرٌ :** اسم فاعل مادہ ف، ط، ر ہے
- ۶۔ **مُنْهَمِرٌ :** اسم فاعل مادہ ه، م، ر ہے
(الف)

بَجَسَ = **إِنْجَسَ**

بَجَسَ پانی کا کسی چیز کو شق کر دینا اور اس میں پھوٹ کر بہہ نکلا
بَجَسَ کے پھاڑ دیا ، شق کر دیا۔ **إِنْجَسَ** خود پھٹ گیا ، شق ہو گیا۔

إِنْفَجَرَ - **فَجَرَ** (زمیں کو) پھاڑ کر پانی بہادیتا ، **إِنْفَجَرَ** = من پانی کا خود بہہ نکلا
إِنْفَجَرَ اور **إِنْجَسَ** میں فرق بیان کیا گیا یہ کہ **إِنْجَسَ** وہاں بولا جاتا ہے
جہاں پانی کسی ننگ چیز سے نکل رہا ہو اور **إِنْفَجَارَ** عام ہے (راغب)

إِنْتَرَكَ = **نَتَرَ** بکھیر دیا = **إِنْتَرَ** خود بکھر گیا
إِنْفِصَامٌ = **فَصَمٌ** توڑ دیا = **إِنْفَصَامٌ** خود توٹ گیا کسی چیز کا اس طرح توڑ جانا کہ
مکرٹے ایک دوسرے سے جدanza ہوں۔

لَا إِنْفِصَامَ لَهَا ۲۵۶ جس میں ٹوٹنا تو ایک طرف کسی قسم کی طرح بھی نہیں آ سکتی۔
(یعنی اس پر پورا بھروسہ کیا جا سکتا ہے)

قَعْرَ جِزْ سَمْكِيْرَ دِيَا اِنْقَعَرَ خُودِ جِزْ سَمْكِيْرَ

قرآن حکیم میں "مُنْقَعِرٌ" کا الفاظ استعمال ہوا ہے

"کَانَهُمْ أَعْجَازٌ تَخْلُ مُنْقَعِرٌ" (گویا کوہ جڑ سے اکھرے ہوئے بھوروں کے تند ہیں) اِنْقَعَرَ اِنْقَاعَ مِنْ قَعِرَهَا، قَعِرَ کسی چیز کی استہانی گہرائی کو کہتے ہیں۔

قلع، اقلال کسی چیز کو اس کی نیاد سے اکھیر دینا۔ گویا اِنْقَطَعَ مِنْ قَعِرَهَا کو جمع کر کے اس کا منخفف اِنْقَعَر بنا لیا گیا ہے جو قرآن حکیم کی اپنی فصاحتِ رسانی اور اسلوب کا ایک دل کش مرتفع ہے آعْجَازٌ تَخْلُ مُنْقَعِرٍ (مُنْقَلِعٌ مِنْ قَعِرٍ) قُلْعَ مِنْ قَعِرَهَا بھور کا ایسا تنا جس کو اس کی استہانی گہرائی سے اکھیر لیا گیا۔

مُنْهِمٌ، هَمَرَ الْمَاءُ پانی خود بہم گیا، بگلیا اِنْهَمَرَ الْمَاءُ (زور سے بر سنے والا پانی)

(ب)

اِنْبَعَثَ - فعل ماضی کا پہلا صیغہ ہے۔ ب - ع - ث اس کا مادہ ہے

بَعْثَ کا معنی ہے بھیجننا، اٹھانا، ظاہر کرنا

اِنْ = رکانے سے خود انہنا، ظاہر ہونا اس کا مفہوم ہو گیا

اِنْ = بَعْثَ = اِنْبَعَثَ = وہ خود انہ کھڑا ہوا۔

اِنْطَلَقَ - فعل ماضی کا پہلا صیغہ ہے۔ اس کا مادہ ہے ط - ل - ق = طلاق - طلاق

چھوڑ دینا، بندش سے آزاد کرنا، روانہ کرنا

اس کے ساتھ "اِنْ" لگنے سے اِنْ = طلاق، اِنْطَلَقَ وہ خود آزاد ہوا، روانہ ہوا، چل پڑا معنی ہو گیا، اسی طرح باقی الفاظ بھی!

اِنْكَدَرَتُ - ماضی مئونت کا پہلا صیغہ ہے۔ اس کا مادہ ل - د - ر ہے۔

کدر اور کدورت کا معنی ہے گدلا پین رخواہ کسی رنگ میں ہو، رنگ کا صاف نہ ہونا

کدورت چشمہ یا پانی کا گدلا ہونا۔ کدورت اردو میں متعارف ہے۔

کڈر کے ساتھ اِنْ لگنے سے اِنْ - کڈر - اِنْکَدَر ہو گیا جس کا معنی ہے اس نے ۔

کدورت قبول کی یعنی لگدلا اور متغیر ہو گیا۔

انکَدَر میں بکھر جانے کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔ قرآن حکیم کی آیت ہے
”إِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ“ جب ستارے گردے ہو جائیں گے، ان کی روشنی ملضم پڑ جائیں گے۔
یا اجنب وہ بکھر جائیں گے۔

قلَبَ الٹ پلٹ کر دیا۔ انقلَبَ خود پلٹ گیا۔ قلَبَ اس نے اٹ پلٹ کر دیا
اردو میں کہتے ہیں ”قلب ماہیت“ کسی چیز کی ماہیت کو اٹ پلٹ کر، بدلت کر رکھ دینا۔
قلب کے ساتھ ان ”لگنے سے انقلَبَ خود اٹ پلٹ ہو گیا۔

انقلَبَ علی ظہرِہ وہ پشت کے بل خود پلٹ گیا
۱ اس کا اسم فاعل مُنْقَلِبٌ ہے : پلٹا کھانے والا۔ مُنْقَلِبُ اسمِ مفعول اور
اسکم ظرف ہے پلٹا کھایا ہوا یا پلٹا کھانے کی جگہ
قرآن حکیم میں ہے : ”إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ“ ہم تو اپنے رب کی طرف لوٹ کر آتے
والے ہیں۔

”مُنْقَلِبٌ“ اسم فاعل ہے۔ ایک دوسری آیت میں :
”وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلِبٍ يَنْقَلِبُونَ“ میں مُنْقَلِبٌ اسمِ مفعول یا اسمِ ظرف
ہے۔ فالم لوگ جان لیں گے کہ وہ کس طرح کا پلٹا کھائیں گے یا کس پلٹنے کی جگہ برپنچھ جائیں گے۔
(یعنی ان کی حالت کس طرح دُرگوں ہو جائے گی۔)

آیات کا مفہوم دمعنی :- حل مشق ۲

(۶)

(۱) من کے بل بوٹ جائے (یعنی بچر کا فرموجائے) (۲) بچر جاتے ہیں۔ خدا نے ان کے دلوں کو
بھیر رکھا ہے (۳)، وہ اپنے گھروں میں خوش خوش آئے گا (۴) ہم تو اپنے پروردگار کی طرف
لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (۵)، کسی جگہ ان کو بوٹ کر جانا ہے۔

(ب)

(۱) عزت کے میمنے لگو رکھئے (۲) ان میں سے ایک نہایت بدجنت اٹھا لھڑا (۳) اس میں سے بارہ چشمے پھوت نکلے (۴) دریا پھٹ، گیا اور ہر ایک ٹکڑا (بیوں) ہو گیا رکہ، گویا ٹرپہماڑ (ہے) (۵) جب تارے بے نور ہو گئے (۶) میری زبان رکھتی ہے (۷) اس سارے کی طرف چل ڑو جس کی تین شاخیں ہیں (۸) جس سے آسمان پھٹ جائیوالا ہے (۹) گویا الھڑی ہوئی ٹھوڑوں کے تئے ہیں (۱۰) ہم نے کثرت سے برستے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیئے (۱۱) خدا نے ان کا اٹھتا (اور نکلتا) پسند ہی نہ کیا اور ان کو ہٹنے جلنے ہی نہ دیا (۱۲) جو کبھی ڈٹنے والی ہیں (اس میں تراخ تک پہنیں پڑے گا) -

قرآن ہمی کے لیے عربی زبان کے

چالپس سبق

سے سبق



تین لفظوں کا اضافہ سے

(۱) کچھ ابواب ایسے ہیں جن کے مادہ پر تین حروف کا اضافہ ہوتا ہے جیسے "استبدال" اس زیادتی سے لفظ میں اکثر طلب اور خواہش کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ یعنی کسی کام کو چاہنا، اسے طلب کرنا اور مانگنا۔ بدل سہ حرفی لفظ ہے۔ اس کے ساتھ تین حروف "است" لگا کر "استبدال" بنایا گیا ہے۔ کیونکہ بدل کے معنی بدلنا یا تبدل کرنے ہیں اور اس کے ساتھ است لگا دینے سے اب اس کے معنی (بدلے کی خواہش کرنا ہوں گے) اس اضافے والے باب کا مصدر استفعا کے وزن پر ہوتا ہے۔ قرآن حکم میں ہے:

"إِنَّ أَدْدُتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ" ۝

"یعنی تم کسی بیوی کو دوسری بیوی سے بدل لینا چاہو (یعنی ایک کو جھوڑ کر دوسری بیوی سے شادی کرنے کے خواہشمند ہو)؛ یہاں استبدال مصدر ہے۔

مثالیں

استبدال است = بدل بدل سے استبدال بدلے کی خواہش کرنا
 استغفار است = غفران غفرت سے استغفار مغفرت طلب کرنا
 استطعام است = طعام طعام سے استطعام کھانے کی خواہش کرنا

مشق تین

مشق ا

بابِ استِفْعَال کے اردو میں استعمال ہنریٰ الے الفاظ

مندرجہ ذیل الفاظ اردو میں متعارف ہیں ان کو عربی خط میں لکھیں اور
ماضی، مضارع، اسم فاعل اور فعل امر کا پہلا پہلا صيغہ بنائیں

إسْتِعْفَافٌ	إسْتِخْرَاجٌ	إسْتِعْمَارٌ
إسْتِبْصَارٌ	إسْتِبْنَاطٌ	إسْتِحْلَافٌ

- (۱) اوپر دیئے ہوئے الفاظ کے مادے معلوم کریں اور اردو میں ان کا کوئی متعارف ملتا جلتا لفظ
بیان کریں۔ مثلاً **إسْتِبْصَارٌ** کا مادہ **بَصَرٌ** ہے۔ اردو میں بصر اور بصارت مستعمل ہیں
(۲)، ذیل کے لفظوں سے بابِ استِفْعَال کا ماضی، فعل مضارع اور فعل امر کا پہلا صيغہ بنائیں
عنَّفَرٌ ، عَمِيلٌ ، حَسْنَ

مشق ۳

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنی متین کریں :-

- (۱) (۱) إسْتَغْفِرَ لَهُمُ الرَّسُولُ ۚ ۲۲ (۲) إسْتَمْتَعَ بِعُضْنَا بَعْضٍ ۲۸
(۳) إسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا ۲۲ (۴) لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي الْفُسْطِيمِ ۲۱
(۵) إِنِّي اسْتَتَصِرُ وَكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ ۲۴ (۶) هُوَ مَا
أَسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۲۳ (۷) إِسْتَفَتَحُوا ۱۵ (۸) أُسْتُحْفِظُوا مِنْ
كِتَابِ اللَّهِ ۲۳ (۹) يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۲۳
يَسْتَبَشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ ۲۱ (۱۱) أَسْتَبَدَ لُونَ الَّذِي هُوَ
أَذْفَ بِالَّذِي هُوَ حَتَّىٰ ۲۰ (۱۲) سَنَسْتَدِرُ رِجْهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا

يَعْلَمُونَ ١٨٢ (١٣) وَعَدَ اللَّهُ الَّذِيْتَ امْتَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لِيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ ٥٥ (١٤) إِسْتَشْهِدُوا أَشْهِدَيْتُ مِنْ
رِجَابِكُمْ ٢٨٢ (١٥) إِسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكَ ٢٩ (١٦) لَقَدْ عِلِّمَنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عِلِّمَنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ٢٣ (١٧) هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ٢٣

(ب)

(١) إِسْتَعْصَمَ ٣٣ (٢) إِسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءَ أَخِيهِ ٢٤ (٣)
إِسْتَعْلَظَ ٢٩ (٤) إِسْتَعْمَرَ كُمْ فِيهَا ٤٤ (٥) إِسْتَكْفُوا وَإِسْتَكْبِرُوا
١٤٣ (٦) فَتَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى ٢٤٥ (٧) يَسْتَبِطُونَ
مِنْهُمْ ٨٣ (٨) إِنَّا كُنَّا نَسْتَسْخِخُ مَا كُنَّمْ لَعْنَاهُنَّ ٢٩

(ج)

(١) الْيَوْمَ لَا يُخْرِجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَغْيِرُونَ ٣٥ (٢) لَنْ يُسْتَكْفِيَ
الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ ٤٤ (٣) لَا يُسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ
وَلَا يُسْتَحْسِرُونَ ٢١ (٤) إِنْ يُسْلِبُهُمُ الْذِبَابُ شَيْئًا لَا يُسْتَقْدِدُوْهُ
مِنْهُ ٣٤ (٥) وُجُودُهُ يَوْمًا مُسْفِرًا لِضَاحِكَةٍ مُسْتَبِشَرًا ٢٩
(٦) كَانُوا امْسَبِبُصْرِيْنَ ٣٨ (٧) هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ٢٢
(٨) كَانُوكُمْ حُمْرًا مُسْتَقْرِرًا هُوَ قَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ٥١

مشكل الفاظ

الف

إِسْتَغْفَارٌ بخشش طلب کی

إِسْتَغْفَرَ اس نے بخشش طلب کی

إِسْتِمَاعٌ فائدہ اٹھانا

إِسْتَمَاعَ اس نے فائدہ اٹھایا

إِسْتَطْعَامٌ کھانا طلب کی

إِسْتَطَعُمَا ان دونوں نے کھانا طلب کیا

إِسْتِكْبَارٌ تکبر کی وجہ سے زماننا

إِسْتَكْبِرُوا انھوں نے تکبر کی وجہ سے زمانا

اِسْتِئْصَار مدد طلب کرنا
 اِسْتِجَال جلدی چاہنا
 اِسْتِقْبَاح کسی سے عد مانگنا کسی کے خلاف فیصلہ طلب
 اِسْتِحْفَاظ کسی کی حفاظت میں دے دینا
 اِسْتِجَال جلدی چاہنا جلدی مل جانا جلدی مانگنا
 اِسْتِشَار کسی معلمہ کی بشارت پاکر خوشیاں منانا
 اِسْتِبَدَال کسی جزیر کو تبدیل کرنے کی خواہش کرنا
 اِسْتِدَاج آہستہ آہستہ پیچنا تبدیل کر فارکرنا
 اِسْخَلَاف جانشین بنانا
 اِسْتِشَهَاد کسی کو اسی کے لئے طلب کرنا
 اِسْتِقْدَام آگے چلنے کی خواہش کرنا
 اِسْتِخَار پیچھے رہنے کا ارادہ کرنا
 اِسْتِسْلَام فرمابندار بننے رہنا

اِسْتَصْرُوا انہوں نے مدد طلب کی
 اِسْتَعْجَلْتُم تم نے جلدی چاہی
 اِسْتَفَّحُوا انہوں نے مدد طلب کی
 اُسْتُحْفِظُوا ان کی حفاظت میں دیراگی
 یَسْتَحِلُّونَ تم سے جلدی چاہتے ہیں
 یَسْبَبُرُونَ وہ بشارت پاکر خوشیاں مناتے ہیں
 یَسْتَبِدُّونَ وہ تبدیل کرنا چاہتے ہیں
 نَسْتَدْرُج هم آہستہ آہستہ پکڑیں گے
 نَسْتَخْلِفَنَّ ہم ان کو جانشین بنایں گے
 اِسْتَشَهِدُوا گواہی دینے کے لئے بلاور
 الْمُسْتَقْدِمُونَ آگے چلنے کا ارادہ کرنے والے
 الْمُسْتَأْخِرُونَ پیچھے رہنے کے خواہشمند
 مُسْتَسِلُونَ فرمابندار بننے ہوئے

(ب)

اِسْتِعْصَم اپنے آپ کو بچانا
 اِسْتِخْرَاج نکال لینا۔ نکاننا
 اِسْتِغْلَاظ درخت یا پوسے کاموٹا اور سخت ہونا
 اِسْتِنَكَاف عارسمجھنا رآن یا عَنْ کے
 ساتھ آتا ہے)

اِسْتِمَاسَك مضمبوطی سے پکڑ لینا۔ پکڑے رکھنا
 اِسْتِبَاط علم اور سمجھ سے کام میں کر کسی بات
 کی تھہ تک پہنچنا۔ تحقیقات کے بعد اسے
 کی صلتک پہنچنا اور اسے ظاہر کر دینا

اِسْتَعْصَم اس نے اپنے آپ کو بچایا
 اِسْتَخْرَاج اس نے نکال دیا
 اِسْتَغْلَظ وہ موڑا اور سخت ہو گیا
 اِسْتَكْفِيُوا انہوں نے عارسمجھا

اِسْتَمَسَك مضمبوطی سے پکڑ لیا
 اِسْتِبَاطُون علم اور سمجھ سے کام میں کر کسی بات
 کی تھہ تک پہنچتے ہیں

لَسْتَ نِسْخَهُ هُمْ نَقَلُ كَرْتَهُ مِنْ - لَكَهُتَهُ مِنْ . إِسْتِنْسَاخٌ نَقَلُ كَرْنَا - لَكَهُوَا نَا
لَكَنَّ لَسْتَ نِسْخَهُ هُمْ لَكَهُوَا لَيْتَهُ تَحْتَهُ - نَقَلُ كَرْلَيْتَهُ تَحْتَهُ.

(ج)

لَأُسْتَعْدِبُونَ ان سے ستاب فتح نہیں کیا جائیگا . إِسْتِعْتَابٌ کسی سے ناراضگی اور عتاب دُور کرنا -
مادہ کے معنی سے دُور کرنے کا منہوم بھی اس باب میں پایا جاتا ہے

لَنْ يَسْتَكْفِيَ رُكْجَانَا ، ہرگز عالم محسوس
إِسْتِنْكَافٌ رُكْجَانَا . کسی کام سے سوار آتا . اسے برا
عروس کرنا اور خود کو اس سے بالآخر سمجھنا
نہیں کرے گا .

لَأُسْتَحْسِرُونَ وہ تھکتے نہیں
إِسْتِحْسَارٌ تھک کر ہجور ہو جانا ،
لَأُسْتَقْدِدُونَ اس سے ایسکو چھڑا نہیں سکتے
إِسْتِقْدَادٌ چھڑاتے کی کوشش کرنا
لَسْتَعْبُونَ رضامندی طلب کر متعافی چاہنا . کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اس ناگواری ناراضگی اور
عتاب کو دور کر دے جو وہ محسوس کر رہا ہے

مُسْتَدِلِمُونَ وہ مکمل طور پر فرمائی دار بنتے ہوئے ہیں . إِسْتِبْصَارٌ واضح طور پر دیکھنا اور سمجھنا
مُسْتَنْفِرَةٌ پڑک کر بھاگنے والے متوجہ . إِسْتِنْفَارٌ جانور کا کسی سے بھرا کر دور چلے جانا
متوجہ ہو کر بھاگنے والے . ہو کر بھاگنے والے

مشقول کا حل

حل مشق م

لفظ (مصدر)	ماضی	مضارع	فعل امر	اسم فاعل
إِسْتِغْفَارٌ	إِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	إِسْتَغْفِرُ	مُسْتَغْفِرٌ
إِسْتَخْرَاجٌ	إِسْتَخْرَاجٌ	يَسْتَخْرِجُ	إِسْتَخْرِجْ	مُسْتَخْرِجٌ
إِسْتَعْمَرٌ	إِسْتَعْمَرَ	يَسْتَعْمِرُ	إِسْتَعْمِرُ	مُسْتَعْمِرٌ
إِسْتَذْرَاجٌ	إِسْتَذْرَاجٌ	يَسْتَذْرِجُ	إِسْتَذْرِجُ	مُسْتَذْرِجٌ
إِسْتَبْصَارٌ	إِسْتَبْصَرَ	يَسْتَبْصِرُ	إِسْتَبْصِرُ	مُسْتَبْصِرٌ

اُستِقْبَالٌ - اُسْتَقْبَلَ
اُسْتِخْلَافُ - اسْتَخْلَفَ

مُسْتَقْبِلٌ مُسْتَقْبِلٌ
مُسْتَخْلِفٌ مُسْتَخْلِفٌ

(۲)

ماڈہ اور اردو میں متعارف الفاظ

اُسْتِغْفَارٌ غفر - مغفرت - غفور
اُسْتَخْرَاجٌ خرج - خروج - خارج
اُسْتِعْمَارٌ عمر - عمارت - عمران

(۳)

ماضی، مضارع اور فعل امر کا پہلا صیغہ

غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرٌ	يَسْتَغْفِرُ
عَمَلٌ سے اِسْتَعْمَلٌ	يَسْتَعْمِلُ
حُسْنٌ سے اِسْتَحْسَنٌ	يَسْتَحْسِنُ

حل مشق ۲

(الف)

(۱) اور رسول خدا بھی ان کے لئے بخشش طلب کی (۲) ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے (۳) اور ان سے کھانا طلب کیا (۴) یہ اپنے خیال میں ٹراپی رکھتے ہیں (۵) اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے (۶) یہ وہ چیز ہے، جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے۔ (۷) اور پیغمبر وہ نے (خدا سے اپنی افتخار ہی جا ہی) (۸) وہ کتاب خدا کے نگباں مقرر کئے گئے تھے (۹) اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے براپی کے جلد

خواستگار (یعنی طالبِ عذاب) ہیں۔ (۱۰) اور خدا کے انعامات کی خوشیاں منار ہے ہیں (۱۱) بھلا سعدہ چیزیں چھپوڑ کہ ان کے بد لے میں ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (۱۲) ان کو تید ریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا (۱۳) جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو زین کا خلیفہ بنادے گا (۱۴) اور اپنے میں سے دُم دردیں کو را ایسے معاملے کے گواہ کر لیا کر د (۱۵) اے عورت تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔ (۱۶) جو لوگ تم میں سے پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پچھے آنے والے ہیں وہ بھی معلوم ہیں (۱۷) آج تر وہ مکمل طور پر فرمابردار بنے ہوئے ہیں۔

(ب)

(۱) وہ رُکبِ گا (۲) اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا (۳) موڑا اور سخت ہو گیا (۴) اس میں آباد کیا (۵) انہوں نے (بندہ ہونے سے) سارے انکار اور تکبر کیا (۶) اس نے بہت ہی مضبوط رسمی ہاتھ میں پکڑ لی ہے (۷) تحقیق کرنے والے (۸) جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

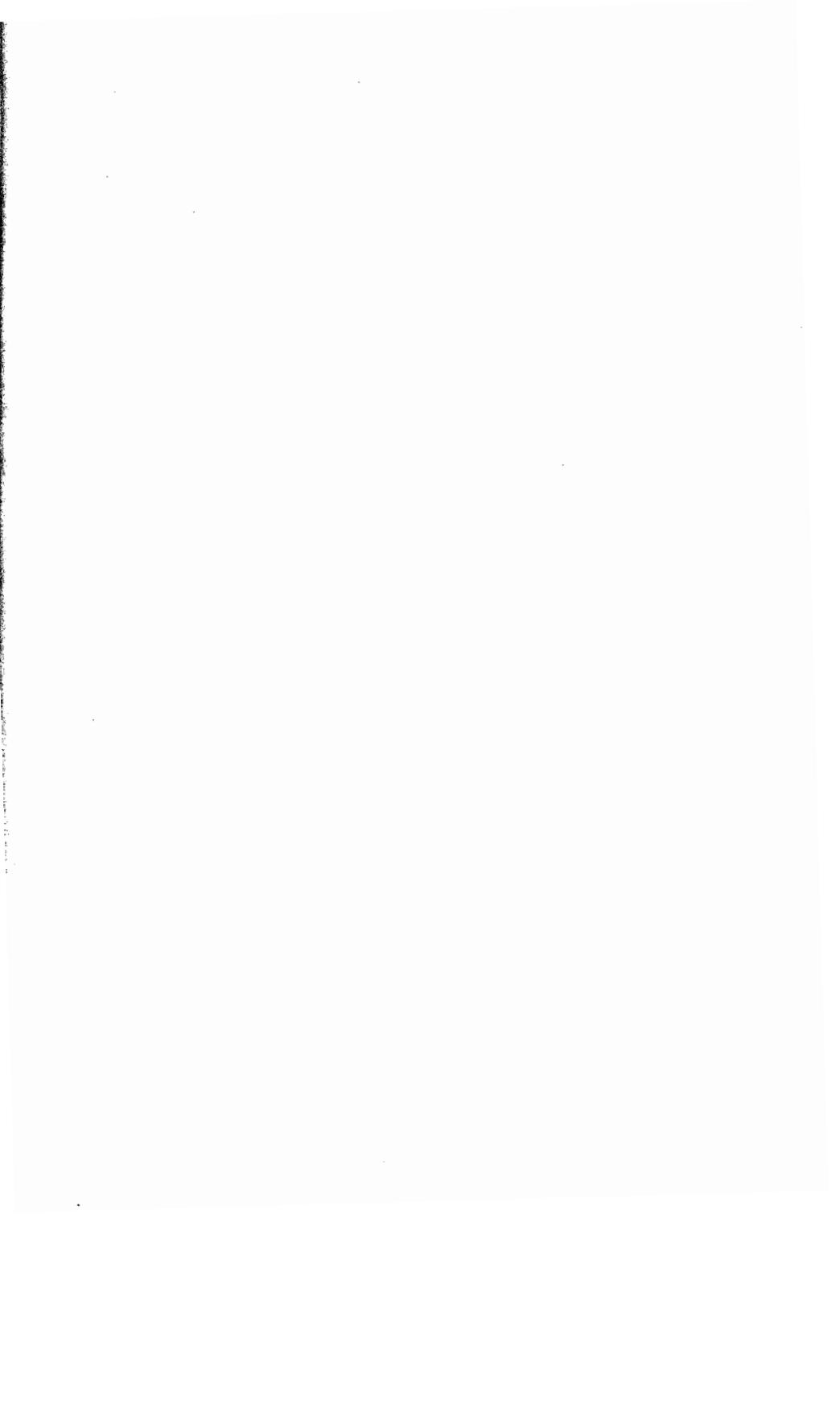
ج

(۱) سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ عتاب و ناراضی ڈور کی جائے گی (۲) میسح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ خدا کے بندے ہوں (۳) وہ اس کی عبادت سے نہ کینا تے ہیں اور نہ اکتا تے ہیں (۴) اگر ان سے مکھی کوئی چین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ (۵) اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہونگے خداون و شاداں (یہ نیکوکار ہیں) (۶) وہ گہری نظر سے دیکھنے والے لوگ تھے (۷) وہ آج بڑے فرمابردار بن رہے ہیں۔ (۸) گویا کو وہ گدھے ہیں بدر کے ہوئے ہیں یعنی شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔

قرآن ہنی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سیست

سبق — ۳۴



تین لفظوں کا اضافہ ۲

إِفْعَلٌ — إِفْاعَلٌ

إِطْهَرٌ إِفْعَلٌ

إِذَا سَعَ إِثْاقَلٌ

إِدَارَكٌ فَعَلٌ / فَتَاعُعَلٌ = إِفْعَلٌ

اس باب میں ایک پہلے اور دوسرا لفظ پر تشدید زائد ہے۔

إِفْاعَلٌ اس وزن میں بھی ایک الف زائد ہے

یہ دونوں باب تفعّل اور تقّاعَل کی بدلتی ہوئی شکلیں ہیں۔ اور انہی ابواب کا مفہوم اپنے اندر رکھتے ہیں۔ مثلاً :

إِذْمَلٌ : اس نے چادر اور ٹھی۔ اس نے ساتھی بنایا (اصل میں تَزَمَّلٌ ہے)

إِطْهَرٌ : اس نے مکمل طور پر پاکیزگی اختیار کی۔ وہ پاک ہوا (اصل میں تَطْهَرٌ ہے)

مشق ۱

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنی معلوم کریں :-

(۱) إِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشْقَقْ فَيَخْرُجُ حِسْنُ الْمَاءِ (۲) يُوَمِّدُ يَصَدَّعُونَ ۗ (۳)

(۴) لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى ۗ (۵) أَحَدْنَا أَهْلَهَا بِالْبَاسَاءِ

وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَصْرَعُونَ ۗ (۶) وَلَهُتَدُ صَرَفُنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ

لِيَذَكَّرُوا ۗ (۷) إِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطْهَرُوا ۗ (۸)

لَا يَمْسِهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۗ (۹) إِنَّا بِهَا الْمُدَّرِّبُونَ ۗ (۱۰) إِنَّ الْمُصَدِّاقَينَ

وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ فَرِضًا حَسَنًا يُضَاعِفُ لَهُمْ ۗ (۱۱)

يَا إِنَّهَا الْمُزَمِّلُ ۗ (۱۲) إِذَا رَأَكَ عِلْمُهُمْ ۗ (۱۳) إِشَافَلْمُ رَأَيَ الْأَرْاضِ ۗ (۱۴)

الفاظ

- (۱) **إِشْقَقُ** : شق ہو جانا، بیٹ جانا
پھٹے ہوئے ہونا، ٹوٹے ہوئے ہونا
کان لگا کر سنا
- (۲) **إِسْدَعُونَ** : پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ٹوٹے ہوئے ہوتے ہیں اصدقہ
رس لائیس معنوں : وہ کان لگا کر نہیں سنتے
- (۳) **إِنْصَرُونَ** : عاجزی کا انعام کرتے ہیں
- (۴) **لَيَدِكُّوْنَا** : وہ لوگ نصیت حاصل کریں۔
- (۵) **الْمَرْسَلُ** : بارگاں انٹھنے والا چادر اور ٹھنے والا
- (۶) **مَطْهَرُونَ** : اپنے آپ کو صاف رکھنے والے
- (۷) **الْمَدَشُونَ** : چادر میں پیٹنے والے۔
- (۸) **الْمَصَدِّقِينَ** : صدقہ دینے والے
- (۹) **إِذَارَكَ** : اس نے پوری طرح سمجھ لیا تحقیق کر لی
- (۱۰) **إِثَاقَاتٍ** : صدقہ دینے والیاں
- (۱۱) **إِثَاقَلَمْ** : تم شدت سے بھک گئے

مشق نمبر ۲

یچے دیئے ہوئے الفاظ کی اصل شکل اور ان کے مادے میں معلوم کریں :-

(۱) **إِشْقَقَ** (ب) **إِطْهَرَ** (ب) **إِذَمَلَ** (ب) **إِثَاقَلَ**

مَا إِنْعَلَّ يَا إِفْعِلَالَ

یہ باب عربی زبان میں صرف رنگ یا عیب اور ان کی کیفیت بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور انہی معنوں سے مخصوص ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: **يَوْمَ تَبَيَّضُ
وُجُوهٌ وَ تَسْوَدُ وُجُوهٌ** (اس دن کئی چہرے سفید رنگ کے ہونگے اور کئی سیاہ
رنگ کے)

بَيَاضٌ سفیدی سے اور **تَسْوَدٌ** سواد سیاہی سے ہے۔

۱۔ اس باب میں سہ حرفي مادہ پر شروع ہیں "إ" اور آخری حرفاً پر تردد یا زیادہ کی جاتی ہے جیسے: **خُصُورَةٌ**, **خُضُرٌ** (خ ض ر) مادہ ہے، جس کا معنی ہے کسی چیز کا سبز ہونا، یا سبز رنگ (ہر ایونا) اس میں اضافہ کیا تو **إ**۔ **خُضُرَ** (**إِخْضَرَ**) (سبز رنگ ہو گیا) بن گیا

بَيَاضٌ (بیاض) سفیدی	أَبْيَضٌ = سفید	إِبْيَضٌ = سفید ہو گیا
سَوَادٌ (سود) سیاہ ہونا۔ کالا ہونا۔ ذیل نہ۔ أَسْوَدٌ = سیاہ رنگ والا إِسْوَادٌ = سیاہ ہو گا		
حُنْدَرَةٌ (حمر) = سرخی۔ سرخ ہونا أَحْمَرٌ = سرخ رنگ والا إِحْمَرٌ = سرخ رنگ ہو گا۔ لالہ ہو گیا		
ذُرْقَةٌ نیلا بہٹ	أَذْرَقٌ نیلے رنگ والا إِذْرَقٌ = نیلا ہو گیا	
دُهْمَةٌ سرسبز ہونا أَدْهَمٌ سبز رنگ والا إِدْهَمٌ = سرسبز ہو گیا۔		

۲ جسمانی عیب کے لئے، مثال کے طور پر:

عَوْرَةٌ یک چشم ہونا	أَعْوَرُ یک چشم	إِعْوَرٌ یک چشم ہو گیا
مگر اس مفہوم پر مشتمل اس وزن سے کوئی لفظ بھی قرآن حکیم میں استعمال نہیں ہوا۔		
رنگ پر مشتمل الفاظ کا یہ وزن بھی قرآن حکیم کی چند ایک آیات میں استعمال ہوا ہے زیادہ نہیں		

۳۔ کبھی ابیض اور اسود میں آخری حرف سے قبل ایک مدد والا الفت پڑھائیتے ہیں، جس سے اس کے معنی میں زور، زیادتی اور شدت کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے جیسے:

ابیض :	سفید ہوگیا
اسود :	سیاہ ہوگیا
اذہم :	سبزگرا ہوگیا

قرآن حکیم میں اس وزن کا صرف ایک لفظ "مُذْهَامَةٌ" (سورہ الرَّحْمَن) میں استعمال ہوا ہے۔ (یہ لفظ جنتان دو جنتوں کی صفت میں استعمال ہوا ہے) "جَنَّتَانِ مُذْهَامَةٌ" دونہماۃ تیزگرے بزرگ دالی جنتیں۔

مشق تین مشق تی

(الف)

- ۱۔ ابیض کو اگر ابیاض پڑھا جائے تو معنوں میں کیا فرق پیدا ہوگا؟
- ۲۔ ذیل کے الفاظ کے مادے بیان کریں : خُسْرَةٌ، مُسْوَدَةٌ، رُزْقٌ،
- ۳۔ ذیل کے الفاظ سے افعَلَ افعَلَ کے وزن پر فعل ماننی بنائیں :-
خُمْرَةٌ، صُفَرَةٌ، بَيَاضٌ، سَوَادٌ

مشق ۲

مندرجہ ذیل الفاظ کا مفہوم و معنی عربی میں بیان کریں :

- (۱) گناہ اور بد نجتی سے ان کے چہرے سیاہ ہو گئے (۲) بیماری کی وجہ سے آنکھوں میں سفیدی اتر آتی ہے (۳) تاریکی کی وجہ سے آسمان سیاہ ہو گیا (۴) باغ کے تمام درخت موسم بہار میں سر بیز و شاداب ہو گئے (۵) خوف کی وجہ سے اس عورت کا رنگ نہ ہو گیا (۶) دریا میں پانی کا رنگ سخت نیلا ہو گیا

الفاظ

إِثْمٌ	گناہ	سیاہ ہونا
شَقَاوَةٌ	بد بختی	سفیدی اتر آنا
ظُلْمَةٌ	تاریکی	سربرن و شاداب
أَرْدَقٌ	نر دہونا	موسم بہار
باغ	= بستان	

مشق ۵

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنی معلوم کریں :-

- (۱) إِبْيَضَتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ ۖ ۸۲ (۲) إِسْوَادَتْ وُجُوهُهُمْ ۖ ۱۰۶
 (۳) يَوْمَ تَبَيَّضُ وُجُوهًا وَ تَسْوَدُ وُجُوهًا ۖ ۱۰۷ (۴) وُجُوهُمْ مَسْوَدَةٌ ۖ ۱۰۹
 (۵) تُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَةً ۖ ۱۱۲ (۶) تَرَاهُمْ صَفَرًا ۖ ۱۱۳ (۷) وَ مِنْ
 دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ ۖ ۹۲ (۸) مُذْهَاهَمَتَانِ ط ۶۵ (۹) فِيَّاً يَّاً آكَاءً ۖ ۹۵
 رَبِّكُمَا شَكَدَ بَنِ ۖ ۹۵

الفاظ کے مفہوم

- (۱) إِبْيَضَتْ : سفید ہو گئیں۔ یعنی وہ رنج والم سے اس قدر روئے کہ ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔

يَوْمَ تَبَيَّضُ وُجُوهًا وَ تَسْوَدُ وُجُوهًا ۖ ۱۰۷

”جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ“

الْأَبْيَاضُ : سفید ابیاض جمع بیضاڑ مونٹ

الْبَيَاضُ : سفیدی۔ یہ اسسواد اور سواد کی ضد ہے

چونکہ عربی میں سفید رنگ افضل ترین رنگ سمجھا جاتا ہے، اس لئے فضل و کرم اور عمدہ خصال کو بیاض (سفیدی) سے تعبیر کرتے ہیں، اور اصحاب فضل و کرم اور عمدہ خصال کے حامل شخص کو جو کسی عیب سے آلو دہ نہ ہو (آبیضُ الْوَجْهِ لِمَ سفید
چہرے والا کہتے ہیں۔

یوْمَ تَبَيَّضُ وُجُوهٌ ۚ ۲۳ : یعنی کچھ چہرے سفید ہونگے، ان کو اس حیات میں زندگی کی
بشارت اور شکلگفتگی حاصل ہوگی — اور
تَسْوُدُ وُجُوهٌ ۱۰۶ : کچھ چہرے سیاہ ہونگے۔ یعنی ان کو حزن، غم، رنج و الم،
پریشانی اور مصائب کا سامنا ہوگا۔

لَا يُرِهقُ وُجُوهُمْ قَرْبًا
وَلَا ذِلْلَةٌ ۚ ۲۶ : ان کے چہروں پر سیاہی اور ذلت نہ چھائے گی
رذحہتر میں دونوں طبقوں کی کیفیت اور حالت کو ان کے چہروں کے آثار اور
کیفیات سے تعبیر کیا ہے۔

صُسْوَدَةٌ ۹ : سیاہ اور کالا۔ مراد ہے معموم، پریشان حال
إِسْوَادٌ دُدُ ۱۰ : چہروں کا سیاہ ہونا۔ کالا ہونا۔ سواد سے ہے۔ سیاہی تاریخی
چہروں کا کالا ہونا۔ قریل ہونا۔ گھبراہٹ اور پریشانی کی وجہ سے چہروں کا سیاہ
پڑھانا۔ امام راغب نے لکھا ہے ”ابیض صاصُ الْوُجُوهُ“ سے مراد مسرت اور
شادمانی ہوتی ہے، اور ”اسواد ادُ الْوُجُوهُ“ سے تکلیف اور غم، حزن اور انکے اترتہ
مُصْفَرٌ ۱۱ : زرد۔ پیلے رنگ والا۔ صُفرَةٌ سے ہے۔ جس کے معنی زردی
اور پیلاں ہے۔

مُذْهَامَتَانِ ۵۳ : دُوسربنزو شاداب
إِذْهَامٌ (الشَّعْمُ) ۵۴ : چیز سیاہ ہو گئی
إِذْهَامٌ (الزَّرْعُ) ۵۵ : سیرابی کی وجہ سے گھیتی سیاہی مائل ہو گئی
دُهْكَةٌ ۵۶ : کسی چیز کا گھرا سبز ہونا۔ جو سیاہی کے قریب ہو

قرآن حکیم میں جنت کے باعنوں کو "جَنَّتَانِ مُذْهَاتَانِ" کہا گیا ہے (دوسرا بزرگ شاداب جنتیں)

یہ وزن جمانی عیوب پر مشتمل الفاظ سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے "أَعُورُ (یک چشم)" سے "إِحْوَرَ (یک چشم ہو گیا)" مگر قرآن حکیم میں اس کا وزن استعمال نہیں ہوا

له جناب ابوطالب کے ایک شعر میں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توصیف میں آیا ہے کہ :
وَأَبْيَضَ لِيَسْتَسْقِي الْغَمَامَ بِوَجْهِهِ (سفید چہرے والا جس کے چہرے کی
وساطت سے بادلوں سے بارش مانگی جاتی ہے)

مفصل حل

حل مشق عا

عربی سے اردو میں مفہوم و معنی -

- (۱) ان میں سے بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو بچھٹ پڑتے ہیں اور ان سے پانی نکلنے لگتا ہے (۲) اس دن لوگ بچھٹ کر ایک دسر سے ملک ہو جائیں گے (۳) یہ شیاطین ملائِ اعلیٰ کی بآئیں کوشش کے باوجود بھی نہیں سن سکتے (۴) ہم نے وہاں کے رہنے والوں کو دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا۔ تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں (۵) اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے ناکہ اپنی طرح سے بچھلیں۔ (۶) اگر تم ناپاکی کی حالت میں ہو تو پوری طرح پاکیزگی حاصل کرو۔

حل مشق م

إِشْقَقَ	اصل میں	تَسْقَقَ	ما وہ شت
إِطْهَرَ	اصل میں	تَطَهَّرَ	ما وہ طھر، طھور

إِرْبَيْضَنَّ اصل میں شَزَمَلَ مادہ زَمِيلُ، زَامِلُ
إِشَاقَلَ اصل میں شَشَاقَلَ مادہ شِقْلُ، شِقِيلُ

مشق ۳

(۱) **إِبْيَاضَ**، **إِسْوَادَ** یہیں اگر ایک الف درمیان میں بڑھا دیا جائے تو اس میں زور اور شدت کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے :-

إِبْيَاضَ : سفید ہو گیا

إِسْوَادَ : سیاہ ہو گیا

إِدْهَامَ : سربز و شاداب ہوا **إِدْهَامَ** : سخت سربز و شاداب ہوا
قرآن حکیم میں مذکور ہاستاں (دو سربز و شاداب جنتیں) اسی مادہ سے ہے۔

(۲) **خُصْرَةٌ** کا مادہ **خُضْرٌ** ہے جس کا معنی ہے سبزی۔ سبز ہونا

مُسَوَّدَةٌ کا مادہ **سَوَادٌ** ہے، جس کا معنی ہے سیاہی۔ سیاہ ہونا

زُرْقَةٌ، **زُرْقَهٌ** کا مادہ ہے، جس کا معنی ہے نیلان۔ **زُرْقٌ**، **أَزْرُقٌ** نیلی آنکھوں والا
ذکر، **زُرْفَاءُ** نیلی آنکھوں والی موئٹ، کی جمع ہے۔ ان تمام الفاظ
کی جمع اسی طریقہ سے آتی ہے، ملاحظہ فرمائیں سبق -

(۳) **حُمَرَةٌ** سے فعل راضی **إِحْمَرَ** سرخ ہو گیا

صُفْرَةٌ سے فعل راضی **إِصْفَرَ** زرد ہو گیا

بَيَاضٌ سے فعل راضی **إِبْيَاضَ** سفید ہو گیا

سَوَادٌ سے فعل راضی **إِسْوَادَ** سیاہ ہو گیا

حل مشق ۳

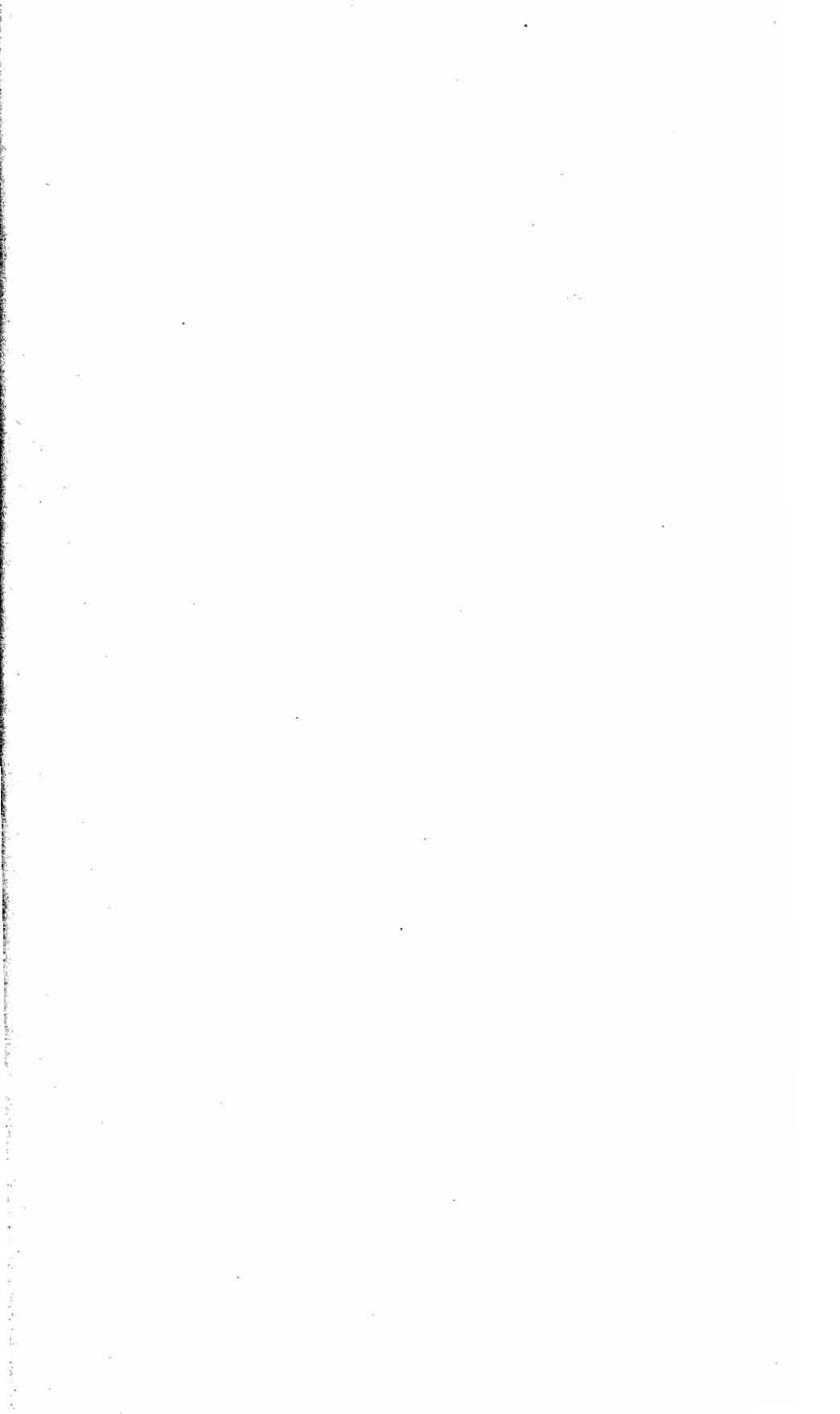
(۱) **إِسْوَادَتْ وَجْهُهُمْ بِالْوَثْمِ وَالشَّقَاوَةِ** (۲) **إِبْيَاضَتْ عَيْنَاهُ**
مِنْ سِشَدَةِ الْمَرَضِ وَالْهَمِ (۳) **إِسْوَادَتِ السَّمَاءُ مِنْ سِشَدَةِ**

الظُّلْمَةَ (۲۳)، إِذْ هَا مَتْ أَسْتُجَارُ الْبُشَّارِ فِي قُصْلِ الرِّبْعِ
 (۲۴)، إِصْفَرَ لَوْنُهَا مِنَ الْحَوْفِ (۲۵)، إِزْرَقَ لَوْنُ الْمَاءِ
 فِي الْبَحْرِ

حل مشق ۵

آیات کا مفہوم و معنی

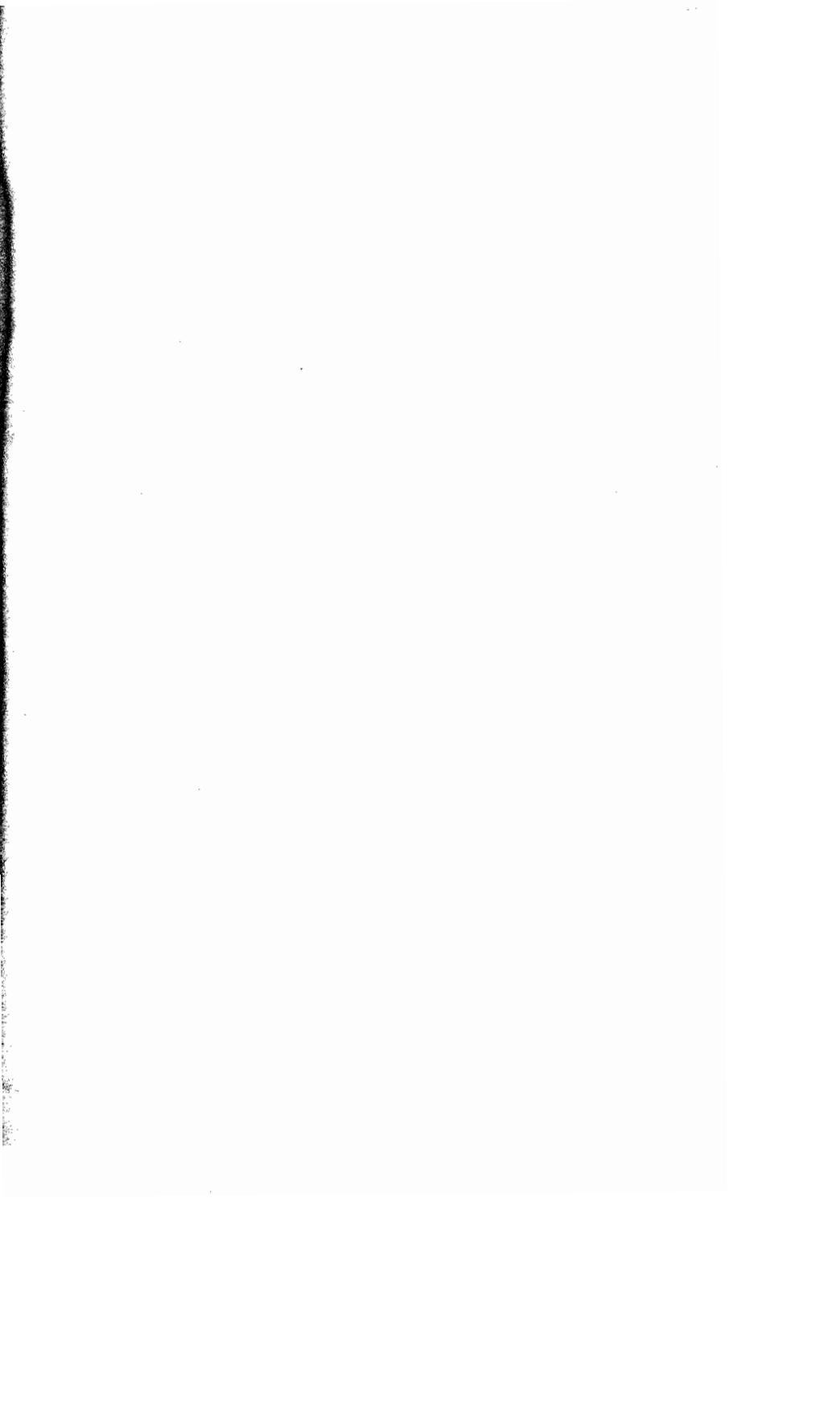
- (۱) رنج و الم میں اس قدر زردئے کہ ان کی آنکھیں سفید پڑ گئیں (۲۶)، ان کے چہرے سیاہ پڑے گئے (۲۷)، اس دن کچھ لوگ سرفراز ہوں گے اور کچھ لوگوں کا منہ کا لاس ہو گا (۲۸)، ان کے چہرے سیاہ ہوں گے (۲۹)، زمین سربراہ و شاداب ہو جاتی ہے (۳۰)، تم اس کو (کھیتی کو) دیکھتے ہو کہ نہ زرد ہو گئی ہے (۳۱)، اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہوں گے (۳۲)، دونوں گھنے سربراہ و شاداب باغ (۳۳)، اپنے ربت کے کن کن انعامات کو تم جھیٹ لاؤ گے



قرآن ہنی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

سبق — ۳۵



بَعْثَرٌ الْثُّبْثُثُ كَرْدِيَا^گ
 بَعْثَرٌ الْثُّبْثُثُ كَرْدِيَا^{ہے}
 لَا تَبْعَثَرُ الْثُّبْثُثُ مَتْ كَر
 بَعْثَرٌ الْثُّبْثُثُ كَيَا ہُوا
 بَعْثَرَةٌ الْثُّبْثُثُ كَرْدِيَا - ظاہر کرنا
 تلاش کرنا - باہر نکالنا

بَعْثَرَ اس نے الْثُّبْثُثُ كَرْدِيَا
 بَعْثَرُ ده الْثُّبْثُثُ كَرْدِيَا^{ہے}
 بَعْثَرُ تو الْثُّبْثُثُ كَرْدِيَا
 بَعْثَرُ الْثُّبْثُثُ كَرْدِيَا وَالا

طَمَّنَ

اَطْمَنَ مطہن کر دیا^گ
 يَطْمَنُ مطہن کی جاتا^{ہے}
 لَا تَطْمَنُ مطہن نہ ہو
 مُطْمَنٌ اطمینان دلایا ہو
 اَطْمِنَانٌ - اَطْمِنَانٌ مطہن ہونا

اَطْمَنَ مطہن ہو^{گیا}
 يَطْمَنُ مطہن ہوتا^{ہے}
 اَطْمَنَینَ مطہن رہ
 مُطْمَنٌ اطمینان رکھنے والا

چہار حرفی الفاظ

بَعْثَرَ مَتَظَرَ سُرْمَدَا

قبل ازیں واضح طور پر بتایا جا چکا ہے، کہ عربی زبان میں کسی بھی اسم یا فعل کا مادہ تین لفظوں سے کم یا زیادہ نہیں ہوتا، اور ۵ ۷ فیصد الفاظ سہ حرفی استعمال ہوتے ہیں اگرچہ الفاظ چار حرفی، پنج حرفی یا اس سے بھی زیادہ حدود پر مشتمل پائے جاتے ہیں تو وہ بھی اصل میں سہ حرفی ہیں۔ معنوں میں کمی بیشی یا تبدیلی کے لئے ان میں بھی کمی بیشی یا تبدیلی ہو جاتی ہے۔ جیسے :-

آحْسَنَ حَسْنَ ہے۔ إِنْقَطَعَ قَطْعَ — اسْتَخْرَجَ خَرَجَ ہے۔
یہ الفاظ دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔ سہ حرفی بھی اور زائد حدود کے ساتھ بھی جیسے :- حَسْنَ، آحْسَنَ — قَطْعَ، إِنْقَطَعَ — خَرَجَ، اسْتَخْرَجَ
لیکن کچھ الفاظ ایسے بھی ہیں، جن میں تین حدود میں کسی ایک حرف کا اضافہ ہوا لیکن وہ اضافہ کلمہ کا حصہ بن گیا ہے۔ اور وہ اسی طرح اضافہ کے ساتھ ہی استعمال ہوتا ہے

جیسے اوپر کے لفظ ہیں

بَعْثَرَ إِطْمَنَّنَ وغیرہ۔ ان میں بَعْثَرَ اصل میں بعثت ہے۔ سہ ساتھ لگا، اور اسی کا ایک حصہ بن گیا۔ اب یہ لفظ بَعْثَرَ استعمال ہوتا ہے
لیکن یاد رہے کہ یہ اضافہ حرف چند ہی الفاظ سے مخصوص ہے اور لفظ کے ساتھ یہ اضافہ نہیں کیا جاسکتا۔ برخلاف پہلے الفاظ کے، کہ ان میں ایک قاعدے کے تحت اکثر الفاظ میں اضافہ جات کئے جاسکتے ہیں
(۱) ان لفظوں کی فعل ماضی، مضارع اور فعل امر اور ان کی گردانیں عام فعلوں کی طرح

ہوتی ہیں۔ کسی قسم کا فرق نہیں ہوتا۔

إِقْشَعَرٌ إِطْمَئْنَانٌ

چار حرفي لفظ قُشَّعَر اور طَمَئِنَان میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ان لفظوں کے معانی میں زور پیدا کرنے کے لئے ان کے شروع میں "إِ" اور آخری لفظ پر تشدید شے لگا دی گئی ہے۔

قُشَّعَرٌ — إِقْشَعَرُ — إِقْشَعَرٌ طَمَئِنَانٌ — إِطْمَئْنَانٌ — إِطْمَئْنَانٌ

ان الفاظ کے ماضی، مصادر وغیرہ اور ان کی گردانیں بھی دوسرے فعلوں کی طرح آتی ہیں اور ان میں کسی قسم کا فرق نہیں ہوتا

(۲) اول الذکر افعال کو قواعد کے لحاظ سے فعل ربعی کہتے ہیں :-

بَعْثَرٌ — فعل رباعی، اربعہ (چار)، گویا چار حروف پر مشتمل

إِقْشَعَرٌ — فعل رباعی، مزید فیہ، کیونکہ اس میں چار حروف کے علاوہ اور اضافہ بھی کیا گیا ہے۔

مشق عا

(الف)

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنی معلوم کریں :-

- (۱) إِذَا الْقَبُورُ لُعْتَرَتْ ۖ ۗ (۲) رُبِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ
وَالْبَنِينَ ۖ وَالْقَنَا طِيْرِ الْمُقْنَطَرَةِ مِنَ الدَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ۖ ۗ (۳)
مُتَكَبِّرِيْنَ عَلَى رَفْرَفِ خُضْرِيْرَ عَبْقَرِيْرِيْ حِسَانٍ ۖ ۗ (۴) جَعَلَ بَيْنَهُمَا
بَرْزَخًا ۖ ۗ (۵) لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۖ ۗ (۶) أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَقْتَالَهَا
ۖ ۗ (۷) إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ
ۖ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَأْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ ۖ ۗ

(ب)

(۱) سَرَّا إِلَيْهِم مِنْ قَطْرَانٍ ۝ (۲) قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌ بِالْإِيمَانِ ۝
 الْأَبْدِيزُ كِرَاللَّهُ تَطْمِينُ الْقُتُلُوبُ ۝ (۳) لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصْكِنٍ طَرِیْرَ ۝
 (۴) الْمَدِیْکُ الْقَدْوُسُ السَّلَدُمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ ۝ (۵) تَقْشِعَرَّ مِنْهُ
 جُلُودُ الْأَنْوَاعِ تَخْشَوْنَ رَيْهَمُ ۝ (۶) إِذَا دُحِّکَرَ اللَّهُ وَحْدَهُ
 اشْمَاءَ زَاتٍ فَتُلُوبُ الَّذِینَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ (۷) حَبَّةٌ آنْذَبَتْ سَبْعَ
 سَنَابِلَ فِی كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ ۝

مشکل الفاظ

بُعْثَرَةٌ الٹ پڑ کرنا۔ ظاہر کرنا۔ تلاش
 کرنا۔ یا ہر نکلنا۔

مُقْنَطَرَةٌ ڈھیر لگے ہوئے

قَنْطَرَةٌ ڈھیر کانا۔ جمع کرنا

عَيْقَرَى، عَيْقَرَ سہی ہر ایسی چیز جو عمدہ، صاف، اچکد اور نادر و بے مثال ہو

بُرْهَانٌ حجت اور دلیل

سُنْبَلَةٌ کرتا پہنانا

سَرَّا إِلَيْهِمْ سُرَيْبَلٌ (واحد) کرتا۔ پیرا ہن

سُنْبَلَ خرشہ (سُنْبَل سے)

سَنَبَلَ کا اصل اور مادہ سہ حرفي سَبَلَ ہے۔ عرب کہتے ہیں سَبَلَ الزَّرْعُ
 وَاسَبَلَ رَکْہیت میں خوشے نکل آئے)

إِطْمَئِنَّ وہی چار حرفي لفظ "طَمَئِنَ" ہے۔ شروع میں "إِ" اور آخر میں "ن" پر

تشدید ہے۔ لگادی گئی ہے، جسی سے إِطْمَئِنَّ بن گیا ہے

اس مشکل کے عربی زبان میں بہت کم الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ قرآن حکم میں بھی
 دو چار لفظوں سے زیادہ مستعمل نہیں ہوئے۔

اشْمَارَّتْ قُلُوبٌ : ان کے دل منقبض ہو۔ **إِشْمَارَّ** : ڈرنا۔ گھبرانا۔ روگنگے کھڑے ہو جانا
منقبض ہو جانا، تنکی محوس کرنا،
جاتے ہیں
نامپسند کرنا۔ متنفس ہو جانا

شَمَرَّزْ بِرْ وَزْنٍ "بَعْثَرَ" ہے، جس کا مادہ شمرز ہے شمرز کا معنی احمد بیان کر دیا گیا،
قُشَّعَرٌ کیپی آنا۔ روگنگے کھڑے ہو جانا **إِقْشَعَرَ حِلْدَةً** اس کے جسم پر کیپی آگئی
مُصَيْطَرٌ : اصل میں **مُسَيْطَرٌ** ہے۔ قرآن حکیم میں "ص" سے لکھا جاتا ہے۔ معنی نگران،
متسلط، حافظ اور دار دعہ

سَيْطَرَ : کسی کے سر پر سطر کی طرح سیدھے کھڑے رہنا۔ اس کا مادہ "سطر" ہے۔
جس کا معنی ہے سیدھی لاٹھوں میں ہونا۔

اس باب کے تحت یعنی والے الفاظ :-

(۱)

فَعْلَكٌ	يُفَعْلِلُ	فَعْلِلُ	أَفْعَلَكٌ
مُفَعْلِلٌ	مُفَعْلِلٌ	مُفَعْلِلٌ	مُفَعْلِلٌ
بَعْثَرٌ	يُبَعْثِرُ	بَعْثَرٌ	أَبْعَثَرَ
مُبَعْثَرٌ	مُبَعْثَرٌ	مُبَعْثَرٌ	مُبَعْثَرٌ

(۲)

فَعْلَكٌ	طَمَنَ	فَعْلَكٌ	لَا فَعْلَكَ
يَ— فَعْلِلُ	يَ— فَعْلِلُ	م— فَعْلِلُ	لَا— فَعْلِلَ
إِفْعَلَنَ	يَطْمَئِنَ	مُطْمَئِنٌ	إِطْمَئِنَ
مُطْمَئِنٌ	إِطْمَئِنَ	إِلَّا فَعْلَكَ	لَا إِلَّا فَعْلَكَ

بَابِ تَفْعِيلَ

فعیل کے ساتھ امت کا اضافہ کرنے سے تفعیل بن جاتا ہے۔ اس میں
مادہ کا اثر قبول کرنے کا معنوم پایا جاتا ہے، جیسے:-
رُكْزَلَ زَوْرٌ سَهْلًا يَا تَرْزَلَ هَلْ كَيَا
مگر یہ باب قرآن حکیم میں استعمال نہیں ہوا۔

مفصل حل فقرات مشق عا

(ا) عربی سے اردو میں

(۱) جب قبریں اکھڑ دی جائیں گی (۲) لوگوں کو ان کی خواہشون کی چیزوں یعنی سورتیں
اور بیٹھے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر ڈھرے زینت دار معلوم ہوتے ہیں۔
(۳) سب رفاقتیوں اور نفس مسندوں پر تکمیلہ لگائے بلیٹھے ہوں گے (۴) دونوں کے درمیان
ایک آڑ بنا دی (۵) جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں۔ (۶) نہیں بہتر سے خوشنا
اور آر آستہ ہو گئی (۷) اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو خدا کے سوا
کون معبود ہے کہ تم کورات لادے

(ب)

(۱) ان کے منزہ کا لے ہو رہے ہوں گے (۲) اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو (۳) اور مُنْ
رکھو کہ خدا کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں (۴) تم ان پر داروغہ نہیں ہو (۵) بادشاہ (حقیقی)
پاک ذات (ہر عیوب سے) سلامتی و امن دینے والا نگہبان (۶) جب ایک اللہ کا ذکر کیا
جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہو جاتے ہیں جو کہ آخرت پر لقین نہیں رکھتے (۷) ایک
دانہ جس سے سات بالیں جیں اور ہر بیال کے اندر سودا نہیں ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الفاظ میں بعض تبدیلیاں (تعارف)

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے، کہ صحیح حروف پر مشتمل لفظ میں عام طور پر کسی قسم کی تبدیلیاں نہیں ہوتیں۔ ہزاروں لاکھوں الفاظ ایک ہی شکل و صورت کے مختلف ساپنوں میں ڈھلتے چلتے جاتے ہیں۔ ان کے فعل، ماضی، مضارع اور دوسرے افعال اور ان کے مختلف صیغے اور مشتقات چند عخصوص اور معین طریقوں کے مطابق ہی پائے جائیں گے۔ مثال کے طور پر — سحر فی صحیح لفظ کا کوئی فعل ماضی ایسا نہیں ملے گا جو فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ کی تین شکلوں کے علاوہ کسی اور صورت پر ہو۔ ہزاروں لاکھوں فعل ماضی —
صَبَرَ - **شَكَرَ** - **عَلِمَ** - **بَعْدَ**
کی شکل پر ہی نظر آئیں گے۔

يَصْبِرُ، **يَشْكُرُ**، **يَشْرَبُ** کی شکل میں "فعل مضارع" اور
أَشْكَرُ، **إِصْبَرُ**، **إِعْلَمُ** کی شکل میں فعل امر پائے جائیں گے۔
اور یہ عربی زبان کی عظیم الشان اور بے مثال خوبی ہے۔ جس سے اس کے الفاظ میں ترتیب نظام، حسن اور صحت تو ارنے موجود ہے۔ جس کی السَّنَةَ عالِمٌ میں منتظر نہیں ملتی۔

مادہ اور الفاظ اور اس کی مختلف صورتیں

- ۱۔ کوئی مادہ تین حروف سے کم نہیں ہوتا۔
- ۲۔ اگر مادہ تین حروف سے کم ہے، مثلاً دو ہیں یا صرف ایک ہی مظراً آتا ہے، تو اس میں ایک یا دو حروف کی کمی بھی کسی قاعدہ یا اصول کے پیش نظر ہو گی۔
- ۳۔ اگر مادہ تین حروف سے زیادہ ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس مادہ میں کچھ زائد

حروف شامل کر دیئے گئے ہیں ۔

- ۴۔ لفظ خواہ کتنی صورتیں بدلتا رہے، مادہ کی اصلی شکل اور اس کے حروف اس میں موجود ہیں گے
 - ۵۔ اگر کوئی لفظ عام شکل و صورت سے بہت کرنٹظر آئے تو مادہ حلوم کرنے کے لئے اسکی اصلی شکل و صورت تلاش کرنی چاہیئے۔ اور اسے صحیح کے صیغہ یا فعل کے وزن پرے جانا چاہیئے
 - ۶۔ جس لفظ میں تبدیلی ہوئی ہے، اسکی موجودہ صورت ذہن میں رکھ کر اور اصلی صورت کو دیکھ کر اس میں ہونے والی تبدیلی کو متنظر رکھنا چاہیئے
- چنانچہ مذرجم بالا اصول کی روشنی میں اگر ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی لفظ (اسم ہمیا فعل) یعنی حروف سے کم پر مشتمل ہے۔ مثلاً۔ دو ہی حرف ہیں جیسے "عِدُّ" ۔ یا ایک ہی حرف ہے۔
- جیسے — "قٰ" ۔ تو ہمیں دیکھنا پڑے گا، کہ اس میں سے ایک یا دو حرف کس وجہ سے کم ہو گئے ہیں۔ مثلاً :-

۱۔ عِدُّ۔ وَعَدْ مادہ سے ہے۔ "وَأُو" خاص اصول کے مطابق گرگئی ہے۔

۲۔ قٰ۔ وَقَّیٰ سے ہے۔ "وَأُو" اور "یٰ" ایک خاص قاعدہ کے تحت گرگئے ہیں۔

ان الفاظ میں چند مخصوص تبدیلیوں کی وجہ سے ایک ایک یا دو حروف کم کر دیئے گئے ہیں
لیکن یہ تبدیلیاں خاص ضابطے اور قواعد کے تحت عمل میں لا جاتی ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے :-

۱۔ حروفِ عِلّت اور حروفِ صحیحہ

"وَأُو"۔ "الفٰ" اور "ياءٰ" "وَأُو" عربی کے حروفِ عِلّت (WAWEL) میں۔ ان کے علاوہ ہاتھی تمام حروف "حروف صحیحہ" ہیں۔ مثلاً ب ت ث ج ح خ دغیرہ

۲۔ لفظ کا مادہ اگر صحیح حروف سے مرکب ہے، تو اس میں کسی حرف کی کمی یا بیشی نہیں ہو سکتی۔
مادہ کے تین حرف ہر تبدیلی میں قائم رہیں گے۔ ایسے الفاظ کو صحیح یا سالم الفاظ کہیں گے۔ جیسے :-

صَبَرَ۔ عَسِلَمَ۔ نَطَقَ۔ ضَعْفَتْ وغیره

۳۔ لیکن اگر مادہ میں کوئی حروفِ عِلّت—"وَأُو"۔ "الفٰ"۔ "ياءٰ" میں سے آجائے، تو اکثر اس میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور مادہ کی اصلی شکل و صورت قائم نہیں رہتی۔ ایسے الفاظ کو

”مُعْتَلٌ“ کہتے ہیں۔ جیسے وَعَدَ - فَتَالَ - دَعَوَ -

وَعَدَ میں واؤ۔ فَتَالَ میں الف اور دَعَوَ میں واو اگئی ہے۔ اس لئے ”مُعْتَلٌ“ ہیں
۳۔ اسی طرح اگر ماڈہ میں کسی لفظ کا تکرار ہو جائے۔ یعنی ایک طرح کے دو حروف آجائیں (جیسے
انگلش میں ڈبل حروف ALL میں ڈبل ایل) تو اس شکل میں بھی ماڈہ اپنی اصل صورت میں باقی نہیں
رہتا۔ ایسے الفاظ کو قواعد کی رو سے ”مضاعف“ کہتے ہیں۔ جیسے :-

مَدَدَ - فَتَرَ - زَلْزَلَةً وغیره

الف اور همزہ

(۱) الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ جیسے مَا اور لَا میں الف ساکن ہے۔ لیکن اگر اس پر
زبر کے، زیر کے یا پیش کے ہو تو اس کو ہمزہ کہیں گے۔ جیسے اَمَرَ کے شروع میں۔ سُئِلَ
کے درمیان میں اور لِفَتَرَ کے آخر میں ہمزہ ہے۔

(۲) کسی ماڈہ میں اگر الف ہمزہ کی صورت میں آجائے تو اس میں بھی کچھ تبدیلیاں ہو سکتی ہیں لیکن
بہت کم۔ ایسے الفاظ کو ”محوز“ کہتے ہیں۔ لیکن یہ ہمزہ اگر لفظ کا پہلا حرف ہو، جو فعل کے
فَ کے مقابلہ میں آتا ہے تو اس کو ”محوز الفاء“ کہتے ہیں۔ اگر درمیان میں ہو۔ یعنی عَ کے مقابلہ
میں۔ تو اس کو ”محوز العین“۔ اور اگر آخر میں ہو، یعنی لَ کے مقابلہ میں، تو اس کو —
”مَهْمُوزُ اللَّام“ کہتے ہیں۔ جیسے :

www.KitaboSunnat.com آمرَ ”محوز الفاء“۔ کیونکہ اس کا پہلا حرف أَ ہے

”سَئِلَ“ ”محوز العین“ ہے۔ کیونکہ اس کا درمیانی حرف همزة ئَ ہے

”فَتَرَ“ ”محوز اللام“ ہے۔ کیونکہ اس کا آخری حرف همزة ئَ ہے۔

نُوٹ :- ایک لفظ میں ایک حرف دوبار (ڈبل) بھی آ جاتا ہے ایک ہی جگہ پر۔ جیسے۔
مَدَدَ - عَدَدَ وغیرہ میں (مدد کے دو دال۔ اور عدد کے دو دال) اور
فاصلہ پر بھی۔ جیسے۔ زَلْزَلَ - حَضْحَصَ۔ اس میں زَ ح اور حَ ایک
ایک حرف کے آگے پہنچے آ رہے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے پہلے اور بعد میں آ رہے ہیں۔
ایسے الفاظ کو مضاعف کہتے ہیں۔

(۱) اسی طرح اگر کسی کلمہ میں حرف علت آجائے، اور وہ کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو "مثال" کہتے ہیں۔ جیسے وعَد۔ درمیان میں ہو تو "اجوف" کہتے ہیں، جیسے حُوت۔ اور آخر میں ہو تو اس کو "ناقص" کہتے ہیں، جیسے "دُعَى"

(۲) اگر کلمہ میں صرف حرف علت "واو" ہو، تو ان سب کو "مثال وادی"۔ "اجوف وادی"۔ "ناقص وادی" کہیں گے۔ اگر حرف علت "یا" ہو تو۔ "مثال یائی"۔ "اجوف یائی"۔ "ناقص یائی" لہا جاتا ہے۔

(۳) کئی لفظوں میں ایک حرف علت مکر بھی آ جاتا ہے۔ یا واو اور یا دنوں اکٹھے آ جاتے ہیں۔ ایسے لفظ کو "لَفِيفَ" کہا جاتا ہے۔ جیسے وَلِيٰ۔ رَوِيٰ۔ پہلے میں واو اور یا فاصلے پر، دوسرا میں اکٹھے آئے ہیں۔

(۴) اگر دو حرف علت اکٹھے ہوں تو کلس کو "لَفِيفٌ مَقْرُونٌ" کہتے ہیں۔ اگر ایک حرف چھوڑ کر دوسرا حرف علت ہو، تو اس کو "لَفِيفٌ مَفْرُوقٌ" کہتے ہیں۔

(۵) اگر لفظ میں واو یا، همزہ یا سکر اور حروف وغیرہ موجود نہ ہوں تو ایسے لفظ کو "لفظ صحیح" یا "لفظ سالم" کہیں گے۔ اور وہ عام قاعدہ کے مطابق ہو گا۔ نیز اس کے ماقہ کے تین حروف میں بھی کسی قسم کی تبدلی رونما نہ ہوگی۔

(۶) ہر لفظ اپنے حروف کی نوعیت کے حاظے سے سات طرح کا ہو سکتا ہے۔

(۱) صحیح (۲) مثال (۳) اجوف (۴) ناقص (۵) لفیف (۶) مہموز (۷) مضاعف
ہماری صرف دسخواہ کتابوں میں طالب علم کی آسانی اور بسولت یاد کرنے کے لئے لمبے لمبے قاعدوں کو ایک شتر کی صورت میں بیان کر دیا جاتا ہے۔

صحیح است امثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

تو اس طرح بیان کریں گے :-

۱۔ صحیح :- ایسا کلمہ ہے، جس میں حرف علت۔ ایک حرف دوبار، یا همزہ (مادہ میں)

موجود نہ ہو۔ جیسے صَبَرَ۔ سَتَّكَرَ وَنِيزَهُ

غیر صحیح وہ کلمہ ہے، جن میں کوئی حرف ملت، بہڑہ، مادہ کے الفاظ میں سے ہو۔ یا کوئی حرف دوبار آجائے۔

اگر حرف ملت کلمہ میں موجود ہو تو دیکھا جائے گا۔ اگر شروع میں ہے یا فَعَلَ کے وزن پر فَ کے مقابلہ میں، تو اس کو مِشَانٰ۔ اگر درمیان میں ہے اور عَ کے مقابلہ میں تو اس کو "أَجْوَفٌ"۔ اگر آخری حرف ہے، یعنی لَ کے مقابلہ میں تو اس کو فَلْ ناقص کہیں گے۔

اگر کلمہ میں دو حرف ایک جیسے ہوں تو اسے مضاعف کہیں گے۔ جیسے مَدَدَ۔ اگر کلمہ میں بہڑہ ہو تو مَهْمُوز۔ اور فَعَلَ سے وزن کرنے پرفَ کے مقابلہ میں ہو تو مَهْمُوز الفَنَّا۔ عَ کے مقابلہ میں ہو تو مَهْمُوز الْعَيْنِ۔ اور لَ کے مقابلہ میں ہو تو مَهْمُوز الْلَّام۔ دو حرف ملت والا لفظ۔ اگر اکٹھے ہوں تو لفیف مقرون ورنہ لفیف مفروق ہو گا، جیسے۔ نَوَى لفیف مقرون، اور وَقَى لفیف مفروق ہے۔

عربی زبان کے عام الفاظ صحیح ہیں۔ صرف ایک دو قیصہ غیر صحیح ہیں۔ اس لئے زیادہ تر الفاظ عام قاسدوں اور طبیقوں پر لکھ پڑھے جاتے ہیں۔ غیر صحیح الفاظ میں چند ایک تبدیلیاں ہوتی ہیں، جن سے ان کی شکل دصورت عام الفاظ سے مختلف ہو جاتی ہے۔ جس سے اس لفظ کا مادہ یا مفہوم معلوم کرنا طالب علم کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔

نُوٹ : - کسی لفظ کا مادہ معلوم کرنے کے لئے اس کے ساتھ شامل حروف کو دور کر کے دیکھنا پاہتیے۔ اور اصلی تین حروف تلاش کر کے مادہ معلوم کیا جائے۔ ان تین حروف میں سے اگر کوئی حرف مندرجہ بالا طبقہ کا ہو گا، تب اس کی نوعیت کا فیصلہ کیا جا سکے گا۔ مثلاً دَخْوَتُ میں تَ (میں) ضمیر ہے۔ اس کو دور کرنے کے بعد دَعْوَرَہ گیا۔ اس میں آخری حرف داؤ ہے۔ اس لئے اس کو ناقص سمجھا جائے گا۔ بُيُذْنِينَ میں نَ جمع مَوْنَث کی علامت ہے، اس لئے بُيُذْنِيُّ کی یا کو آخری لفظ سمجھا جائے گا۔

مشقیں

مشق نمبرا

مندرجہ ذیل الفاظ عربی الاصل ہیں، مگر اردو میں عام مستعمل ہیں۔ ان کو عربی خط میں لکھیں اور سالم، صحیح یا بغیر سالم، غیر صحیح کا تعین کریں :-

اَقْبَلَ لَا بَعْدَ؛ وَعِدَهُ لَا دَرْثَةَ لِخُوفٍ لَا قِيَدَ؛ خَاصٌ
هُجْفَنِي لَا مَدْعُونَ نَا اَمْرًا لَا اِبْدَلَ لِمَسْلَهٍ لَا قَرَابَتَ نَا حَكَایَتَ
هَافِرَارَ لَا فَسْرَارَ؛ ضَرُورَ لَا جَلِيلَ لَا تَنْزَلُنُّمُلَ نَا قَهْصَنَ
لَا حَزَرَ لَا اَحْسَاسَ لَا رَوْاِيَتَ لَا نَفَنَ

مشق نمبر ۲

حب ذیل الفاظ سے معلوم کریں، صحیح کون سے ہیں اور غیر صحیح کون سے۔ اور ان کی قسمیں کیا ہیں :-

لَا وَعَدَ لَا يَقُولُ لَا حَوْفٌ لَا دَعْوَةٌ لَا أَمْرَرَ لَا سَعْلَ
لَا إِفْرَارٌ لَا وَلِيٌ لَا طُوْیٌ نَا مَدَدًا لَا فَرَارًا لَا هَرَارًا
لَا زَلْزَلَةً لَا صَبَرَ لَا حَفِظًا لَا ضَعْفَ

مشق ۳

ان آیات قرآنی میں سے مندرجہ بالا طبقات کے الفاظ تلاش کریں۔ اور معنوم و معنی تعین کریں :- (الف)

- (۱) لَا مَنْ مَعَ الْعُشَرِ لَيُرَأَ لَا مَنْ مَعَ الْعِشَرِ (۲) عِلْمُ الْيَقِيْنِ لَا مَنْ مَعَ الْعِشَرِ (۳) وَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاؤَدَ لَا مَنْ مَعَ الْعِشَرِ (۴) قُوْلُوا قَوْلَاسَدِيَّدَا لَا مَنْ مَعَ الْعِشَرِ (۵) مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ لَا مَنْ مَعَ الْعِشَرِ (۶) أَلْمَانَ حَصَّصَ الْحَقَّ لَا مَنْ مَعَ الْعِشَرِ (۷) قَلِيلٌ مِنْ عِبَادَى

الشَّكُورٌ ۝ ۳۳ (۸) أَللَّهُ وَلِيُّ الدَّيْنِ أَمْنُوا ۝ ۲۵۴ (۹) هُوَ الْقَوِيُّ ۝
 ۱۰) يُدْبِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ حَبَلًا يُدْبِينَ ۝ ۳۳
 ۱۱) ۲۵۶

(اب)

(۱) اَذِفْتِ الْاِزْفَةُ ۝ ۲۵۷ (۲) سُرِّيْلَ مُوسَى ۝ ۲۵۸ (۳) اِفْتَرَا بِاسْمِ
 رَبِّكَ ۝ ۲۵۹ (۴) وَهَبَ لِي عَلَى الْكَبِيرِ ۝ ۲۶۰ (۵) تَابَ وَامْنَ ۝ ۲۶۱
 طَوْعًا وَكُرْهًا ۝ ۲۶۲ (۶) اَبِي وَاسْتَكْبَرَةِ ۝ ۲۶۳ (۷) عَفَا وَاصْلَحَ ۝ ۲۶۴
 حَلَوْا إِلَى شَيْطَنِهِمْ ۝ ۲۶۵ (۸) دَعَوَا اللَّهَ ۝ ۲۶۶ (۹) اِسْتَسْقَى مُوسَى
 بِقَوْمِهِ ۝ ۲۶۷ (۱۰) مَنْ يَعْنِلُ يَأْتِ بِمَا عَنَّ ۝ ۲۶۸ (۱۱) قَلِيمُكَلُ وَلِيْلَهُ
 بِالْعَدْلِ ۝ ۲۶۹ (۱۲) تَهْنَى النَّفْسَ عَنِ الْمُهَوَّبِ ۝ ۲۷۰ (۱۳) لَا يَسْتَوِي اَصْحَابُ
 الْمَتَّارِ وَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۝ ۲۷۱

مشقوں کا حل

حل مشق نمبرا

- ۱- قَبْلَ - بَعْدَ: صحیح ہیں، کیونکہ ان میں نہ تحریفِ علت ہے، نہ اکٹھ دو حروف۔ اولہہ
ہی ہمزہ۔
- ۲- وَعْدَةُ وَرَثَةٍ : - مثال دادی ہیں، کیونکہ ان کا پہلا حرف تحریفِ علت پہنچا، واو ہے۔
- ۳- خَوْفٌ، قَيْدٌ : - خَوْفٌ اجرف دادی اور قَيْدٌ اجرف یا ہری ہے۔ کیونکہ ان کے درمیان کا حرف واو اور یا ہے۔
- ۴- حَاضِرٌ : - اصل میں حَاضِرٌ ہے۔ اس میں ایک طرح کے دو حروف موجود ہیں، اس لئے اس کو مضاعف کہیں گے۔

- ۵- أَبْدُ، أَمْرُ : - کے شروع میں ہمزہ ہے۔ اس لئے ان کو صہموز الفاء کہیں گے۔
- ۶- مَخْفِيٌّ، نَفْيٌّ : - کے آخر میں حرفِ علت یا ہے۔ اس لئے اسکو ناقص یا ہیں گے۔

- ۷۔ مَدْعُوٌ : - کے آخریں حرف علت داوہ ہے۔ ان کونا نقش داوی کہیں گے۔
- ۸۔ مَسْبِلَةٌ : - اس کے درمیان میں ہمزہ ہے۔ اس کو مہوز العین کہیں گے۔
- ۹۔ فِتَرَأَةٌ : - مہوز العین ہے، کیونکہ اس کا آخری حرف ہمزہ ہے۔ اور اسی طرح — فِتَرَأُ — فَتَرَأُ — قَصْصُ — حِصْصُ — إِحْسَاسٌ — جَلِيلٌ
- الفاظ مضاعف ہیں، کہ ان میں دو حرف ایک ہی طرح کے شامل ہیں۔
- ۱۰۔ تَرْلُزُلٌ : - بھی مضاعف ہے، کیونکہ اس میں ایک ایک حرف کے فاصلے پر دو حرف ایک ہی طرح کے موجود ہیں۔
- ۱۱۔ رِوَايَةٌ : حکایۃ کا نامہ ہے۔ رَوَى - حَكَلَ اور یہ فعل ناقص ہیں، کیونکہ ان کے آخریں حرف علت ہے۔ **حل مشق نمبر ۲**

آخری تین لفظ صَبَرَ - حَفِظَ - ضَعْفَتَ سالم یا صیحہ فعل ہیں۔ کیونکہ ان میں نہ تو حرف علت ہے، نہ ہمزہ اور نہ مکرر حروف۔

وَعَدَ : - مثال داوی ہے۔ کیونکہ اس کا پہلا حرف "داوہ" ہے

يَقُولُ : - اجوف ہے۔ کیونکہ اس کا درمیانی حرف۔ حرف علت "داوہ" ہے

دَعْوَةٌ : - ناقص ہے، کیونکہ اس کا آخری حرف داوہ ہے۔ ("ۃ" اصل حروف میں شمار نہیں کی جائے گی)

أَمَرَ : - مہوز الفاء ہے۔ کیونکہ اس کا پہلا حرف ہمزہ ہے

سَئَلَ : - مہوز العین۔ کیونکہ اس کا درمیانی حرف ہمزہ ہے

إِفْتَرَأَ : - مہوز اللام ہے۔ کیونکہ اس کا آخری حرف ہمزہ ہے

وَرَى : - لفیقت مفروق ہے، کیونکہ اس میں دو حرف علت و اور یہ اکٹھ آئے ہیں، لیکن ان دونوں میں یہ کافاصلہ ہے۔

طُوَى : - لفیقت مفروق ہے۔ کیونکہ اس میں وَ اور یہ دو حرف علت اکٹھ آئے ہیں۔

مَذَدًا : - فِتَرَأً — فَتَرَأً — زَلَزَلٌ یہ سب مضاعف ہیں، کیونکہ ان میں ایک ایک حرف دو دو مار استعمال ہوا ہے

حل مشق نمبر ۳ (الف)

<u>معنی</u>	<u>طبقہ</u>
آسانی	۱. لِسْوَیٌ : مثال یائی ہے کیونکہ شروع میں ہی ہے۔
یقین	۲. تَقْيِينٌ : " " " " "
وارث ہوا	۳. وَرِثَةٌ : مثال وادی ہے کیونکہ شروع میں واد ہے۔
بات - قول	۴. قُوْلًا، قُولٌ : اجوف وادی ہے کیونکہ درمیان میں واد ہے۔
تو نے پھینکا	۵. رَمَيْتَ : ناقص یائی ہے کیونکہ آخر میں یا ہے۔
ظاہر ہونا	۶. بَحْضَنَحَصَّ : مفاغف ہے کیونکہ ایک ایک حرف کے فاصلے پر دو حرف ایک ہی طرح کے آئے ہیں۔
تحوڑا	۷. قَلِيلٌ : مفاغف ہیں کیونکہ ایک ہی طرح کے دو حرف آئے ہیں۔
دوست، مدگار	۸. دَلِيٌ : نصف مفروق ہے کیونکہ دا اور دی کے درمیان لام فاصل ہے۔
طاقت ور، توی	۹. قوَىٰ : نصف مقرون ہے کیونکہ دا اور دی مقصیل ہیں۔
نیچے کرنا	۱۰. مَيْدَنِينَ : ناقص دادی ہے کیونکہ اصل میں آخر میں واد ہے۔

(ب)

قریب آپنچنا	۱. أَزْفَتٍ ، ہموز الفاء ہیں کیونکہ شروع میں
	۲. الآنِفَةٌ : ہمزہ ہے
پوچھنا	۳. سُشَلٍ : ہموز العین ہے کیونکہ ع کلمہ میں ہمزہ ہے۔
پڑھنا	۴. أَقْرَأً : ہموز اللام ہے کیونکہ لام کلمہ میں ہمزہ ہے۔

طبقہمعنی

عطا کرنا	مثال وادی ہے۔ کیونکہ شروع میں واد ہے۔	۱۰۔ وَهَبْ :
ایمان لانا۔ یقین کرنا	مہوز الفار ہے کیونکہ شروع میں ہمزہ ہے۔	۱۱۔ أَمَنَ :
خوشی سے بخش دینا۔ درگز کرنا	اجوف وادی ہے۔ کیونکہ درمیان میں واد ہے۔	۱۲۔ طُوْعاً :
خلوت میں پہنچنا	ناقص وادی ہے۔ کیونکہ آخر میں واد ہے۔	۱۳۔ عَفَا :
پکارنا	" " " " "	۱۴۔ خَلَوْا :
پانی طلب کرنا	" " " " "	۱۵۔ دَعَواً :
خیانت کرنا (مال غنیمت نہیں)	ناقص یا ہے کیونکہ آخر میں ی ہے۔	۱۶۔ اِسْتَسْقَى :
لکھانا	مफاعف ہے کیونکہ دونوں حرف ایک ہی طرح کے اکٹھے آتے ہیں۔	۱۷۔ يَغْلُلُ، غَلَّ :
دوست۔ مددگار	مفاعف ہے کیونکہ دونوں حرف ایک ہی طرح کے اکٹھے آتے ہیں۔	۱۸۔ فَلِيمُمْلِلُ :
منعن کرنا۔ روکنا	نصیف مفروق ہے کیونکہ واد اور ی کے درمیان لام فاصل ہے۔	۱۹۔ وَلِيَشَةً :
برابر ہونا	ناقص یا تی ہے۔ کیونکہ آخر میں ی ہے۔	۲۰۔ تَهَمَّيْ :
	لیفیف مفردون ہے کیونکہ واد اور یا اکٹھے آتے ہیں۔	۲۱۔ لَيْسْتَوْيِ :

حل مشق نمبر ۳

ان در آنی آیات میں سے پہلے حسب فہل الفاظ علیحدہ کر لیں :-

لیسُر - یقِتین - وَرِثَ - قُولُوا - قَوْل - رَمَيْتَ - قَلِيلٌ - وَلَيْتَ
حَصَّصَ - قُويٰ - مُيدُنِينَ - أَرْفَتَ - اِزْفَةُ - سُئَلَ - اِشْرَعَ
وَهَبَ - تَابَ - اَمَنَ - طَوْعَا - أَبَيٰ - عَفَنَا - حَلَوَا - دَعَوَا - اِسْتَسْقَى
يَأْتِ (یَا فِي) - يَعْذَلُ - نَهَى - هَوَى - لَأَيْسَتُوْی

اپ ان الفاظ کو مختلف طبقات کے مطابق تقسیم کر لیں :-

۱ - لیسُر - یقِتین :- مثال یا کی میں۔ کیونکہ ان کے شروع میں یہ ہے

۲ - وَهَبَ - وَرِثَ :- مثال وادی میں۔ کیونکہ ان کا پہلا حرف واو ہے

۳ - قُولُوا - قَوْلُ - طَوْعُ - تَابَ :- اجوف وادی میں۔ کیونکہ ان کے درمیان میں واو ہے

۴ - اَرْفَتَ - اَزِفَةُ اور اَمَنَ موز الفاء - سُئَلَ حمزہ العین - اِقْرَءُ حمزہ اللام ہے

۵ - نَهَى - هَوَى - لَأَيْسَتُوْی - عَفَنَا - دَعَوَا - حَلَوَا - اِسْتَسْقَى ناقص میں۔

کیونکہ ان کے آخریں حرف علت ہے۔

۶ - مُيدُنِينَ کا آخری حرف ن نہیں ہے۔ کیونکہ وہ توجیح موئیث کی علامت ہے۔ جونکہ

اس کا واحد یڈی فی ہے اور اس کے آخریں واو ہے۔ اسلئے ناقص وادی ہے۔

۷ - اَزِفَةُ :- اَزِفَةُ موز الفاء - سُئَلَ حمزہ العین - اور اِقْرَأ موز اللام

ہے۔ کیونکہ ان میں بہ ترتیب پہلا، درمیانی اور آخری حرف ہمراه ہے۔

۸ - وَلَيْتَ - قَوْيٰ - لَأَيْسَتُوْی :- لفیف مفروق ہے، کیونکہ ان میں دو حرف علت

ہیں۔ واو اور یا میں لی ناصل ہے۔ وَلَيْتَ اور لَأَيْسَتُوْی لفیف مفروق ہیں، کیونکہ ان میں واو اور یا اکٹھے آئے ہیں۔

۹ - اَبَيٰ - مَيَأْتَيٰ :- مرکب فعل ہیں۔ (يعنی حمزہ اور ناقص) ان کے شروع میں ہمراه اور آخریں یا ہے۔

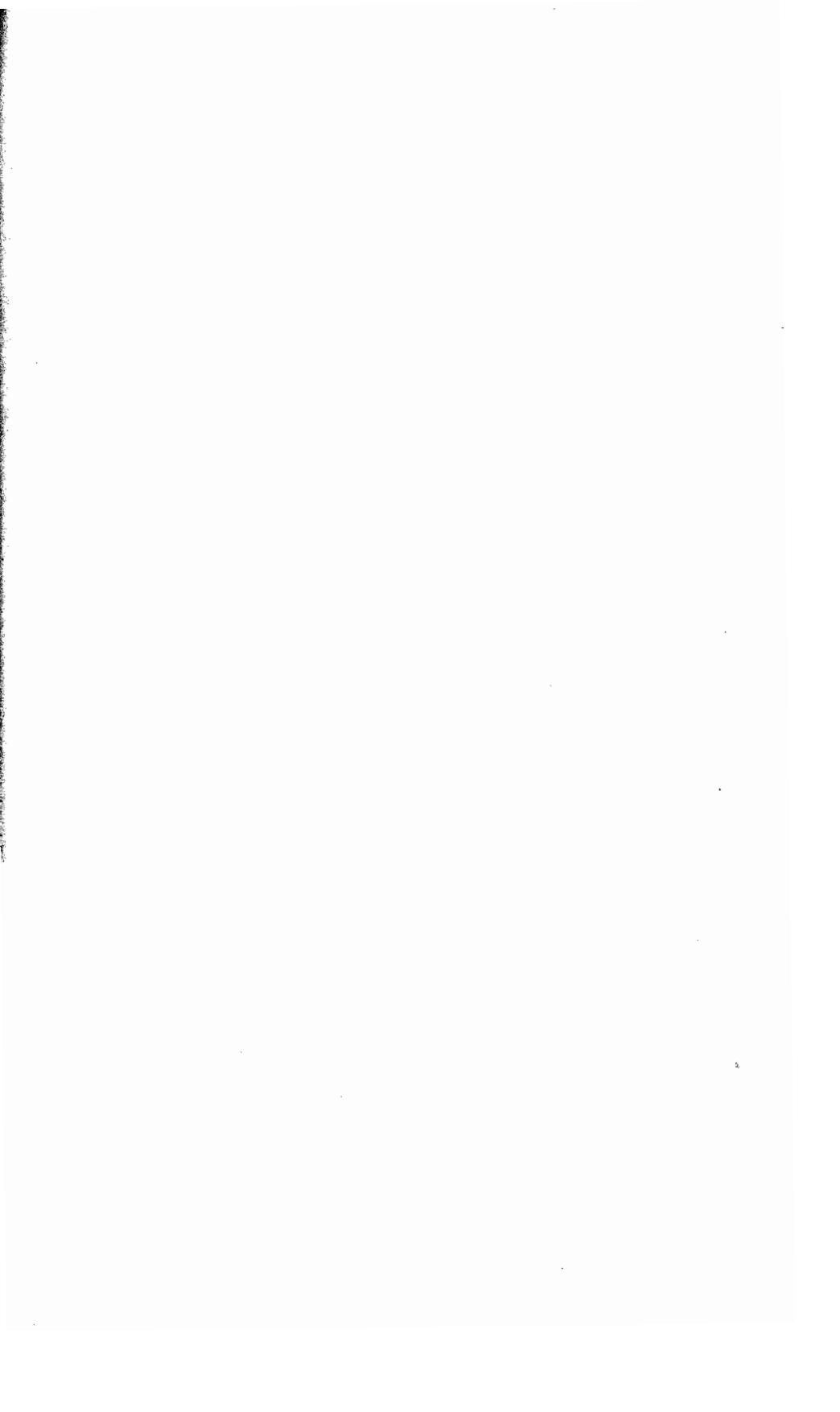
نقشوں کی مدد سے
 فعلوں کو سمجھنے کی کوشش
 کریں

نیز مدام اینم
بنجی-آست و مثنا-است و مهنا-نوف
لکهنه و نا-نا-نه و نه-نوز و ا-ب-و-ف

قرآن نہی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

۳۶ — سبق



(۱۱)

اَكَلَ

اَ_كَ_لَ

اُکِلَ = کھایا گیا	اَکَلَ اس نے کھایا
یُوکَلُ = کھایا جاتا ہے۔	يَاکُلُ کھاتا ہے
	مُکُلُ = اُکُلُ تو کھا
	لَا تَ-مُکُلُ = دَتَّاکُلُ تو مت کھا
	اِکِلُ = اَکِلَ کھانے والا
مَ-اَ-كُ-و-لُ = مَأْكُولُ کھایا ہوا	
اَکُلُ (کھانا)	

(۱۲)

سَئَلَ

سَ_ئَ_لَ

سَئَلَ اس نے پوچھا	سَئَلَ
یَسْئَلُ / بَسْلُ وہ پوچھتا ہے	يَسْئَلُ
یُسْئَلُ / بَسْلُ پوچھا جاتا ہے	
إِسْئَلُ / سَلُ تو پوچھر	إِسْئَلُ
سَائِلُ پوچھنے والا	سَائِلُ
مَسْئُولُ / مَسْؤُلُ جس سے پوچھا جائے۔	مَسْئُولُ

(۳)

فَتَرَءَ

قَ سَ عَ

قَ سَ عَ

يَ قُ سَ عُ

إِ قُ سَ عُ

لَاتَ قَ سَ عُ

قَ آ سِ عِ

مَ قُ دُوْعِ

فَتَرَءَ اس نے پڑھا
 فَتَرَءَ پڑھا گیا
 لَيْقَرَءُ دہ پڑھتا ہے
 لِيَقَرَءُ پڑھا جاتا ہے
 إِفْرَءُ تو پڑھ
 لَا لَقَرَءُ تو مت پڑھ
 قَارِئٌ۔ قَارِئٌ پڑھنے والا (قاری)

فِتَرَاءُ تُهُّ پڑھنا

ہمُوز

سے حرفي لفظ جن کے شروع درمیان یا آخر میں
ہمزہ (ع) ہے۔

أَمْرٌ سَلْلٌ فَتَرَءَّ

۱۔ آپ نے دیکھا ہو گا، کہ اوپر دیئے ہوئے لفظوں میں سے ہر لفظ میں ایک ایک "الف"
ہے جس کو ہمزہ کہتے ہیں۔ کیونکہ زبر زیر، پیش والا الف ہمزہ کہلاتا ہے اور "الف"
ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

"أَمْرٌ" کے شروع میں ہمزہ ہے۔ "سَلْلٌ" کے درمیان میں اور "فَتَرَءَّ" کے آخر
میں۔ اس لئے اس قسم کے کلمات کو جن میں ہمزہ ہو "مُمُوز" یا افعالِ محمودہ کہتے
ہیں۔

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ ہر کلمہ کے لئے ف، ع، ل ایک متبادل
لفظ رکھا گیا ہے، جس کے ذریعہ ہر لفظ کے حروف کا اندازہ لکھا جاتا ہے۔ اور اس
کو فعل کا وزن کہتے ہیں۔ چنانچہ "أَمْرٌ"۔ "سَلْلٌ"۔ "فَتَرَءَّ" کا وزن
فعل ہے۔

"أَمْرٌ فَعَلَ ف" کے مقابلہ میں "أ" ہے۔ اس کو محمودہ الفاء،
"سَلْلٌ فَعَلَ ع" کے مقابلہ میں "ع" ہے۔ اس کو محمودہ العین
"فَتَرَءَّ فَعَلَ ل" کے مقابلہ میں "ع" ہے۔ اس کو محمودہ اللام کہتے ہیں۔

اس قسم کے الفاظ باسکل دوسرے لفظوں کی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ حرف چند
ایک لفظوں میں معمولی سی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ہماری قواعد کی کتابوں میں
اس کو علیحدہ طبقہ قرار دیا گیا ہے۔ تفصیل اور وضاحت کے لئے ہم نے بھی اس کے
لئے ایک علیحدہ سبع تیار کر دیا ہے۔

۲۔ ہمزہ والے لفظ کا فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر اور ان کے ساتھ دوسرے

افعال عام فعلوں کی طرح استعمال ہوتے ہیں، جیسے :
 اُکل - یاًکلُ - سَئِلَ - يَسْئِلُ - فَتَرَأَ - يَفْتَرُ
 صرف حسب ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں
 فعل امر :-

ثرد ع کے ہمراہ والے (مہموز الفاء) کے فعل امر کا پہلا ہمراہ اور امر کی علامت دور کر دی جاتی ہے۔ جیسے :

اَحَذْ کا فعل امر **اُوْحَذْ** کے بجائے **حُذْ** پڑھا جاتا ہے
 اُوْکُلُ کے بجائے **كُلُ** پڑھا جاتا ہے۔

یَسْئِلُ مہموز العین کا فعل امر **إِسْئِلُ** اور سَلُ دونوں طرح سے پڑھا جاتا ہے
 فعل امر کے شروع میں وَ یا فَ یا اور کوئی لفظ آجائے تو اس کو اصل کے مطابق
 پڑھا جاتا ہے۔ جیسے اس آیت میں وَأَمْرُ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ یا وَاسْئِلِ
 الْقَرْيَةَ میں اُوْمُرُ اور إِسْئِلُ اصلی صورت میں استعمال ہو رہے ہیں۔

اس کے علاوہ افعال عام فعلوں کی طرح استعمال ہوتے ہیں اجیسے :

مثالیں

- | | |
|---|---|
| بنی اسرائیل سے پوچھو
چار پرندے پکڑو
کتاب کو پوری قوت سے پکڑو
اپنے اہل کو نماز کا حکم دو
اس قریب والوں سے پوچھ جن میں عم موجود تھے
تم سب ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاد جو ہم
نے تم کو عطا کی ہیں | ۱۔ سَلْ بْنِ إِسْرَائِيلَ ۲۱
۲۔ حُذْ أَنْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ ۲۳
۳۔ حُذْ أَلْكَابَ بِقُوَّةٍ ۱۹
۴۔ وَأَمْرَ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ ۱۳۶
۵۔ وَاسْئِلُ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا ۸۲
۶۔ كُلُّوْ امِنْ طِبِّتِ مَارَ زَقْنَلُمْ ۱۴۲ |
|---|---|

ان مثالوں میں ہمراہ دلائے پاچے لفظ استعمال ہوئے ہیں :

(۱) سَلْ (۲) حُذْ (۳) وَأَمْرُ (۴) وَاسْئِلُ (۵) كُلُّوْ

- (۱) سَأَلْ : سَأَلَ کا فعل امر ہے۔ در میان میں سے تمہرے حذف ہو گیا ہے، اسکا مادہ سؤال ہے
- (۲) حُذْ : أَخَذَ کا فعل امر ہے۔ الف حذف ہو گیا، جس کا مادہ اخذ ہے
- (۳) وَأَمْرُ : اصل کے مطابق یہ صاحب امار ہے ایکونکہ تمہرے سے پہلے واو آگئی ہے
- (۴) وَاسْأَلْ : سَأَلَ کا فعل امر ہے جس میں کوئی تدبیٰ واقع نہیں ہوئی۔ اصل میں وَا سَأَلْ ہے۔
- (۵) كُلُّوا : أَكْلَ سے فعل امر جمع کا صیغہ ہے کل (تو کھا)، كُلُّوا (تم سب کھاؤ)

مشقت میں

مشقٰت ۱

الف: ذیل کے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ ان کو ہر بی خاطر میں لکھ کر ان کی توجیت بتائیں
 (۱) امر (۲) امن و امان (۳) سائل (۴) برآست

ب

ان الفاظ کی اصل صورت بتائیں :

(۱) حُذْ (۲) كُلُّی

ج

ذیل کے الفاظ سے فعل امر اور فعل نہی کے پہلے چھ چھ صیغہ بتائیں
 (۱) سَأَلَ (۲) فَتَرَءَ (۳) أَكْلَ

مشقٰت ۲

الف: مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنی معلوم کریں :

- (۱) أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ (۲) أَخَذَ الْأَنْوَافَ بِۚ (۳) أَمِنَ بِعَصْلَمٍ
 بِعَصْلَمٍ (۴) بِدِلِكَ أَمْرَتُ (۵) إِذَا سَأَلَكَ عِبَادٌ عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ (۶)
 بِدَاءَ أَخْلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ (۷) يَا أَكُلُ الطَّعَامَ (۸) لَا تَأْخُذْهُ سَمَّةً
 وَلَا نُوْمً (۹) إِنْ مَتَّكُلُونَ تَالَّمُونَ فَإِنَّهُمْ يَالَّمُونَ كَمَا تَالَّمُونَ ۚ

(١٠) إِنَّرَأْيَا سَمِّ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَهُ ٩٦ (١١) إِنَّهُنَّ لَيُّوْهُ ٩٧ (١٢) كُلُّوا وَاشْرِبُوا
 وَلَا تُسْرِفُوا ١٣ (١٣) لَا تَجْبِرُو إِلَيْنَا يَوْمًا ٢٥ (١٤) سَلَّمُهُ أَيْلَمْ بِذِلِّكَ زَعِيمٌ ٢٨
 (١٥) إِنَّهُمْ قَلْبُهُ ٢٨ (١٦) إِنْ هَذَا إِلَّا إِقْرَانٌ فَنَاهِيَهُ ٥٥ (١٧) أَنَا بَرِئٌ مِّنْ
 عَمَّا تَبْحِرُ مِنْهُ ١٧ (١٨) فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ ٥٥ (١٩) أُخْرُجُ مِنْهَا مَذْرُورًا مَا
 مَذْدُورًا ١٨ (٢٠) وَإِنَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ٢٣ (٢١) تَزَرَّعُونَ سَبْعَ سَيِّنَينَ
 دَأْبًا ١٣ (٢٢) لَا تَقْتُلُنَّهُمَا أَفْتَ ٢٣ (٢٣) وَلَا حِبْرٌ إِلَّا حِزْرَةٌ أَكْبَرُ ٢٦
 (٢٤) هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ١٢

(ب)

(١) أَبْقَى إِلَى الْفُلُكِ الْمُشْهُرِينَ ٢٣ (٢) أَكْلَهُ الظَّبَابُ ١٢ (٣) فَلَمَّا آفَنَ
 فَتَانَ لَا أُحِبُّ إِلَّا فِنِيلِينَ (٤) أَرَدَتِ الْأَزْفَفَةُ ٣٥ (٥) أَشْرَتْ بِهِ لَقْنَاعًا ١٢
 (٦) مَا أَلَّتْ نَهْلُمُ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ٥٣ (٧) فَتَلَ مَنْ يَكْلُمُ كُمْبِي الْلَّيْلِ وَ
 التَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ط ٢٤ (٨) لَا يَسْلُمُ الْوَسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ ٢٩
 (٩) يُؤْوِلَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِنَ ٥٥ (١٠) مَا يَعْبُوا بِكُمْ رَبِّ الْوَادِعَةِ كُمْجَ ٢٥
 (١١) حَرِيقُصْ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ٩ (١٢) تَالَّهُ لَهُ شَوَّا تَدْكُرُ
 يُوسُفَ ١٢ (١٣) إِنَّكَ لَا تَظْمُنُ أَفِنَهَا ٢١ (١٤) كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأنٍ ٥٥
 (١٥) إِنَّهُمْ قَلْبُهُ ٢٨ (١٦) إِنْ هَذَا إِلَّا إِقْرَانٌ ٥٥ (١٧) فِنَهَا أَنْهَا مِنْ
 مَّا إِنْ يَرِيَ أَسِنَ ٣٥ (١٨) لَكُمْ فِيهَا دَفَرٌ ١٤ (١٩) هُمْ أَصْحَبُ الْمَسْمَةِ ١٩
 (٢٠) الْمُوَعَدَةُ سِيلَتْ ٦ (٢١) فَادْرُدُ وَاعْنَ الْفَسِكُمُ الْمُوَوَّتْ ٣ (٢٢) كُلُّهُ
 هَيْنَيَا مَرِيمَا ٦ (٢٣) إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خَطَاكَبِيرًا ٣١ (٢٤) وَاللَّهُ
 رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ٢٣ (٢٥) إِنَّا بَرِئٌ مِّنْكُمْ ٦ (٢٦) لَا يَرْقِبُونَ فِي
 مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَا ذَمَّةً ٦ (٢٧) مَنْ الْكَذَابُ الْأَشِرُ ٥٣ (٢٨) وَأَخْذَلَهُ
 عَلَى ذَلِكُمْ أَصْرِي ٦ (٢٩) قُتْلَتَاهُمْ كُوْنُوا فَتَرَدَهُ خَسِينَ ٢٦ (٣٠)
 وَلِيَ فِيهَا مَارِبُ أُخْرَى ٦ (٣١) هَذَا عَذْبُ فُرَاتٍ وَهَذَا مَلْعُونٌ أُجَاجٌ ٦

ج

(۱) أَخْرَجَ سُطُّاحًا فَأَفْرَكَهُ (۲) إِنَّ مِنْكُمْ لَمْنَ تَبِعَ طَقَّنَ (۳) عَلَيْهِمْ
تَارٌ مُّوْصَدَةٌ (۴) أَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَكَّاً (۵) هُوَ الَّذِي
أَنْشَأَكُمْ (۶) يُنَسِّي السَّحَابَ الشَّتَاءَ (۷) فَلَا يَبْتَسِئُ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (۸)

الفاظ

الف

أَمْرٌ : حکم دینا۔ امر امور امر اردو میں مترادف ہیں
أَخْذٌ : سے لینا۔ لینا۔ اخذ ماخوذ اردو میں مترادف ہیں
آمَنَ : بھروسہ کرنا۔ اعتقاد کرنا۔ امن۔ ایمن۔ المان

اردو میں مترادف ہیں

(۱) أَمْرٌ : حکم دیا
(۲) أَخْذٌ : سے لیا
(۳) آمَنَ : بھروسہ کر لیا

(۴) سَأَلَ : پوچھا۔ دریافت کیا۔ سوال پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ سوال مسئلہ اردو میں مترادف ہیں
(۵) بَدَأَ : شروع کیا۔ ابتداء کی

أَكْلٌ : کھانا۔ اکل و شرب۔ ناکوٹ۔ اردو میں مترادف ہیں
أَخْذٌ : اخذ۔ ماخوذ اردو میں مترادف ہیں
الْمَرْأَةُ : تکلیف پاتا۔ الہم۔ رنج و الہم اردو میں مستعمل ہیں
الْمَمْ : رنج و الہم اردو میں مستعمل ہیں۔

فِتْرَاءُ : پڑھنا۔ قرأت۔ فارسی اردو میں مترادف ہیں
إِذْنٌ : اجازت۔ اذن اردو میں مترادف ہے۔
جَهْوٌ : فریاد کرنا۔ گھر گزانا اردو میں مترادف نہیں
سُؤَالٌ : پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ سوال۔ مسئلہ
اردو میں مترادف ہیں

(۶) يَأْكُلُ : وہ کھاتا ہے
(۷) لَا تَأْخُذْنَکُ : اس پر طاری نہیں ہوئی
(۸) شَالُوْنَ : تم تکلیف پاتے ہو
(۹) يَالْمُؤْمُونَ : وہ تکلیف پاتے ہیں
(۱۰) أَفْرَأَ : تو پڑھ
(۱۱) إِذْدَنْ : اجازت دیدے
(۱۲) لَا تَجْهِرُوا : مت تلمداو
(۱۳) سَلْ : پوچھ۔ دریافت کر

- (۱۳) اِشْمٌ : گنگار ہونا
 (۱۴) رَثُّ : من گھڑت بات
 (۱۵) اَنَابِرْجِيْتُ : میں اس سے بری ہوں۔ میرا اس سے کوئی تعلق نہیں
 (۱۶) بَاسُ : سخت خطرہ۔ سختی۔ جنگ میں شدت۔ سخت مصیبت
 (۱۷) سَلَوْدَمَاً : ذلیل۔ حیران
 (۱۸) رَعْوَفٌ : مہربان
 (۱۹) دَأَبًاً : مسلسل چلنا
 (۲۰) اُفٌ : اُف۔ بھجنے والا ہٹ اور تحقیر کا کلمہ
 (۲۱) اَجْرُّ : جزاۓ عمل۔ دنیوی یا آخر دی
 (۲۲) اَحَدًا : ایک۔ کوئی

ب

۱۔ اَبَنَ :	وہ بھاگ گیا	۱۔ اِبَاقُ :	بھاگ جانا
۲۔ اَكَلَ :	اس نے کھانا	۲۔ اَكْلُ :	کھانا
۳۔ اَفَلَ :	غروب ہوا	۳۔ اُفُولُ :	غروب ہونا
۴۔ اَرِفَتُ :	قریب پہنچ گیا	۴۔ اَرْفُ :	قریب پہنچ جانا
۵۔ اَشْرُنَ :	اہوں نے اڑایا	۵۔ اَشْرُ :	اڑانا۔ بکھرنا
۶۔ مَا الْتَنَاهُمْ :	ہم کم نہیں کریں گے	۶۔ اَلَتُ :	کم کرنا، گھٹانا
۷۔ يَكْلُوُ :	حافظت کرتا ہے	۷۔ كَلْعُ :	حافظت کرنا
۸۔ يَسْعَمُ :	جی بھرتا ہے	۸۔ سَامُ :	جی بھرنا
۹۔ يُوْفَكُ :	وہ پھرایا جاتا ہے	۹۔ اَفْكُ :	پھر جانا
۱۰۔ يَعْبُرُواً :	پروادہ کرتا ہے	۱۰۔ عَبْدًاً :	پروادہ کرنا
۱۱۔ رَعْوَفٌ :	نرم دل	۱۱۔ رَافَةٌ :	نرم دل ہونا
۱۲۔ تَفْتَشُواً :	تو ہمیشہ رہے گا	۱۲۔ فَتَاعُ :	ہمیشہ رہنا

۱۴۔	نَظَرٌ: پیاس لگنا	يَوْمٌ: پیاس ہوتا ہے
۱۵۔	شَانٌ: کام - شان	أَشِمَّهُ: گنه کار
۱۶۔	إِلْكُ: جھوٹ	إِنْكُ: جھوٹ
۱۷۔	آسَنٌ: تعیر ہونا	الْسِنٌ: متغیر ہونے والا
۱۸۔	دَفْعَهُ: حرارت - گرمی	دَفْعَهُ: حرارت - گرمی
۱۹۔	الْمُشْتَهَى: اصحابِ الشَّرْهَى بائیں ہاتھ والے یعنی بدختی والے	بَايَا بَاطِخَهُ: بایاں ہاتھ
۲۰۔	الْمُؤْدِدَةُ: زندہ گاڑی ہوئی رُکی	الْمُؤْدِدَةُ: زندہ گاڑی ہوئی رُکی

۲۱۔	فَادِرَعْفُ: پس تم دور کرو	دَرْأًا: دور کرنا - ہٹانا
۲۲۔	هَنْيَاً: مرے سے	هَنْدَا: مرے لینا
۲۳۔	مَرِيْسَاً: خوشگوار سمجھ کر	مَرْسَاً: خوشگوار سمجھنا
۲۴۔	خِطَاً: گناہ - غلطی	خَطَّ: خطا
۲۵۔	رَعْوُفٌ: مهر بان - نرم دل	رَافِكَهُ: نرم دل ہونا - مہربان ہونا
۲۶۔	بَرْعَاعَ: بری بگ	بَرْكَةَ: بری ہونا
۲۷۔	مُؤْمِنٌ: ایمان والا	إِيمَانٌ: ایمان
۲۸۔	الْأَسْرَرُ: شیخی باز	أَشْرُرٌ: شیخی بکھارنا
۲۹۔	إِعْجَزٌ: میرا عہد	ذَلْتُ، رَسُواْيَ: ذلت، رسولی
۳۰۔	حَبْسَيْدَنِ: ذیل	حَسَنًاً: حسنا
۳۱۔	مَارِبَهُ: ملج	مَارِبَهُ: جمع مَارِبَةٌ کام، مقصد

ج

(۱) اَزَرَكُ : مفسبوط کرتی ہے
 (۲) لَيْبِطِّنَ : جو سستی اختیار کریں گے۔ دیر لگائیں گے (خود بھی دیر لگائیں گے اور دوسری سے بھی دیر لگوایں گے)

(۳) سَمُّوَصَدَّقَ : بند کی ہوتی۔ جکڑی ہوتی
 (۴) مُشَكَّلٌ : ایسی چیز جس پر کھانے پینے کے لئے ٹیک رکھا جائے
 (۵) رَاتَّحَى (علی) : سکیہ رکانا۔ تو کُوْهٗ ٹیک رکانا۔ فیافت جس میں مہمان تنکیہ یا ٹیک رکا کر بھٹھتے ہیں

(۶) أَنْشَأَ : نئے سرے سے پیدا کیا۔ آگے ٹھھایا۔ تربیت دی۔ نشوونما کی
 الْأَنْشَاءُ : کسی جزر کو ایجاد کرنا اور اس کی تربیت کرنا
 (۷) صِيَّشُ السَّحَابَ التِّقَالَ : نئے سرے سے پیدا کرتا ہے۔ آگے ٹھھاتا ہے۔
 اِنْشَاءُ : پیدا کرنا۔ نشوونما دینا۔ نئی پیدائش (وہ بھاری بھاری بادلوں کو سطح سمندر سے بند کرتا ہے۔

(۸) فَلَوْتَتَتِيسُ : رنجیدہ نہ ہو اِبْتِيَاسُ : رنجیدہ ہوتا۔ علگین ہوتا

مشق ع

مندرجہ ذیل فقرات کا عربی میں مفہوم و معنی معلوم کریں :

(۱) تو کر جہاگ گیا (۲) ستارے غروب ہو گئے (۳) انھوں نے سختی اور مصائب سے اللہ کے سامنے فریاد کی (۴) میں کوئی کمی نہیں کی (۵) انھوں نے سختی اور مصائب سے اللہ کے سامنے فریاد کی (۶) انھوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس تنومند اور ایماندار شخص کو بلازم رکھلیں (۷) اس معاملہ کو کچھ دنوں کے لئے ملتوی کر دو (۸) اللہ تعالیٰ نے دشمنوں کے دل میں مجتہ ڈال دی اور وہ سب بھائی بھائی ہو گئے (۹) میں نے اس کے پاس کتابیں اور کاغذات امانت کے طور پر رکھے ہیں۔ (۱۰) اللہ تعالیٰ نے

نیکی امناز اور صبر کا حکم دیا ہے۔ (۱۰) اپنے بھوں کو نماز پڑھنے کا حکم دو۔
 (۱۱) اکثر لوگ بھوٹی باتیں بناتے ہیں (۱۲) تم دونوں صبح اور شام کام کرتے ہو
 اور تھکتے نہیں۔ (۱۳) اپنے جسم اور کپڑوں سے میل کچیں دُور کر دو (۱۴) کوئی
 کام کتنا ہی اہم ہو، اگر اللہ کے نام سے شروع نہ کیا جائے تو وہ ناقص و نامکمل
 ہے (۱۵) ہم ان سے بیزار ہو گئے دھم سے بیزار ہو گئے۔ (۱۶) اللہ تعالیٰ
 نے تم سب کو نہیں میں پیدا کیا اور اسی کے پاس جمع کئے جاؤ گے (۱۷) اپنی
 کتاب پڑھ۔

حل الفاظ

- (۱) بھاگ گیا آیقَ (۲) عذب ہو گئے اَفَنَّ (۳) کمی کی
 الَّتَّ (۴) ملازم رکھا إِشْتَأْجَرَ (۵) تموز مند قَوْيٌ
 (۶) ایماندار أَمِينٌ (۷) دلوں میں محبت ڈال دی أَكْفَتَ سَبِّیَ
 فَشُلُوْبِیْمُ (۸) بھائی بھائی ہو گئے أَصْبَحُوا إِخْوَانًا
 امانت رکھی أَمِينَ (۹) بھوٹی باتیں بنانا أَفَنَّ (۱۰) بیزار ہیں
 بُرَاءُ (۱۱) ناقص أَبْتَرُ
-

مُفْصِّل حل

مشق عا (۱)

(۱) یہ الفاظ عربی رسم الخط میں اس طرح ہونگے :

أَمْرٌ - أَمْنٌ وَ أَمَانٌ - سَائِلٌ - بَرَاعَةٌ

۱۔ امر : جھوڑ الفارسیتے۔ یہ لفظ اور اس کے کئی ایک مشتق الفاظ اردو میں متراد جیسے۔ امر۔ اصر۔ مامور۔ امارت، امیر وغیرہ۔ اس کا معنی ہے۔ اصر : حکم دینا۔

(۲) امن و امان : یہ بھی جھوڑ الفارسیتے۔ امن و امان۔ مامون۔ ایمان۔ امانت وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں۔

(۳) سائل : پوچھنے والا۔ سَائِلَ (اس نے پوچھا) کا اسیم فاعل ہے۔ جھوڑ العین ہے اس کے مشتقات سوال۔ مسْؤُل اور خود سائل وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں۔

(۴) بَرَاعَةٌ : بَرَاعَةٌ (ریے قصور ہونا۔ لا تعلق ہونا) یہ جھوڑ اللام ہے۔ اس سے بری۔ بہرات، بیرا وغیرہ اردو میں متعارف ہیں۔

ب

(۱) حُنْذُ کا اصل أَحْنُذُ ہے۔ أَنْصُرُ۔ أَعْبُدُ کی طرح۔ ہمڑہ شروع میں اتنے کی وجہ سے اس باب کے فعل امر میں حذف ہو جاتا ہے۔ اسکا مادہ اخذ ہے

(۲) كُلُّی : اصل میں او، کلی ہے۔ جو انصری، اعبدی کے وزن پر ہے۔ یہاں بھی ہمڑہ نہیں پڑھا جاتا۔ اس کا مادہ آكُل (کھانا) ہے۔

ج

غسل امر

(۳)

(۱) سَأَلَ سے : سَأَلُ سَلَا سَلُوا
سَلَيْ سَلَا سَلُونَ

یا

إِسْكَلْنَ إِسْكَلْلَا إِسْكَلُوا
إِسْكَلَّيْ إِسْكَلْلَا إِسْكَلَمْنَ

(۲) فَتَرَعَ سے :-

إِقْرَأْ إِقْرَأْ إِقْرَدَا إِقْرَهْيٰ إِقْرَهْإِقْرَعْنَ
(۳) أَكَلَ سے :-

كُلُّ كُلَّا كُلُوْا كُلُّيْ كُلُّ كُلُّنَ
ان سے فعل نہیں عام فعلوں کی مانند ہی آتا ہے۔ اس میں کوئی فرق نہیں ہوتا جیسے
فعل نہیں لَوْتَسْكَلَّا - لَوْتَسْكَلُوا

فعل نہیں

(۱) سَأَلَ سے :-

لَوْتَسْكَلُوا لَوْتَسْكَلَّيْ لَوْتَسْكَلَّا لَوْتَسْكَلَنَ

(۲) فَتَرَعَ سے :-

لَوْلَقْرَهْدَا لَوْلَقْرَهْيٰ لَوْلَقْرَعَإِ لَوْلَقْرَعْنَ

(۳) أَكَلَ سے :-

لَاتَأَكُلُ لَوْتَأَكُلَّا لَاتَأَكُلُّيْ لَاتَأَكُلَّا لَوْتَأَكُلُّنَ

=

(۴)

ان فقرات میں سے اس قسم کے الفاظ اردو میں معارف ہیں :-

أَمْرٌ سے امر۔ أَخْذٌ سے اخذ۔ سَأَلَ سے سوال۔ بَدَأَ سے بدء۔ ابْدَأَ سے بدء۔
وَغَرَبَہ۔ يَأْكُلُ۔ أَكَلَ۔ اسی طرح دوسرے فقوں سے اردو میں معارف الفاظ تلاش کئے
جا سکتے ہیں۔

(۵) عربی فقرات اللف سے اردو میں معارف بہرہ والے الفاظ تلاش کریں :- جیسے

أَمْرَرَيْتِيْ يَا لِقْسُطِي	۴۹	میں	أَمْر	اردو میں معارف ہے
أَخْذَالَوَاحَدَه	۵۲	میں	اخذ	اردو میں معارف ہے
أَمِنْ يَعْضُلُهُ بِعُضًا	۸۲	میں	امن	اردو میں معارف ہے

مفصل حل مشق ۱۳

فقرات کا اردو میں معنی :-

(الف)

- (۱) میرے پروردگار نے تو انصاف کا حکم دیا ہے (۲) تو (تورات کی تختیاں اٹھالیں (۳) کوئی کسی کو ایک سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دے دے - (۴) مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے (۵) (اسے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (متحارے) پاس ہوں۔
- (۶) انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا (۷) کھانا کھاتا ہے (۸) اسے نہ او نگھ آتی ہے نہ نیند (۹) اگر تم تکلیف پاتے ہو تو جس طرح تم تکلیف پاتے ہو، اسی طرح دہ بھی تکلیف پاتے ہیں : (۱۰) رام محمد (۱۱) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالیم کو) پسیدا کیا (۱۲) مجھے تو اجازت ہی دیجئے (۱۳) کھاؤ پیو اور بے جا نہ اڑاؤ۔ (۱۴) آج مت تملاؤ (۱۵) ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے ؟ (۱۶) وہ دل کا گنہگار ہو گا (۱۷) کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (رعای رسالت) نے بنالی ہیں۔ (۱۸) میں متحارے اعمال کا جواب دہ نہیں ہوں (۱۹) اس میں (اسلامی) بینگ کے لحاظ ہے (خطرہ بھی شدید ہے) (۲۰) نکل جائیں اس سے پاچی - مردود ! (۲۱) اور خدا اپنے بندوں پر نہایت محربان ہے - (۲۲) تم لوگ سات سال متوالہ تک کرتے رہو گے (۲۳) ان کو اُف تک نہ کہنا (۲۴) اور آخرت کا احسر توبہت بڑا ہے (۲۵) وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے

بَ

- (۱) وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے (۲) اسے بھیڑ لایا گیا (۳) جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے پسند نہیں (۴) آنے والی (یعنی قیامت) قریب آپنی (۵) اس میں گرد اٹھاتے ہیں (۶) ان کے اعمال میں کچھ کمی نہ کریں گے (۷) کہو کہ رات اور دن میں خدا کے سوا تھاری کون حفاظت کرتا ہے (۸) انسان بھلائی کی دعا کرتا کرتا تھکتا نہیں (۹) اس سے وہی پھرتا ہے جو (خدا کی طرف سے) پھیرا جائے (۱۰) اگر تم (خدا کو) نہیں پکارتے تو میرا پر وہ دگار بھی تھاری کچھ پرداہ نہیں کرتا (۱۱) تھاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں (۱۲) واللہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے (۱۳) نہ پیاس سے رہو (۱۴) وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے (۱۵) وہ دل کا گنہ گوار ہو گا۔ (۱۶) (کفار نے کہا) یہ (فتران) من گھڑت باتیں ہیں (۱۷) اس میں پانی کی نہریں ہیں جو نہیں کرے گا۔
- (۱۸) ان میں تھارے لئے گرم بیاس ہے (۱۹) وہ بدجنت ہیں (۲۰) اس لڑکی سے جزو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائیگا (۲۱) لپٹنے والے سے موت کو مال سکتے ہو تو مال دو (۲۲) اسے ذوقِ دشوق سے کھاؤ (۲۳) کچھ شک نہیں کہ ان کا مارڈان برائخت گناہ ہے (۲۴) اور خدا اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے (۲۵)
- ہم تم سے بے تعلق ہیں (۲۶) یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عمد کا (۷) کون جھوٹا خود پسند ہے (۲۷) اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرا�ا) (۲۸) ہم نے ان کو حکم دیا، کہ ذلیل بند ہو جاؤ (۳۰) اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں (۳۱) ایک کا پانی شیریں ہے، پیاس بجھانے والا اور دسرے کا تھاری چھاتی جلانے والا

ج

- (۱) اس نے (پہلے زمین سے) اپنی پہلی کونپل سکا، پھر اس کو مخفبوط کیا۔
 (۲) تم میں کوئی ایسا آدمی بھی کہ لڑائی سے جی چرا تا ہے (خود بھی دیر سکتا ہے
 اور دوسروں سے بھی دیر لگدا تا ہے)
 (۳) یہ لوگ آگ میں بند کر دیتے جائیں گے۔ یقیناً وہ (آگ) ان پر ڈھانک کر
 بند کر دی جاتے گی
- (۴) ان کے لئے ایک تکیہ دار محفل مرتب کی
 (۵) وہی تو ہے جس نے خاص انداز سے نئی پیدائش دی اور تمہیں نہایت
 سُمَدَّگی سے پرداں چڑھایا
- (۶) بھاری بھاری بادل پسید اکرتا ہے
 (۷) حالانکہ خدا اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا۔
 (۸) (اے پیغمبر!) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں
 تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں :

مشق ۲

مندرجہ ذیل فقرات کا عربی سے اردو میں مفہوم و معنی معلوم کریں :

- (۱) أَلَيْتَ الْعِبْدَ (۲) أَفَلَتَ النَّوَافِلَ (۳) مَا الْتُوْافِيَ وَظُفْقَتِ (۴)
 شَكَوَ أَبْنَاهُمْ وَحَرَزَ نَهْمَمْ إِلَى اللَّهِ (۵) إِتَّقُوا بَيْنَهُمْ أَنْ يَسْتَأْجِرُوا هَذَا
 الْرَّجُلُ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ (۶) أَحِلُّوا هَذَا الْأَمْرَ إِلَى بَعْضِ الْأَيَّامِ
 (۷) أَلَفَ بَيْنَ قُلُوبِ الْأَعْدَاءِ فَأَصْبَحُوا إِخْوَانًا
 (۸) فَتَدْأَمِتُهُ الْكِتَابُ وَالْأَوْرَاقُ
 (۹) فَتَدْأَمِرَ اللَّهُ بِالْبُرِّ وَالصَّبِيرِ وَالصَّلَاةِ
 (۱۰) مُرُوِّا صَبِيَّا لَكُمْ بِالصَّلَاةِ
 (۱۱) إِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَيَأْتِ فِي كُونَ

(١٢) إِنَّكُمْ لَعْمَلُونَ لَيْلًا وَ نَهَارًا

(١٣) إِقْضَاوَا تَفْشِلُمْ -

(١٤) كُلُّ أَمْرٍ ذَرَيْ بَالِ لَمْ يُبَدِّلْ بِسْتِمِ اللَّهُ فَهُوَ أَبْتَرُ

(١٥) إِنَّا بُرَكَهُوا مِنْهُمْ وَ هُمْ بُرَأُ مِنْهُ

(١٦) أَللَّهُ ذَرَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

(١٧) إِقْتَرَأْ كِتَابَكَ

قرآن ہمی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

سبق — ۳۷

ضاعف

ایسے الفاظ جن میں حرف دو بار یا ڈبل
استعمال ہوا ہے)

مَدَّ فَتَلَّ مَنَّ

یہ الفاظ اگرچہ دو دو حرف کے نظر آتے ہیں، مگر اصل میں یہ تین تین حرف کے ہیں۔ جیسے : - مَدَّ مَدْدَ مَدَدَ ہے۔ قَلَّ، قَلَّا اور مَنَّ، مَنَّا ہے۔

مَدَّ — مَدْدَ = مَدَدَ / م — د — د

يَمَدُّ — يَمَدْدُ = يَمَدَدَ / م — د — د

مَدَّ — مُدَّ — مُدْدَ = أُمَدَدَ / م — د — د

مَدَّ — فَتَلَّ — مَنَّ اصل میں مَدَدَ۔ فَتَلَّ ہیں۔ درمیانی حرف کی زیر سے آتے ہیں۔ ولیعی باب ضَرَبَ - نَصَرَ بہت کم الفاظ ماضی کی زیر سے آتے ہیں۔ جیسے صَسَسَ اصل میں مَسَسَ ہے۔ پیش وائے کسی لفظ کی ماضی مفعون کا صبغہ مُستعمل نہیں ہے۔

فعل مضارع میں اصل معلوم کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس میں درمیانی لفظ کی حرکت تبدیلی میں بھی قائم رہتی ہے۔ البته درمیان سے ہٹ کر پہلے لفظ پر آجائی ہے۔ جیسے : يَمَدُّ — يَمَدْدُ ہے۔ يَعْقِلُ۔ يَغْرِرُ ہے۔

آشِینَ کے بعد اگر زبرہ ہے، تو مضارع کا درمیانی لفظ اصل میں زیر سے ہو گا جیسے : يَمَسُّ اصل میں يَمْسَسَ ہے۔

ایک طرح کے درجہ دن جس طرح ایک حرف کی صورت اختیار کردیتے ہیں، کئی موقعوں پر دو حروف میں سے ایک حرف حذف بھی کر دیا جاتا ہے۔ لیکن کسی ایک کلمہ میں ۔ مثلاً — ظَلَّمُمُ اصل میں ظَلَّلَمُمُ ہے۔ ایک لام حذف ہو گیا — فَتَرَنَ اصل میں فَتَرَنَ تھا۔ ایک سارا حذف ہو گئی۔

باقی تمام صیغہ عام الفاظ کی طرح ہوتے ہیں، کوئی خاص فرق نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر فعل ماضی - مَدَّ - مَدَّتْ - مَدَّا - مَدَّتَا - مَدَّوْا۔

جمع مُونَث : حاضر اور متکلم کے تمام صیغہ ماضی اور مضارع میں بالکل عام طریقے سے آتے ہیں۔ ادران میں کوئی خاص تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ جیسے :-

مَدَّدَنَ - مَدَّدَتْ - مَدَّدَتْ - مَدَّدَتْ - مَدَّدَتْ - مَدَّدَتْ

فعل مضارع میں یہندوں - مَدَّدَنَ اصل صورت میں آتے ہیں

فعل امر مَدَّ ہے اور اصل میں اُمُدُّ ہے۔ اصل صورت میں بھی استعمال ہوتا ہے اور ادغام کی صورت میں بھی۔ جیسے :-

فِرُّوْ إِلَى اللَّهِ (اللہ کی طرف در کراؤ) ادغام کی صورت میں استعمال ہوا ہے۔
فِيلْمَدُدُ يَسْبِبُ إِلَى السَّمَاءِ (دہ آسمان کی طرف رسی ٹکھنیچے لے) اسی یہندو اصل کے مقابلہ استعمال ہوا ہے۔

مثالیں

(۱) إِنْ تَعْدُونَ النَّمَاءَ أَنَّهُ لَوْ خُصُوهَا ^{۱۲۳} اگر خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہ کر سکو گے

(۲) يَوْمَ يَنْتَزِعُ الْمُرْءُ مِنْ أَخِيهِ ^{۱۲۴} جس دن بھاگے کا آدمی اپنے بھائی سے

(۳) لَا يَمْسُّهُ إِلَّا مُطْهَرُونَ ^{۱۲۵} نہیں چھوٹے اس کو مگر پاپ لوگ

(۴) عَرَّتُكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ^{۱۲۶} تم کرو دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا

(۵) حَبَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ ^{۱۲۷} اسے رات نے ڈھانپ لیا

(۶) فَرَدَتْ مَنْكُمُ ^{۱۲۸} میں تم سے بھاگا

ان مثالوں میں اس ذریں کے حسب ذیل الفاظ استعمال ہوئے ہیں :-

تَعْدُوْ - عدد سے - لِيَفِرْ - فِرَار سے - جَنْ - جُنُونُ سے
مَسَّ - مَسَّاں سے - غَرْ - غَرُور سے -

عَدَد سے عَدَّ ، يَعْدُ مَسَّ سے مَسَّ يَمْسُ

فِرَار سے فَرَّ يَفِرْ مَسَّ سے مَسَّ يَمْسُ

غَرُور سے غَرَّ يَغْرِي جُنُون سے جَنَّ يَجْنِي دغیرہ -

مشتقات

مشتق نبرا

مندرج ذيل آيات كامفهوم ومعنى معلوم كرين

الف

- (١) فَتَلَّ مِنْهُ أَوْكَشْرٌ ٰ / النساء (٢) مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ٰ / آل عمران
 (٣) إِذَا مَرُوا بِاللَّعْنِيْ مَرُوا كِرَاماً ٰ / الفرقان (٤) هَمَّتْ بِهِ وَهُمْ بِهَا ٢٢٠ / يوسف
 (٥) يَظْنُونَ بِاللَّهِ خَيْرًا حَقِيقَةً الْجَاهِلِيَّةَ ١٥٢ / آل عمران (٦) لَا تَعْنِنَّهُمُ الْحَيَاةُ
 الدُّنْيَا وَلَا يَعْرِثُكُمْ بِاللَّهِ الْعُزُورُ ٥ / فاطر (٧) لَنْ يَضْرُوا اللَّهُ شَيْئًا ٧ / العوان
 (٨) كَمْ يَسْسِرُنِي بَشَرٌ ٢ / العمران (٩) أَضْعُمُ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ ٢٢ / طه (١٠) كَلِيمَدُودُ
 بِسَبَبِ إِلَى السَّمَاءِ ١٥ / الحج (١١) لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ ٥ / يوسف (١٢) عَرَضُوا
 عَلَى رَبِّكَ صَفَّاً ٢٨ / الكهف (١٣) إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ٨٧ / الشعرا (١٤) فَتَقْعُدُ
 مَذْمُومًا مَخْذُولًا ٢٢ / بنى اسرائيل (١٥) أَيْنَ الْمَقْرَبُ ١٠ / القيامة (١٦) هُوَ الَّذِي
 الْخِصَامِ ٢٠٣ / البقرة (١٧) إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ حِلْيَعًا ١٣٩ / النساء (١٨) مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ٢٦ / إبراهيم

ب

- (١) بَثَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ١٤٣ / البقرة (٢) تَبَثَتْ يَدَاهُ إِلَى لَهِبِّ دَّنَبَ / اللهيب
 (٣) مَتَّلَّهُ لِلْجَبَيْنِ ١٠٣ / الصافات (٤) جَنَّ عَلَيْهِ اللَّئِلُ ٦ / الانعام (٥) خَرَّ مُوسَى صَعْدَةً
 (٦) الاعراف (٧) دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكَّاً ٢١ / الغبر (٨) غُلْتَ أَيْدِيْهِمْ ٦٧ / المائدَةَ (٨)
 صَكَّتْ وَجْهَهَا ٩ / الذاريات (٩) ذَالِكَ الَّذِي سَيْدُعُ الْيَتَمَ ٤ / الماعون (١٠)
 مَيْدُسَّةٌ فِي التُّرَابِ ٩ / الحلق (١١) لَدَيْكُمْ حُسْنٌ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِنِينَ ١١ / الماعون (١٢)
 أَهْشَبِهَا عَلَى عَنَقِي ١٨ / طه (١٣) كُفُّوا أَيْدِيْكُمْ ٢ / النساء (١٤) هَرَقِي إِلَيْكُمْ
 بِحِدْرِ النَّخْلَةِ ٢٥ / مريم (١٥) لَا تَسْبُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسْبُوا

الله ١٠٨ / الانعام (٤) لَتُحِبُّوْنَ الْمَاءَ مُبَارِجًا ٢٠ / الفجر (١) هَيَ رَمِيمٌ ٨ / يُسَرِّ
 (٨) أَلَّذِينَ يُقْتَلُونَ فِي سَيِّلٍه صَفَّا كَانُوهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ٢٠ / الصاف
 (٩) لَأَمْرَدَلَه ٢٠ / الشورى (١) مَا هُوَ عَلَى النَّيْبِ يُضْنِيْنِ ٢٢ / التكوير

ج

(١) أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَ حَرَمَ الرِّبْلَا (٢) ٢٥٥ / البقرة (٢) أَتَمْمَتْ عَلَيْكُمْ نَعْمَتِي
 ٣ / المائدَة (٣) أَمَدَدْنَا هُمْ بِنَاهَةٍ وَ لَعْنَمْ ٢٢ / الطور (٢) إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ
 فَنَاتِئِعُونِي يُحِبِّبُكُمُ اللَّهُ ٣ / آل عَرَانَ (٤) مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَنَمَالَهُ مِنْ هَادِ
 ٢٣ / الزمر (٤) لَأُخْكِفَتْ عَنْهُمُ الْعَذَابُ ٦ / البقرة (٤) رَبَّنَا أَتَمْمَرَ لَنَا
 نُورَتَا ٨ / المتعيم (٤) فَلَمْ يُلْلِلْ وَ لَيْسَهُ بِالْعَدْلِ ٢٨٢ / البقرة (٩) وَ لَيْسَتَعْفَنَ
 الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا ٣ / المور (١٠) أَهِذُوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ
 وَ مِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ ٦٠ / الأفた (١١) إِلْتَقْتَ السَّاقَ بِالسَّاقِ ٢٩ / القيمة (١٢)
 (١٢) أَهَتَهُمْ أَنفُسُهُمْ ١٥٣ / آل عَرَانَ (١٣) حَاجَ إِبْرَاهِيمَ فِي رَيْهِ ٢٥٨ / البقرة
 (١٣) إِنْفَقُوا مِنْ حَوْلِكَ ١٥٩ / آل عمران (١٤) أُجْتَثَتْ مِنْ فُوقِ الْأَرْضِ ٣٦ / إِبْرَاهِيمَ
 (١٤) تَهْتَزُّ كَانَهَا جَانٌ ١٠ / النَّل (١٧) لَا تَحْاضُونَ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِنِينَ ١٨ / الغير
 (١٨) أَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُونَ ٩٣ / الاصفات (١٩) إِسْتَفِرْزُ مِنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
 ٤٣ / الاسراء (٢٠) وَ كَشْطُ دَاهِدَنَا ٢٢ / صَ ٢١) وَ أَطْعَمُوا الْفَقَانِعَ
 (٢٢) وَ الْمُعْتَرَ ٣٤ / الحج (٢٢) تَحْسِسُوا مِنْ يُوسُفَ وَ أَخِيهِ ٨ / يوسف (٢٣)
 مَا زَادُوهُمْ غَيْرَتَبِيبٍ ١٠ / هُودٌ (٢٣) وَ يُؤْلِي لِلْمُطَقْفِيْنَ ١ / المطففين

د

(١) وَ سَوْسَ نَهْمَا الشَّيْطَنُ ٢٠ / الاعراف (٢) إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضِ زُلْزَالَهَا
 ١ / زُلْزالٌ (٣) يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ٥ / النَّاس (٢) فِي سَلِسَلَةٍ
 زُرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا ٣٢ / الحاقة (٥) مُذَبْدِيْنَ بَيْنَ ذَالِكَ النَّاسَ ٣٢
 (٦) أَلَذَنَ حَصَّصَ الْحَقَّ ٥ / يوسف (١) وَ الَّتِيْلِ إِذَا عَسَسَ ٤ / التكوير

مشكل الفاظ

ا

محبت کرنا = احبت پورا کرنا = اتم درست ثابت کرنا = احق علط ثابت کرنا =
ابطل حلال کرنا = احل ضریبچانا = اضر بھٹک جانا = صل والپس
کرنا = رڈ خوش کرنا = آستن گمان کرنا = ظن میراخیال ہے = اظہن
زیادہ عزت والا ہوتا = اعزز دھوکہ دینا = اعذز تھوڑا ہمراه بہت = قل اوکثر
لذت دینا = تلذذ لکھنا = کتب

ب

بھیرنا = بث بھرے ہوئے پروانے = الفراش المبتوث نیک
لوگ = الابرار خوش خوش = فرجین مسرورون بریاد ہونے
والا = فی تبابیں ڈھال بنانا = اتخاذ لاجتنۃ پسند نہیں کرنا = لا احب
اڑنا = اصر طکرے طکرے ہونا = دلک ہلا = رج عخصوص کر لیا =
اختص گراہ ہونا = صلٹوا گراہ کرنا = اصلٹوا ہاتھ کلانا = عض
جھونک دینا = صلتی پھیپھا کرنا = قص اوندرے منہ = ملکب اعلی
وجہہ گزنا = مئ

مشقی فقرات میں چند الفاظ کی تشریح

لَقْدْ هَمَتْ بِهِ وَ هَمَرْ بِهَا۔ وَ عُورَتْ اسْ مَرْدِيْنِيْ حَفَرْتْ يُوسْفَ كَيْ طَرْ بِهِ اورْ دَكْبِيْ اس
کی بُرْھتا اگر اللہ کا بِرْہان اس نے نہ دیکھا ہوتا۔ اس فقرہ کو ہمیشہ اگر فقرہ تو لا آن دَائِی بُرْھان رَدِیْہ
سے لا کر بُرْھنا چاہئے۔

غُرور، غُرور - غرَّ جھوٹی امیدیں دے کر دھوکا دینا۔ غرور، غ کی پیش سے
مصدر ہے جیس کا معنی ہے دھوکہ، امید۔ غُرور اہم فاعل ہے۔ دھوکا دینے والا۔ اور اس آیت میں غ کی
زبر سے غرور استعمال ہوایے۔ اور وَمَا الْحَيَاةُ إِلَّا لِاِمْتَاعُ الْغُرُورِ ہے میں غرور غ کی
پیش سے ہے۔

(۸) فَنَدَ مُشَدَّمَ عَلَيْهِمْ رَبِّيهِمْ كِذَبَتِهِمْ ۚ /الشمس (۹) مَنْ زُحْزَحَ عَنِ النَّارِ
 آل عمران (۱۰) فَكُنْتَ كِبُوًا فِيهَا ۚ /الشعراء ۹۲

مشق تیر ۲

مندرجہ ذیل نظرات کا مفہوم و معنی عربی میں بیان کریں :-

الف

(۱) مومن اللہ سے اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہیں (۲)، رات تک روزہ پورا کرو۔
 (۳) اللہ تعالیٰ کو درست ثابت کر دیتا ہے اور باطل کو غلط (۴)، پاک چیزیں مسلمانوں پر حلال
 کی گئی ہیں (۵)، انہیں دشمن کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا (۶) وہ راہ راست سے بھٹک گیا ہے۔
 (۷)، ہم نے بچوں کو ان کے گھر والیں کر دیا ہے (۸)، کاش ہم والیں بھیج دیتے جاتے (۹)
 خوبصورت کتاب دیکھنے والوں کو خوش کر دیتی ہے (۱۰)، مسلمانوں کے متعلق ہمیشہ نیک گمان
 کر دے (۱۱) میرا خیال ہے کہ وہ جاہل ہے (۱۲)، اس کا درست سب سے بزرگ والہ ہے (۱۳)، انہیں دلت
 کی کثرت نے دھوکہ دیا ہے (۱۴)، انہوں نے میرے سامنے پورے واقعات بیان کر دیتے ہیں (۱۵)، تھوڑا
 ہو یا بہت اس میں کوئی بات نہیں (۱۶)، وہ انہوں کو لذت دینا چاہتا ہے (۱۷)، جو چیز لکھوں دل و
 اتفاق سے لکھوں

ب

(۱) اللہ نے زین کو پیدا کیا اور اس میں مردا و عورتیں بھیر دیں (۲)، قیامت کے دن لوگ بھر ہے ہمارے پراؤں
 کی طرح ہو گئے۔ (۳) نیک لوگ جنت میں خوش خوش پھرتے ہو گئے (۴)، فرزون کا مکروہ فریب بر باد ہو گیا (۵)، انہوں
 نے اپنی قوموں کو ڈھال بنا لیا ہے (۶)، میں فائد کرنے والے اور ظالم لوگوں کو پسند نہیں کرتا (۷)، اللہ
 مخلوقی نے ان پر عذاب کا طوفان نازل کیا (۸)، وہ لوگ ہمیشہ زیر درست گناہ پر اڑے رہے رہے، جب زین
 بلطف گئے کی اور پھاڑ ڈکھے ہو جائیں گے (۹)، اللہ نے ان لوگوں کو اپنی رحمت کے لئے مخصوص کر دیا (۱۰)،
 وہ سب لوگ تھرا ہو گئے اور لوگوں کو بھی تکراہ کیا (۱۱)، اس دن ظالم لوگ اپنے باتوں کو غصہ سے کاٹنے
 لگیں گے (۱۲)، ان سب کو ہم میں جھوپنک دو (۱۳)، کافر لوگ اپنی ضد کو بھی چھوڑنے والے نہیں ہیں (۱۴)، اس بورت
 نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کا بچا کرو (۱۵)، دشمن اور دشمنہ منہ پڑتا ہے (۱۶)، اور اس کے ساتھی مسجد
 کے پاس سے گزرے۔

مشقتوں کا حل

مشق نمبرا

آیات کا مفہوم و معنی : —

الف

(۱) خواہ تھوڑا ہو یا بہت (۲) اہل ایمان پر تو اللہ نے یہ بہت بڑا احسان کیا ہے (۳) کسی لغیر چیز پر ان کا گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں (۴) وہ اس کی طرف بڑھی اور وہ مرد بھی اس کی طرف بڑھا (۵) اللہ کے متعلق طرح طرح کے جاہلانہ گمان کرنے لگے جو سراسر خلافِ حق تھے (۶) دنیا کی زندگی تھیں دھوکے میں نہ ڈالے۔ اور نہ وہ بڑا دھوکے باز تھیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے (۷) وہ اللہ کا کوئی نقصان نہیں کرے ہے (۸) مجھے تو کسی مرد نے ما تھا کہ نہیں لگایا۔ (۹) ذرا اپنا ما تھا اپنی بغل میں دبا۔ (۱۰) اسے چاہیئے کہ ایک رشی کے فریلے آسمان تک پہنچے (۱۱) اپنا یہ خواب اپنے چھائیوں کو نہ سانا (۱۲) سب کے سب تھمارے رب کے حضور صفت در صفت پیش کئے جائیں گے۔ (۱۳) بے شک وہ گمراہ لوگوں میں سے ہے (۱۴) درست ملامت زده اور بے یار و مددگار بیٹھا رہ جائے گا (۱۵) کہاں بھاگ کر جاؤں (۱۶) وہ یہ تین دشمن حق ہوتا ہے۔ (۱۷) عزت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لئے ہے (۱۸) اس کے لئے کوئی استحکام نہیں ہے۔

ب

(۱) زمین میں ہر قسم کی جاندار غسلوں کو چھپیا تاہے (۲) ٹوٹ گئے ابواب کے ما تھا اور ناماراد ہو گیا دہ (۳) اور ابراہیم نے بیٹے کو ما تھے کے بیل گر کر دیا (۴) رات اس پر طاری ہوئی۔ (۵) موئی غش کھا کر گر بڑا (۶) زمین پئے در پئے کوٹ کوٹ کر ریگناز اربنا دی جائے گی (۷) باندھے گئے ان کے ما تھے (۸) اس نے اپنا منہ پیٹ لیا (۹) دھی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے (۱۰) مٹی میں دبادے (۱۱) مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اکسانا (۱۲) اس سے اپنی بکریوں

کے لئے پتے جھاتا ہوں (۱۳) اپنے ماہر رونکے رکھو (۱۴) تو ذرا اس درخت کے تے کو بلا (۱۵) (۱۶ میں مسلمانوں) یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں انھیں گایاں نہ دو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ شرک سے آئے بڑھ کر جماعت کی بنابر اللہ کو گایاں دینے لگیں (۱۷) مال کی محبت میں بری طرح گرفتار ہو (۱۸) یہ بوسیدہ ہو چکی ہوں (۱۹) وہ لوگ جو اس کی راہ میں اس طرح صفت بستہ ہو کر رہتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اجس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں ہے (۲۰) وہ غیب (کے اس علم کو لوگوں نکل پینا تے) کے معاملے میں بخیل نہیں ہے۔

ج

(۱) اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام (۲) اپنی نعمت تم پر تمام کر دی (۳) ہم ان کو ہر طرح کے چلیں اور گوشت خوب دیئے چلے جائیں گے (۴) اگر کرم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پریدی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا (۵) جسے اللہ ہی ہدایت نہ دے اس کے لئے پھر کوئی ہادی نہیں ہے (۶) زمان کی سزا میں کوئی تحفیظ ہوگی (۷) اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے لئے مکمل کر دے (۸) تو اس کا دلی انصاف کے ساتھ املاکہ اے (۹) اور خونکاخ کا موقع نہ پائیں، انھیں چاہیے کہ گفت آئی اختیار کریں (۱۰) تم لوگ جہاں تک متحار ایس چلے تو یادہ سے زیادہ طاقت اہد نیارہ بندھے رہنے والے گھوڑے ان کے مقابلہ کے لئے ہمیا کئے رکھو (۱۱) پنڈل سے پنڈلی جڑ جائے گی۔ (۱۲) جس کے لئے ساری اہمیت ایس اپنی ذات ہی کی تھی (۱۳) جس نے اپنیم سے چھیڑا اکیا تھا، چھیڑا اس بات پر کہ ابراهیم کا رب کون ہے (۱۴) یہ رب تھا رے گردیش سے پہٹ جاتے (۱۵) زمین کی سطح سے اکھڑا چینیکا جاتا ہے (۱۶) لاٹھی سانپ کی طرح بلکھارہی ہے (۱۷) مسکین کو کھانا کھلاتے پر ایک دوسرے کو نہیں اکساتے (۱۸) وہ لوگ بچا گے جا گے اس کے پاس آئے (۱۹) تو جس جسیں کوئی دوست سے چھسلا سکتا ہے چھسلا ہے (۲۰) بے الفاظی نہ کچھے اور ہمیں راہ راست بتائیے (۲۱) اور ان کو بھی کھلا دو جو قناعت کئے بلیٹھے ہیں (۲۲) جا کر بوصفت اور اس کے بھائی کی کچھڑوہ لگا دا (۲۳) انہوں نے ہلاکت دبر بادی کے سوا انہیں کچھ فائدہ نہ دیا (۲۴) تباہی ہے ڈڈی مارتے والوں کے لئے۔

د

(۱) شیطان نے انکو بہ کیا (۲) جب زمین پوری شدت کے ساتھ بلا دلی جائے گی (۳) لوگوں کے

دولی میں وسوے سے ڈالتا ہے (۲۳) پھر اس کو ستر ہاتھ لبی زنجیر میں بھڑک دو (۲۵) کفر و ایمان کے درمیان ڈالنوا ڈول میں (۲۶) اب حتیٰ کھل چکا ہے (۲۷) اور رات کی جب کہ وہ رخصت ہوئی (۲۸) آخر کار ان کے گناہ کی پاداش میں ان کے رب نے ان پر ایسی آفت توڑی (۲۹) جو روہاں آئش و مردخت سے بچ جائے (۳۰) اس میں اوپر تسلی دھکیل دینے چاہیں گے۔

حل مشق نمبر ۲

اردو فقرات کا مفہوم و معنی عربی میں :- (۱)

(۱) **الْمَوْمِنُونَ يُحِبُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ** (۲) **أَتَمُؤْمِنُوا الصُّومَ إِلَيَّ اللَّهِ** (۳) **اللَّهُ يُحِقُّ الْحَقَّ** وَ**يُبْطِلُ الْبَاطِلَ** (۴) **أَجْلَتِ الْطَّيَّابَاتُ لِلْمُسْلِمِينَ** (۵) **لَنْ يَضْرَبَهُمُ الْعُدُوُشُ شَيْئًا** (۶) صَلَّى
السَّيِّدِنَاءِ (۷) **أَجْعَنَا الْأَطْفَالَ إِلَيْهِمْ** (۸) **يَا أَيُّهُمْنَا أُجْعَنَا** (۹) **الْكِتَابُ الْجَيْلُ يَسُرُّ**
الظَّرِيرِينَ (۱۰) **أَطْعَنَا بِالْمُسْتَهْدِفِ** **مَرَثَتْ مَلِهْنَ خَيْرًا** (۱۱) **أَحْسَبَهُمُ الْجَاهِلُ** (۱۲) **صَدِيقَهُ اعْزَزَهُ** (۱۳) **هَرَبُوهُمْ**
كُثُرَةُ الْمَالِ (۱۴) **عَرَضُوا عَلَيَّ كُلَّ الْحَوَادِثِ** (۱۵) **أَلْقَلَيْلُ أَوِ الْكَثِيرُ لَا بَأْسَ فِيهِ** (۱۶)
يُرِيدُ أَنْ تَقْرَأَ عَيْنَهُ (۱۷) **الْمَتْبُوا بِالْعَدْلِ كُلَّ مَا تَذَبُّو هُ**

ب

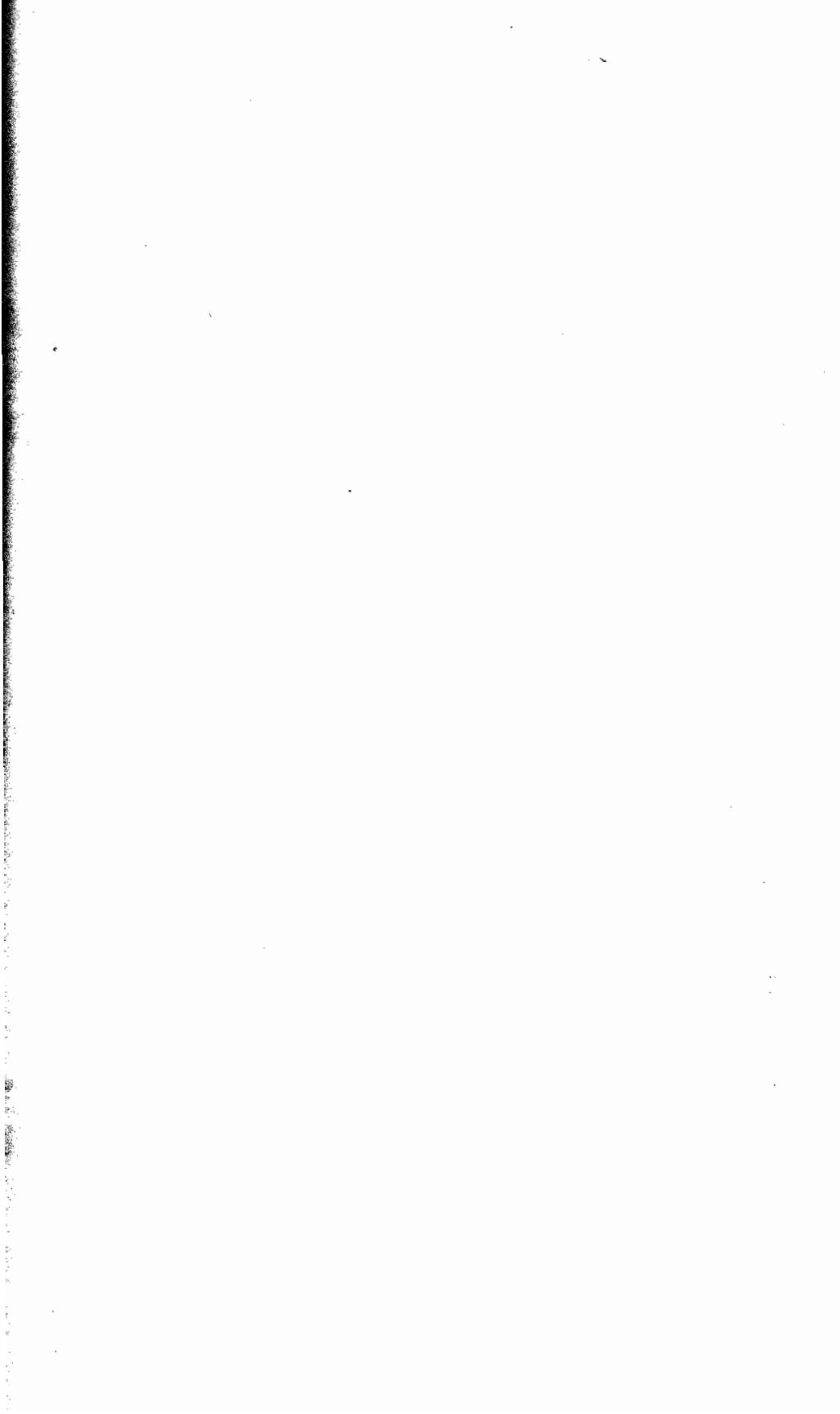
(۱) خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ وَبَثَ فِيهَا رِجَالًا وَنِسَاءً (۲) يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَكُونُ النَّاسُ
كَمَا لَفَتَرَ إِشْمَبْتُوُثِ (۳) إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي الْجَنَّةِ مَسْرُورُوْنَ (۴) إِنَّ كَبِيدَ قِرْعَوْنَ
لَعْنِي تَبَابِ (۵) جَعَلُوا أَيْمَانَهُمْ جَهَنَّمَ (۶) لَا أُحِبُّ الْمُسْدِيَنَ وَالظَّالِمِينَ (۷)
أَتْلِكَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ عَذَابًا (۸) إِنَّهُمْ أَصْرَفُوا عَلَى الْجِنَّتِ الْعَظِيمِ (۹) إِذَا رُجَّتِ
الْأَرْضُ رَجَّابًا وَبَسْتَ الْجَبَالُ بُسْتاً (۱۰) حَصَّهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ (۱۱) قَدْ صَلَوَا وَأَصْلَوَا
يَوْمَ يَعَصُّ الظَّالِمُونَ مَلِي أَيْدِيَمْرِمْ (۱۲) صَلَوْهُمْ فِي الْجَنَّمِ (۱۳) لَنْ يَنْدُو
الْكُفَّارُ عَنَادَهُمْ (۱۴) فَاتَّلَّ لِإِخْتِتِهِ قُصِّيَّهُ (۱۵) هُوَ يَمْسِي مُكْبَّاً عَلَى وَجْهِهِ (۱۶)
هُوَ أَصْحَابُهُ مَرْشُوًّا عَلَى الْمَسْجِدِ

لکھا

قرآن نبی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

۳۸ ————— سبق



مثال

ایسے الفاظ جن کا پہلا حرف "و" یا "ی" ہے
(حروف علّت) ہے

یَسَرٌ — سَرٌ — یَ

(۱) اس قسم کا لفظ جس کے شروع میں "ی" ہو اس کو یا ائے مثال بنتے ہیں۔ اس میں فعل ماضی۔ مفارع

اور امر دغیرہ سب عام طریقہ کے مطابق ہوتے ہیں اور کسی صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی
مذکورہ بالا لفظ یَسَرٌ فعل ماضی ہے

یَسِيرٌ اس کا فعل مفاسع ہے

اور — آیُسِرٌ اس کا فعل امر ہے

اسی طرح باقی صیغہ صبح افعال کی طرح استعمال ہوتے ہیں

وقفت و قافت

(۲) اس قسم کا لفظ جس کے شروع میں "وَأْ" ہو (مثال دادی) اس میں ایک دلفظوں
میں تبدیلی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر "يَقِنُ" کو "يَقِنَتُ" پڑھتے ہیں۔
(الف) وَزَنَ کا فعل مفاسع "يَوْزِنُ" "وَازُونُ" کو انداز کر "يَسِرِنُ" پڑھا جائے گا۔

(ب) ان الفاظ سے بننے والے اسم ظرف کے درمیانی حرف پر تمثیلہ زیر ہوتی ہے
جیسے وَقَتَ سے مَوْقِفٌ — وَعَدَدَ سے مَوْعِدٌ

(ج) اسی طرح فعل امر میں بھی سَيْزِنُ (رَأَتِنَ) کے روز دور کر کے "زِنُ" پڑھا جائیگا۔

زِنُ = تو وزن کر زِنُوا = تم سب وزن کر د

(د) وَلَدَ سے فعل مفاسع کی تمام صورتیں اسی انداز سے ہوں گی :-

(۱) يَوْلِدُ يَلِدُ (۲) لَدَيْوِلِدُ لَايَلِدُ

(۳) لَمْيَوْلِدُ لَمْيَلِدُ (۴) لَدَيَلِدُ لَايَلِدُ

مشق نمبر

(۱) حسب ذیل الفاظ کے اصل بنا یں

تَجِدُ لَا تَهْمُنُوا
لَكُمْ سُلُوٰ إِلَيْكُمْ
هَبُّ لَنَا زِنُوٰ

(۲) ان لفظوں سے فعل ماضی اور فعل امر بنائیں
وَقَاتَ - وَضَعَ - وَرَثَ

- وزن - وہب -

نوت :- باب افتال میں "واؤ" اور "یا" "ت" میں ملا کر پڑھی جاتی ہے مثلاً
مثال اُنسق کو اِنسق پڑھیں گے۔ ایسَسَر کو اِسَسَر پڑھیں گے؟

(۱) چنانچہ ایسے لفظ کو جس کے مادہ کے شروع میں حرف لات ہو «مثال» کہتے ہیں:-
آغاز میں واؤ ہوتا ہے "مثال وادی" کہیں گے
آغاز میں یا ہوتا ہے "مثال یاپی" کہیں گے

(۲) اس باب میں جو تبدیلیاں ہوتی ہیں بیان کردی گئی ہیں اب ان کی مثال ملاحظہ فرمائیں

ماضی	موضع	امر
وَعَدَ	يَعِدُ	عِدْ
وَعْدَةً	وَعِدْ	وَعِدْ
وَعْدَةً	وَعِدْ	وَعِدْ
وَضْعَ	يَضْعُ	ضَعْ
وَقَاعَ	يَقَعُ	قَاعُ
وَهَبَ	يَهَبُ	هَبْ
وَدَعَ	يَدَعُ	دَعْ

(۳) بہت کم ایسے افعال ہیں جن کے موضع اور فعل امر میں "واؤ" پڑھی جاتی ہے۔ جیسے:-
وَجَلَ - يَوْجَلُ - إِيجَلُ - وَجَلْ - ڈرنا

(۴) اسی طرح مصدر میں بھی بعض اوقات وَعْدَ کو عِدْ - وَغَظُ کو عِظَ

(۱۵) جن عجھوں پر وہ کے قبل زیر ہے ہو، وہاں "داؤ" کے بجائے "ی" پڑھی جاتی ہے جیسے:- مِوْزَانُ کو مِيزَانٌ — مِوْهَادُ کو مِيْهَادٌ اُوقَادُ کو ربروزنِ افعالِ اِيقَادٌ اور اِسْتِوْقَادُ کو اِسْتِيقَادٌ پڑھا جاتا ہے دضاحت کے لئے حسب ذیل الفاظ کا اعادہ کیا جاتا ہے :-

- ۱۔ يَعِدُ يَوْعِدُ ہے مادہ وَعْدٌ ہے
- ۲۔ عِدْ عِدْ ہے مادہ وَعْدٌ ہے
- ۳۔ يَضَعُ يَوْضَعُ ہے مادہ وَضْعٌ ہے
- ۴۔ ضَعْ ضَعْ ہے مادہ وَضْعٌ ہے
- ۵۔ عِدَةً وَعْدٌ کی دوسری شکل ہے
- ۶۔ عِظَةً وَغَظٌ کی دوسری شکل ہے

نوت:- مصدد کے اس وزن کے قرآن حکیم میں چند ایک لفظ ہی استعمال ہوئے ہیں۔ جیسے وَسْعٌ (فراغی) سے سَعَةٌ — وَشُوْبٌ (عیب) سے شَيْةٌ وَسُنْ (اوٹگھ) سے سِنَةٌ مشق نمبر ۲

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں
الف

- (۱) إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ (۲) وَهَنَّ الْعَظَمُ مِنْ ۚ ۗ (۳) وَحْبَدَا
عَبَدَأَ مِنْ عِبَادَنَا ۖ (۴) وَسِعَ كُرْسِيُهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ (۵) وَرِثَ سُلَيْمَانٌ دَأْوَدَ ۖ (۶) وَضَعَنَا هَنْكَ وَزَرَكَ ۖ (۷)
إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَجِلَتْ فَلُوْبَهُمُ ۖ (۸) وَعِدَ الْمُتَّقُونَ طَ ۖ (۹) وَضِعَ الْحِكْمَبُ ۖ (۱۰) بَرِثَهَا ۖ (۱۱) يَوْمَ تَجِدُ كُلَّ نَفْسٍ
مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُخْضُوا ۖ (۱۲) وَجَدُوا بِضَاعَتْهُمُ ۖ (۱۳) لَا تَنْزِرُ

وَازِرَةٌ وَزُرَّ أُخْرَى ١٤٣ (١٢) ذَلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ١٤٤ (١٥)
 لَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاةٍ ٩٧ (١٦) سَنِيمَةٌ عَلَى
 الْخُرُوطُومِ ١٤٥ (١٧) لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْهُ ١٤٦ (١٨) هَبْ لَنَا
 مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ١٤٧ (١٩) وَزِنْوًا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ١٤٨ (٢٠)
 ذَرُوا أَطْااهِرَ الْأَشْمِ وَبَاطِنَهُ ١٤٩ (٢١)

(ب)

(١) لَا تَهْنُوا وَلَا تَخْرُنُوا ١٤٩ (٢) لَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النَّجُومِ ١٤٥
 (٣) فَتَوْبَ يَوْمِ إِدِّ ١٤٦ (٤) إِنَّ أَوْهَنَ لَبَيْثَ الْفَلَيْوَتِ
 (٥) رَبِّ اسْتَرْخَمِي صَدْرِي ١٤٧ (٦) وَيَسِّرْلِي أَمْرِي ١٤٨
 أَوْ زِهْنِي أَنْ أَشْكُرَ لَعْنَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالدَّيْ ١٤٩
 (٧) كَائِنُوكُمْ إِلَى نَصْبِي يُوْفِضُونَ ١٤٩ (٨) بِتِذْكُمِ الْجَهَنَّمِ
 أُورِثْتُمُوهَا ١٤٩ (٩) بِالْأُخْرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ ١٤٩ (١٠) إِذَا عَزَّصْتَ
 فَتَوْكَلْتَ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ١٤٩ (١١) إِسْتَيْقَنْتَهَا
 أَفْسُهُمْ ١٤٩ (١٢) إِسْتَوْقَدَنَارِاءً ١٤٩

ج

(١) وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ١٤٩ (٢) وَالْقَمَى إِذَا اسْتَقَ ١٤٩-١٤٨ (٣) لِمِيْنِقِ
 دُوْسَعَةٍ مِنْ سَعْتِهِ ١٤٩ (٤) لَنْ يَتَرَكْمُ أَعْمَالَكُمْ ١٤٩ (٥)
 إِسْتَمْسَكَ بِالْعُرُوْةِ الْوُتْقَى ١٤٩ (٦) أَوْجَسْ فِي لَفْسِهِ خِيفَةً ١٤٩
 (٧) فَمَآ أَذْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْرٍ ذَلِكَ رِحَابٌ ١٤٩ (٨) إِنَّا مِسْكُمْ
 وَحِلُونَ ١٤٩ (٩) وَجَهْتَ دِجْهِي لِلَّذِي قَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ (جَهِي)، أَيْسَمَّا يُوْجِهَهُ لَبَيْاتِ
 بِخِيرِهِ ١٤٩ (١٠) وَدَكَيْدِي مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ١٤٩ (١١) مَا دَدَعَكَ
 رَبِّكَ ١٤٩ (١٢) وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ ١٤٩ (١٣) بِلْسَ الْوَرَدُ الْمُوْرُودُ ١٤٩

حل مشقی نہرا

الفاظ کا اصل

تَحْجِدُ : - تَحْجِدُ ہے وَجَدَ سے۔ فعل مضارع میں واو نہیں پڑھی جاتی۔

لَا تَهْنُّوا : لَا تَهْنُّوا ہے اس کا مادہ وَهَنَ ہے۔ اس کا واو بھی نہیں پڑھا جا رہا ہے۔

لَنْ يَصِلُوا : لَنْ يَصِلُوا ہے مادہ وَصَلَ ہے۔
هَبْ : اصل اِيْهَبْ بروزِنِ اِسْمَعُ ہے۔

زِلْتُوا : اس کا واحد زِن جو اِوْزَن ہے۔ اس کا مادہ ذَرَنَ ہے۔

www.KitaboSunnat.com
(الف).

(۱) اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ (۲) میری ٹہیاں کمزور ہو گیں۔ (۳) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا۔ (۴) اس کی بادشاہی آسمان و زمین سب پر حاوی ہے۔ (۵) سیمان، داؤڈ کے قائم مقام ہوتے۔ (۶) ہم نے تم پر سے بوجھ آثار دیا۔ (۷) جب اللہ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب درجاتے ہیں۔ (۸) مستقیموں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ (۹) نامہ اعمال رکھ دیا جائے گا۔ (۱۰) وہ اس کا وارث ہو گا۔ (۱۱) ان کو ان کی جمع پوچھی ملی۔ (۱۲) جس روز ہر شخص اپنے اچھے کئے ہوئے کاموں کو پائے گا۔ (۱۳) کوئی دوسرے کا بوجھونہ اٹھائے گا۔ (۱۴) اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ (۱۵) آپ ان کو حیاتِ دینویہ کا حریص عام ادمیوں سے بڑھ کر پائیں گے۔ (۱۶) ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔ (۱۷) اس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ (۱۸) ہمیں اپنے ہاں سے فتح عطا فرم۔ (۱۹) اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ (۲۰) تیرے لئے ایک وعدہ ہے۔ (۲۱) تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہ کو بھی چھوڑ دو۔

(ب)

- (۱) تم بہت مت ہارو اور رنج مت کر دو۔ (۲) ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔ (۳) بہت سے دل اس روز دھڑک رہے ہوں گے۔ (۴) کچھ شک نہیں کہ سب گھروں میں زیادہ بودا مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔ (۵) اے میرے رب! میرا حوصلہ فراخ کر دیجئے اور میرا کام آسان فرمادیجئے۔ (۶) مجھے اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائیں۔ (۷) جیسے کسی پرستش گاہ کی طرف دوڑے جاتے ہیں۔ (۸) یہ جنت تم کو دی گئی ہے۔ (۹) آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔ (۱۰) جب آپ راتے پختہ کر لیں تو خداۓ تعالیٰ پر اعتماد کیجئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ اعتماد کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔
- (۱۱) ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا تھا۔ (۱۲) جس نے آگ جلانی۔
- (۱۳) ان لوگوں کو چاہئیے کہ آپ سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں۔ (۱۴) جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں۔
- (۱۵) بیشک نافقین جھوٹے ہیں۔

(ج)

- (۱) اور قسم ہے رات کی اور ان چیزوں کی جن کو رات سمیٹ لیتی ہے اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔ (۲) وسعت والے کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے۔ (۳) تمہارے اعمال میں ہر گز کمی نہ کرے گا۔ (۴) اس نے بڑا مضبوط حلقة تھام لیا۔ (۵) اس نے دل میں تھوڑا سا خوف محسوس کیا۔ (۶) سوتمنے اس پر نگھوڑے دوڑلتے اور نہ اونٹ۔ (۷) ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔ (۸) میں اپنا رُخ اس کی طرف کرتا ہوں۔ (۹) وہ اس کو جہاں بھیجا ہے، کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا۔ (۱۰) اہل کتاب میں سے بہتیرے دل سے یہ چاہتے ہیں۔ (۱۱) تمہارے پروردگار نے تم کو نہیں چھوڑا۔ (۱۲) میں کے (رپانی کے) مقام پر پہنچے۔ (۱۳) بہت ہی بُری اترنے کی جگہ ہے جس میں یہ لوگ اتارے جائیں گے۔

قَوْلٌ

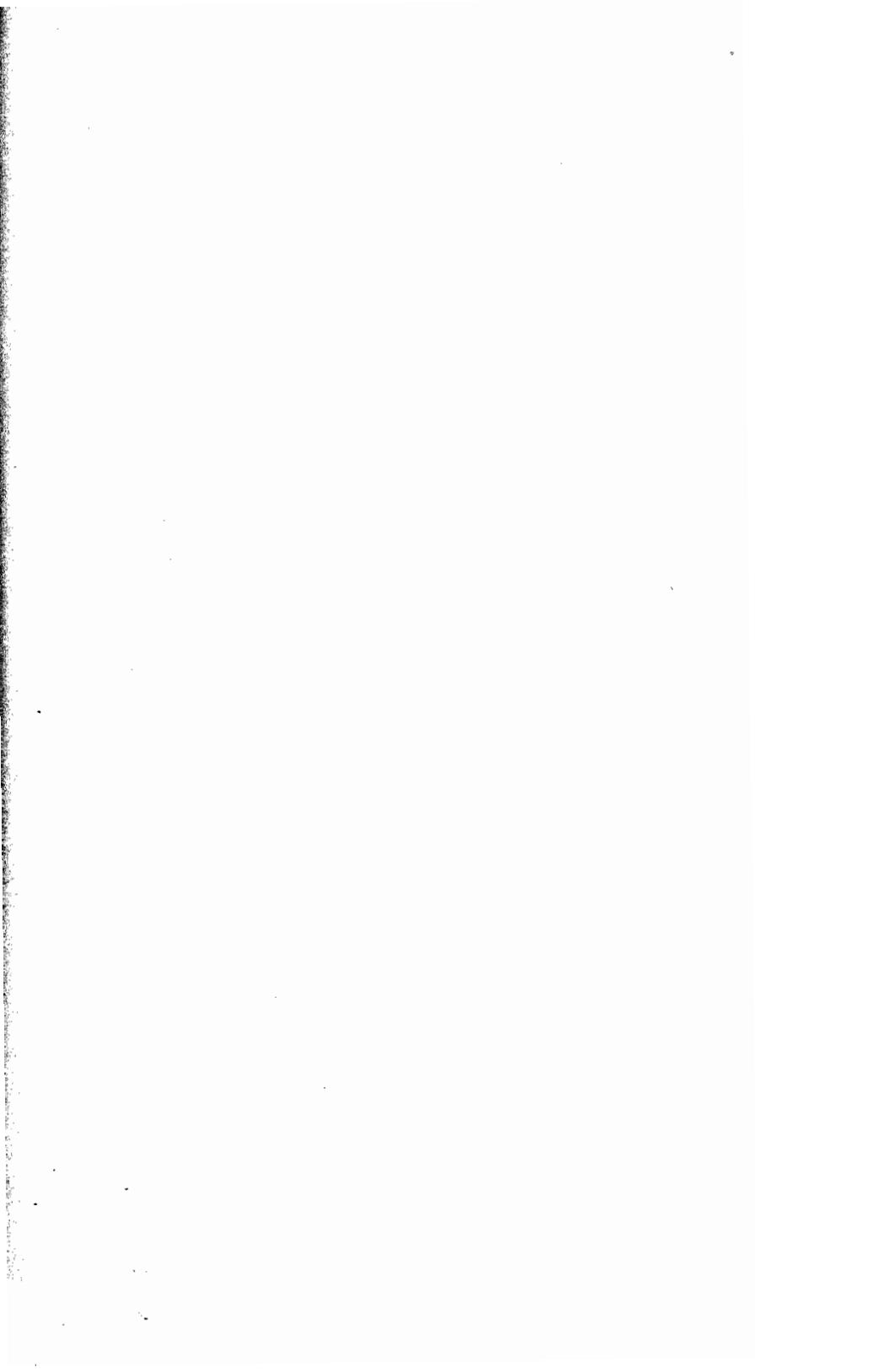
قَوْلٌ

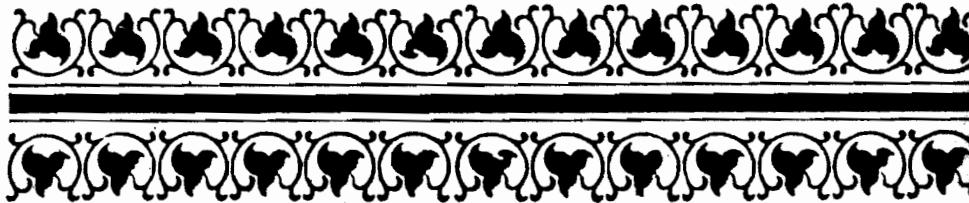
فَتَأَلَّ	اس نے کہا	فَتَوْلَ	فَتَوْلَ
فَتُولَّ	کہا گیا	فِيْلَ	فِيْلَ
يُقْتَوْلُ	کہا جانا ہے	يُقْتَلَ	يُقْتَلَ
يَقْتُولُ	وہ کہتا ہے	يَقْتُولُ	يَقْتُولُ
فَاتِلٌ	کہنے والا	فَاتِلٌ	فَاتِلٌ
مَقْتُولٌ	کہا ہوا	مَقْتُولٌ	مَقْتُولٌ
فَتُلٌّ	تو کہہ	فَتُلٌّ	فَتُلٌّ
لَا فَتَلٌّ	تو مت کہہ	لَا فَتَلٌّ	لَا فَتَلٌّ
فَتُولَّ	کہنا	فَتُولَّ	فَتُولَّ

بَيْعٌ

بَيْعٌ

بَاعَ	اس نے فروخت کیا	بَيْعَ	بَيْعَ
بُيْعَ	فروخت کیا گیا	بِيْعَ	بِيْعَ
يَبِيعُ	وہ فروخت کرتا ہے	يَبِيعُ	يَبِيعُ
بِيعَ	تو فروخت کر	إِبِيعَ	إِبِيعَ
لَا بِيعَ	تو فروخت نہ کر	لَا تَبِيعَ	لَا تَبِيعَ
بَايْعَ	فروخت لکھنہ	بَايْعَ	بَايْعَ
مَبِيعُ	فروخت شدہ	مَبِيعُ	مَبِيعُ
بَيْعٌ	فروخت کرنا	بَيْعٌ	بَيْعٌ





قرآن فتحی کے لیے عربی زبان کے

چالیس سبق

سبق — ۳۹





أَجْوَفُ

ایسے الفاظ جن کا درمیانی حرف ”و“ یا ”ی“
(حرفِ علّت) ہے

۱۔ ادپر دیئے ہوئے الفاظ آپ تے پڑھ لئے ہیں۔ یہ الفاظ کچھ لفظوں کی طرح فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امریں۔ لیکن ان کی شکل و صورت بخلاف طریقہ سے مختلف ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ ان لفظوں کے مادہ میں حروف علّت آئئے ہیں۔ اور ہم نے پڑھ لیا ہے کہ جس کلمہ کے مادہ میں حروف علّت آجائیں گے اس کی شکل و صورت میں بھی کہیں نہ کہیں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

۲۔ کسی لفظ کے مادہ میں ”و“ شامل نہیں ہوتا، صرف ”وَا“ یا ”يَا“ ہوتی ہے۔ اگر کسی لفظ میں ”الف“ پڑھا جائتا ہو تو وہ ”وَا“ یا ”يَا“ کی تبدیل شدہ صورت ہو گی۔ مثلاً ادپر دیئے ہوئے لفظوں میں فَتَالَ اصل میں قَوْلَ فعل ماضی ہے صَبَرَ اور شَكَرَ کی طرح، لیکن اس کو عربی الجھے کے مطابق فَتَالَ پڑھا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا مادہ قول ہے، اسی طرح خَوْفَ - عَلِمَ - عَمِلَ کی طرح فعل ماضی ہے۔ لیکن اسے خَافَ پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح دوسرے لفظوں کا اصل ہر کلمہ کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔ قواعد کے لحاظ سے الفاظ کی ان تبدیلیوں کے پچھے اصول اور طریقے ہیں جن کو تعلیلیات کہا جاتا ہے۔ مگر قرآن حکیم کے طالب علم کو ان تفصیلات میں ابتدائی طور پر جانے ضروری نہیں۔ صرف ان الفاظ کا بغور مطالعہ کر کے ان میں ہونیوالی تبدیلیاں ذہن نشین کر لئی پاہیں۔

فعل مضارع

فعل ماضی

يَقُولُ	يَقُولَانِ	يَقُولُونَ	فَتَالُوا	فَتَالَّا
تَقُولُ	تَقُولَانِ	تَقُولُونَ	قَالُنَّ	قَالَتْ
فَتَلْمِيْمَا	فَتَلْمِيْمَانِ	فَتَلْمِيْمَوْنَ	فَتَلْمِيْمَ	فَتَلْمِيْمَ
فَتَلْمِيْمَانِ	فَتَلْمِيْمَانِ	فَتَلْمِيْمَانِ	فَتَلْمِيْمَانِ	فَتَلْمِيْمَانِ
فَتَلْمِيْمَانِ	فَتَلْمِيْمَانِ	فَتَلْمِيْمَانِ	فَتَلْمِيْمَانِ	فَتَلْمِيْمَانِ

فعل امر
 فعل نهي

فُتُلُّ	فُوكَ	قُولُوا
قُولِيُّ	فُتلُنَّ	لَا قُولُوا
لَا قُولُوا	لَا قُولُوا	لَا قُولُوا
اسم مفعول		اسم فاعل

فَائِلٌ : كنهه والا
مَقْوَلَةٌ : تقول كي هر اي بات

فَائِلٌ	فَائِلَان	فَائِلُونَ
فَائِلَةٌ	فَائِلَاتِان	فَائِلَاتٍ

(1)

زاد	حَاف	فَال
زَيْد	خَوفَ	فَوْلَ
يَزِيدُ	يَحَافُ	يَقُولُ
يَزِيدُ	يَخُوفُ	يَقُولُ
زِدُ	خَفْ	فُتُلُ
إِزِيدُ	إِخْفُ	أُقْوَلُ
لَا تِزِيدُ	لَا تَخَفْ	لَا قُولُ
لَا تَزِيدُ	لَا تَخُوفُ	لَا قُولُ
زِيدَ	خِيفَ	فِيلَ
زُيدَ	خُوفَ	فِتُولَ

(2)

<u>يُزَادُ</u>	<u>يُخَافُ</u>	<u>يُتَائِلُ</u>
<u>يُزْيِدُ</u>	<u>يُخَوْفُ</u>	<u>يُقْتَوْلُ</u>
<u>زَأَيْدُ</u>	<u>حَائِفٌ</u>	<u>قَائِلٌ</u>
<u>زَأِيدُ</u>	<u>حَنَوْفٌ</u>	<u>قَاتِلٌ</u>
<u>مَزِيدُ</u>	<u>مَخُوفٌ</u>	<u>مَقْتُولٌ</u>
<u>مَزْيِيدُ</u>	<u>مَخُوْفٌ</u>	<u>مَقْوُولٌ</u>
(۳)		
<u>زِدُ</u>	<u>خَفْ</u>	<u>وَتُلُ</u>
<u>لَا تَزِدُ</u>	<u>لَا تَخَفَ</u>	<u>لَا تَقْتَلُ</u>
<u>زِيَدُوا</u>	<u>زِيَداً</u>	<u>زِدُ</u>
<u>زِدْنَ</u>	<u>زِيَداً</u>	<u>زِيَدِي</u>
<u>لَا تَزِيَدُوا</u>	<u>لَا تَزِيَداً</u>	<u>لَا تَزِرُ</u>
<u>لَا تَزِرُونَ</u>	<u>لَا تَزِيَداً</u>	<u>لَا تَزِيَدِي</u>
<u>لَا تَخَافُوا</u>	<u>لَا تَخَافَا</u>	<u>لَا تَخَفْ</u>
<u>لَا تَخْفَنَ</u>	<u>لَا تَخَافَنا</u>	<u>لَا تَخَافِي</u>

مثالیں

- قَالَ اللَّهُ ۖ نَعَمْ - اللَّهُ نَعَمْ -
- يَقْتُولَ الرَّبَّ مُسْوَلٌ - رَسُولٌ كَيْتَا ہے -
- قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ - كَہو، دو اللَّهُ کیتا ہے -

- ۱- فَوْلَاهُ قَوْلًا لَّيْتَنَا بِهِ
اس کو نرم بات کبو رتم درنو ۲۶
- ۲- قُولُوا لِلَّا إِسْحَانًا
لوگوں سے اچھی بات کرو ۲۷
- ۳- قُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلَّهِ حِينَ مَوْمَأْۚ
اے عورت تو کہہ کر میں اللہ کیلئے روزہ رکھنے کی تدریمانی ۲۸
- ۴- وَقُلْنَ قُولًا مَعْرُوفًا ۲۹
اور تم سب عورتیں نیک بات کرو ۲۹
- ۵- وَقَاتَلَتْ نَمَلَةً ۳۰
چیز نئی نے کہا۔ ۳۰
- ۶- مَا يَفْتَأِلُ لَكَ إِلَّا مَا فَتَدْ
تم کو کوئی ایسی بات نہیں کی جاتی ۳۱
- ۷- قَيْلٌ لِلَّهِ مُسْتَلٍ ۳۲
جود دسرے رسولوں کو نہ کی گئی ہو ۳۲
- ۸- لَا يَقْتُلُنَّ هُمَّا أَفِۚ ۳۳
ان دونوں کواف نہ کرو ۳۳
- ۹- لَا يَقْتُلُنَّ هُمَّا أَفِۚ ۳۴
حق کے علاوہ کوئی بات نہ کرو ۳۴
- ۱۰- فَتَلْتُ فَتَلْتُ ۢ ۳۵
میں نے کہا۔ تم نے کہا۔ وہ کتا ہے ۳۵
- ۱۱- لَا يَقْتُلُنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي نَاعِلُ ذَلِكَ ۳۶
کسی کام کے بارے میں یہ مت ہو کر میں ہم کو کل ۳۶
- ۱۲- عَذَلَ رَالَّا أَنْ يَتَشَاءَّ اللَّهُ ۳۷
یقیناً کروں گا۔ یہ تو اس وقت ہو گا جب اللہ بچائے گا ۳۷
- ۱۳- فَتَأَمَّلُ مِنْهُمْ ۳۸
ایک کہنے والے نے کہا ان میں سے ۳۸
- ۱۴- سَيَقُولُ الْسُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ ۳۹
عنقریب یو قرف لوگ کہیں گے ۳۹

مشقیں

مشقیں

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنی معلوم کریں :-

(الف)

- (۱) لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى الْمُتَبَّعِ ۚ (۲) لِمَنْ حَانَتْ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتِنَ ۚ ۲۶
- (۳) طَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمْدُ ۚ (۴) حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ ۚ ۲۷ (۵)
جَبَسُوا خِلْلَ الدِّيَارِ ۚ ۶) صَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحِبَتْ ۚ ۲۸
۷) سَالَتْ أُودِيَةٌ لِقَتَدِرِهَا ۚ ۸) كَانَتَتْ حَبَدَيْنِ مِنْ ۚ ۲۹
عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتْهُمَا ۚ (۹) فَتَلْنَ قُولًا مَعْرُوفًا ۚ ۳۰

د٢٦ وَتَرْكَنَا بِعَضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمْوِجُ فِي بَعْضٍ ٩٩ (١١) يَضِيقُ صَدْرِي ٢٦
 د٢٧ (١٢) تَدْوِرُ أَعْيُنَهُمْ ١٩ (١٣) أَخْرُوذُ بَالَّهُ أَنَّ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ
 د٢٨ (١٤) يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ١٩ (١٥)
 د٢٩ لَدَيْنَا عَهْدِ الظَّلَمِيْنَ ٥ (١٦) قُتِلَ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ٥ (١٧)
 د٣٠ قُتُولَةٌ فَتَوْلَةٌ لَمَّا نَيَّنَا ٢٣ (١٨) قُتُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ٨٣ (١٩)
 د٣١ قُتُومُوا لِلَّهِ مَثْنَتِينَ ٢٣٨ (٢٠) سَيِّحُوا فِي الْأَرْضِ ٩ (٢١) قُتُلُ مُؤْتُوا
 د٣٢ بِغَيْظِكُمْ ١٩ (٢٢) لَا تَمْيِلُوا كُلَّ الْمَيْلِ ١٣٩ (٢٣) لَا تَلْمُوْنِي وَ
 د٣٣ لُومُوا أَنفُسَكُمْ ٢٣ (٢٤) لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ٢٤ (٢٥) أَكْلُهَا دَائِمٌ
 د٣٤ وَظِلْهَا طَمَّ ٣٥ (٢٦) ذَلِكَ الَّذِيْنَ أَفْتَمْ ٤ (٢٧) كُلُّهُنْ ذَلِكَةٌ
 د٣٥ الْمَوْتِ ١٨٥ (٢٨) كُوَّاتُ الْمَدِيْنَوْنَ ٥٣ (٢٩) إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ
 د٣٦ كَيْانَ ضَعِيفًا ٤٦ (٣٠) لَا يَشَهَدُونَ الرُّؤْرَ ٢٥ (٣١) هَذَا بَيَانٌ
 د٣٧ لِلنَّاسِ ٣٨ (٣٢) فَتَأْكُلُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ٢٤٥ (٣٣)
 د٣٨ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ٣٣ (٣٤) هَذَا مِنْ شَيْعَتِهِ وَهَذَا أَنْ عَدُوهُ
 د٣٩ ١٥ (٣٥) شَدَّتْ عَوْرَتِكُمْ ٥٨ (٣٦) فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ ١٤
 د٤٠ (٣٧) كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ كَشْبَرَةٌ طَيِّبَةٌ ٢٣٨ (٣٨) كَوْيَخَافُونَ
 د٤١ لَوْمَةٌ لَدِيمٌ ٥٣ (٣٩) جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ٤٦

ب

د٤٢ (٤١) مَنْ يُطِيعُ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ٤٧ (٤٣) وَاصْبِرْ عَلَى مَا
 د٤٣ أَصَابَكَ طَٰٰ (٤٤) أَصَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ٤٤ (٤٥) فَلَمَّا أَفَاقَ
 د٤٤ فَتَانَ سُبْحَنَكَ سُبْتُ إِلَيْكَ ٣٢ (٤٥) وَصَوَرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ
 د٤٥ (٤٦) زُرْيَنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَتِ ٤٢ (٤٧) إِذَا امْفُوسٌ زُوِّجَتْ
 د٤٦ (٤٨) تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ١٠٩ (٤٩) إِرْتَابَتْ قُتُلُوبُهُمْ ٥٩
 د٤٧ (٤١) إِسْتَحْجَابَ لَهُ دَبَّةٌ ٣٢ (٤١) إِذَا تَدَأْيَسْتُمْ بِدِينِ إِلَهِ أَحَدٍ

مُسَمِّي فَاقْتُبُوهُ ٢٨٣ (١٢) إِنَّ اللَّهَ لَا يُهْبِطُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ هـ
 ٢٩ (١٣) يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ ١٨٥ (١٤) وَكَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ٤٥
 ٢٦ (١٥) أَرَدْتُ أَنْ أَعْيَبَهَا ٤٧ (١٦) يُسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ طـ
 ٢٧ (١٧) لَمْ يَتَغَيِّرْ طَعْمُهُ جـ ١٥ (١٨) اُفْنِوْضُ أَمْرِيَ إِلَى اللَّهِ طـ
 ٢٨ (١٩) سَيِّطَوْقُونَ مَا بَخْلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ١٨٣ (٢٠) إِنَّ الَّذِينَ
 يَبْلُغُونَكَ إِنَّمَا يُبَلِّغُونَ اللَّهَ طـ هـ (٢١) مِنْكُمْ أَوْيَ امْرَدَ وَلِهَا
 سَبَيْنَ النَّاسِ جـ ١٣٠ (٢٢) هُمْ مَا يُسْتَغْيِثُنَّ اللَّهَ ١٤ (٢٣) أَطِيعُوا
 اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ٥٩ (٢٤) أَنْسِبُوا إِلَيْ رَبِّكُمْ ٥٢ (٢٥)
 ٣٩ شَارِهُمْ فِي الْأَمْرِ جـ ١٥٩ (٢٦) تَزَوَّدُوا فَإِنَّ حَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى
 ١٩٤ (٢٧) تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْأُثُمِ
 ٢٦٩ وَالْعَدْدُ دَانٍ صـ ٣٧ (٢٨) إِسْتَعِينُوكُمْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ١٥٣
 لَفَتَدْ حَلَقْتَنَا الْأَنْسَانَ فـ أَحْسَنْ لَقْوِيمَهـ ٣٥ (٢٩) كَانَ اللَّهُ عَلَى
 ٢٧ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَيْتَاهـ ٨٥ (٣١) كَانَ شَرُّكُمْ مُسْتَطِيًّا هـ

جـ

(١) زَاغَ إِلَى أَهْلِهـ ٥٥ (٢) رَانَ عَلَى مُتْلُوِّيهـ ٦٣ (٣) فَارَ التَّنَوُّر
 ٢٢ (٤) قَتَدْ حَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ٦٦ (٥) حَبَّابُ الْصَّخْرِ يَلْوَادِ
 ٢٣ (٦) زَاغَتِ الْأَبْصَارُ ١٠ (٧) لِنْتَ لَهُمْ ٥٩ (٨) إِنْ عُدْتُمْ
 ٨٩ عَدْنَا ٢٢ (٩) غَيْضَ الْمَاءِ ١١ (١٠) يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرَاهـ ٥٢
 (١١) يَخَافُونَ أَنْ يَحِيقَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهـ ٥٣ (١٢) يَتِيمُهُونَ
 فـ الْأَرْضِ ٢٦ (١٣) فِي كُلِّ وَادِيٍّ يَهْمُونَ ٢٢٥ (١٤)
 يَمْلِئُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقَيْامًا ٦٥ (١٥) إِمْرَاتَيْنِ تَذَوَّدَانِ ٢٨
 ٢٧ (١٦) لَوْلَيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ لِلَّآيَاهـ ٦٥ (١٧) كَمَيْرُ أَهْلَنَا
 ٦٢ (١٨) يَسُومُونَكُمْ سُوْمَةً الْعَذَابِ ٢٩ (١٩) يَغْوِصُونَ لَهـ ٦٢ (٢٠)

أَعْيُنْهُمْ تَقِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ ٩٢ (٢١) كُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَانِيْضِينَ
 ٩٣ (٢٢) يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّذَنْ شَبُورَ ٢٩ (٢٣) عَامُ فِيهِ يُعَاثُ
 المَّاسِ ٢٩ (٢٤) ذَلِكَ أَذْنَى الَّذِي عَوْتُوا طَهٌ (٢٥) جَعَلْنَا فِي
 الْأَرْضِ رَوَاسِيَّا أَنْ كَمِيْدَ بِهِمْ مِنْ ٣١ (٢٦) صُرُهُنَّ إِلَيْكَ ٢٦.
 (٢٧) ذَلِكَ مَا لَنْتَ مِنْهُ تَحِيْدٌ ١٩ (٢٨) هُمْ فَاتَّلُونَ ٢٧ (٢٩)
 لَبَنَا حَنَالِصَاصَا لِعَنَّا لِلشَّرِّيْنَ ٢٦ (٣٠) إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشُوبًا
 مِنْ حَمِيمٍ ٤٤ (٣١) لَاتَ حِينَ مَسَا صِ ٣٨ (٣٢) إِنَّهُ كَانَ
 حُوبًا كَبِيرًا ٤٤ (٣٣) تِلْكَ إِذَا قِسْمَةٌ ضِيْزِيٰ ٢٦ (٣٤) إِنْ
 كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً ٢٩ (٣٥) وَالْزَمْنُ طَيْرَةٌ فِي
 عَنْقِهِ ٤٤ (٣٦) طُوبِي لَهُمْ وَحُسْنُ مَابٍ ٢٩ (٤٠) عَوَانُ لَبَنِ
 ذَلِكَ ٤٤ (٣٨) مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ١٥ (٣٩) لَا ضَيْرٌ ٥٦ (٤١)
 إِلَى اللَّهِ الْمُصِيرُ ٤٤ (٤٢) هُوَ أَهُونُ عَلَيْهِ طَهٌ ٢٤ (٤٣) لَا عَوْجَ
 لَهُ ٤٤ (٤٤) بِتُرِّ مَعْطَلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ ٢٥ (٤٥) كَانُوا
 قَوْمًا بُؤْرًا ١٥ (٤٥) وَأَوْيَنْهُمَا إِلَى رَبُوْةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ٥٠

د

(٤٦) أَثَابَهُمْ فَتَحًا فَرِيْبَا ١٨ (٤٧) أَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا
 ٩٣ (٤٨) هُوَ يُجْبِرُ وَلَا يُجْبَرُ عَلَيْهِ ٨٨ (٤٩) أَذَا اغْوَاهُ بِهِ ٨٣
 ٩٣ (٤٥) وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيْجُونَ ٦ (٤٦) أَفِيْضُوا مِنْ حَيْثُ
 أَفَاضَ المَّاسُ ١٩٩ (٤٧) سَوْلَتْ لَكُمْ النُّفْسَكُمْ أَمْرًا ١٨ (٤٨)
 حَوَّلْنَاهُ لِعَمَةً مِنْ نَالًا ٢٩ (٤٩) قَيَّضْنَا لَهُمْ فُتَرَنَاءَ ٢٥ (٤٩)
 فَتَدَرَّأَ وَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهِ ٥٣ (٤١) يَكُوْرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيَكُوْرُ
 النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ٥ (٤٢) تَكَادُ تَمِيزُ مِنَ الْغَيْظِ ٦ (٤٣) لَا تَضَارُوهُ
 لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ٥ (٤٣) تَسْوَرُوا الْبِحَرَابَ ٨٨

(۱۶) إِنَّا نَتَطَهِّرُ نَا بِكُمْ ج ۱۸ (۱۷) تَزَادُ رُعَيْنُ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ
 ج ۱۸ (۱۸) إِذَا حَلَّتُمُ فَنَا صُطَادُ وَادِ ج ۱۸ (۱۹) إِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمْ
 الشَّيْطَنُ ج ۱۹ (۲۰) وَلَيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ج ۲۰ (۲۱) يَوْمَ
 تَبَيَّضُ وُجُوهٌ وَّ سَوْدَ وُجُوهٌ ج ۲۱ (۲۲) إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
 فَنَخُوْرِي ج ۲۲ (۲۳) مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ج ۲۳

مشقوں کا حل

فقرات کا معنی و مفہوم حل مشق نمبر

الف

(۱) بے شک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی (۲) جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اس کے لئے دبایا ہے (۳) ان پر زمان طویل گز رکیا (۴) دونوں ہیں لہر آجائیں ہوئی (۵) دہش روں کے اندر پھیل گئے (۶) زمین باوجود راتنی بڑی افزائی کے تم پرتگاہ ہو گئی (۷) اس سے اپنے اندازے کے مطابق نامے بئہ نکلے (۸) دونوں ہمارے دونیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی۔ (۹) ان میں دستور کے مطابق بات کرو (۱۰) (اس روز) ہم ان کو چھپوڑ دینگے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں لگھُس جائیں گے۔ (۱۱) میرا دل تنگ ہوتا ہے۔ (۱۲) ان کی سنگھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں (۱۳) میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں (۱۴) ان پر سوتے کی پر جوں اور پیالوں کا دور چلے گا (۱۵) ہمارا اقرار فالمولوں کے لئے نہیں ہوا کرتا (۱۶) کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام اللہ (ہے) ایک ہے۔ (۱۷) اس سے نرمی سے بات کرنا (۱۸) لوگوں سے اچھی ہاتیں کہتا (۱۹) خدا کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو (۲۰) (مشرکوں) زمین میں چل پھرلو۔ (۲۱) (ران سے) کہ دو کہ (بد بختو) عنصے میں مر جاؤ (۲۲) ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک اسی طرف ڈھل جاؤ (۲۳) (آج) مجھے طامت نہ کرو اپنے آپ کو ہی طامت کرو
 (۲۴) نہ تر خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو (۲۵) اس کے چل ہمیشہ (قام) نہ ہنے والے)

ہی اور اس کے ساتھی بھی (۲۶) یہی دین (کا) سیدھا (رسوٰت) ہے (۲۷) ہر متنفس
کوموت کامرا چکنا ہے (۲۸) تو کیا ہم کو بدلا لے گا (۲۹) کیونکہ شیطان کا داؤں بور، نا
ہے (۳۰) جھوٹی گواہی نہیں دیتے (۳۱) یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیان صریح ہے (۳۲) تم
وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو رفع کے لحاظ سے (ویسا ہی ہے جیسے (سودلینا) (۳۳) تم
کو (اس حال میں جس میں تم ہو) زوال (ادر قیامت کو) حساب اعمال نہیں ہوگا (۳۴) ایک
تموسی کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے (۳۵) (یہ) تین (وقت) تھمارے
پردے (رکے) ہیں (۳۶) (وہ) سیران (ہو رہا ہو) (۳۷)

پاک بات (ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت (۳۸) کسی ملامت کرنے والے کی
لاملت سے نہیں ڈرتے۔ (۳۹) اور دن کو ہم فرمائش کا ذریعہ بتایا۔

ب

(۱) جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک اس نے خدا کی فرمانبرداری کی۔
(۲) اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا (۳) آگ نے اس کے اہدگرد چیزوں
روشن کیں۔ (۴) جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے
حضرتوں میں توبہ کرتا ہوں (۵) اور تھماری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں (۶)
لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں زینت دار معلوم ہوتی ہیں (۷) جب رو عین (ریدنوں
سے) ملادی جائیں گی (۸) ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے (۹) ان کے دل شک میں پڑے ہوئے
ہیں (۱۰) خدا نے ان کی دعا قبول کر لی (۱۱) جب تم آپس میں کسی میعادِ معین کے لئے قرض
کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ دیا کرو (۱۲) خدا نیکو کاروں کا اجر حف لئے نہیں کرتا (۱۳)
خدا تھمارے حق میں آسانی چاہتا ہے (۱۴) اور سختی نہیں چاہتا (۱۵) میں نے چاہا کہ اسے
عیب دار کر دوں (۱۶) تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے
(۱۷) جس کامزہ نہیں بدلا (۱۸) میں اپنا کام خدا کے سپرد کرتا ہوں (۱۹) وہ جس مال
میں بغل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنائے کر ان کی گرد فنوں میں ڈالا جائے گا (۲۰)
جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ (۲۱) یہ دن ہیں کہ ان کو ہم

لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں (۲۲) وہ دنوف خدا کی جتاب میں فریاد کرتے (ہوئے کتنے) تھے (۲۳) خدا اور اس کے رسول کی فرمائی باری کرو (۲۴) اپنے پروردگار کی طرف زحم کرو (۲۵) اپنے کاموں میں ان سے مشورت کر لیا کرو (۲۶) زادراہ (یعنی رستے کا خروج) ساتھے کر جاؤ کیونکہ بہتر زادراہ تقویٰ ہے (۲۷) نیکی اور پریمگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو - (۲۸) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ (۲۹) ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے (۳۰) خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۳۱) جس کی سختی پھیل رہی ہوگی

ج

(۱) وہ چیکے سے اپنے اہل کی طرف (۲) ان کے دلوں پر زندگی میٹھ گیا (۳) تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارتے لگے (۴) جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامرا درملہ (۵) جودادی (قریٰ) میں پھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے (۶) آنکھیں بھر گئیں (۷) محاری افتاد مزاچ ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے (۸) اگر تم پھر دھی رحکتیں کر دے تو تم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے (۹) پانی خشک ہو گیا (۱۰) جس دن آسمان لمبز نے لگا کپکا کر۔ (۱۱) ان کو یہ خوف ہے کہ خدا اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے (۱۲) جنگل کی زین میں سرگرد ان پھرستے رہیں گے۔ (۱۳) ہر دادی میں سرماڑتے پھرتے ہیں (۱۴) اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں (۱۵) دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں (۱۶) بربی چال کا دبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے (۱۷) ہم اپنے اہل دعیاں کے لئے پھر غلط لائیں گے (۱۸) وہ لوگ تم کو بڑا دکھد بیتے ہیں (۱۹) ان میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے (۲۰) ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے (۲۱) اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے (۲۲) وہ اس بخارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کچھ تباہ نہیں ہوگی۔ (۲۳) ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ بر سے گا (۲۴) اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔ (۲۵) ہم نے زین میں پھاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہٹنے (ادر

مجھنے) نہ لگے (۲۶) اپنے پاس منگا لو (ادریکڑے ٹکڑے کرادو) (۲۷) اسے انسان) یعنی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا (۲۸) وہ قیلولہ (یعنی دوپر کو آرم) کرتے تھے (۲۹) ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے (۳۰) اس رکھانے کے ساتھ ان کو گرم پانی ملا کر دیا جائے گا (۳۱) وہ رہائی کا وقت نہیں تھا (۳۲) یہ بڑا سخت گناہ ہے (۳۳) یقین تو بہت بے انصافی کی ہے (۳۴) وہ صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں) (۳۵) اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورتِ کتاب) اس کے لئے میں لٹکا دیا ہے (۳۶) ان کے لئے خوش حالی اور عمدہ ھٹکانا ہے (۳۷) بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو (۳۸) جس میں (شروع ہوئے پہچھے) کچھ وقفہ نہیں ہو گا (۳۹) کچھ نقصان کی بات نہیں (۴۰) (سب کو) خدا ہم کی طرف بوٹ کر جانا ہے (۴۱) یہ اس کو بہت آسان ہے (۴۲) اور اس کی پیردی سے اخراج نہ کر سکیں گے (۴۳) (بہت سے) کنوئیں بے کار اور (بہت سے) محل دیران (پڑتے ہیں) (۴۴) یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ (۴۵) اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہتے کے لاائق تھی اور جہاں زنگرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔

الف = د

(۱) انہیں جلد فتح عنایت کی (۴۶) انہوں نے زمین کو جوتا اور اسے آباد کیا (۴۷) وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا (۴۸) اُسے مشہور کر دیتے ہیں (۴۹) اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو تو ان سے تھاری عزت و شان ہے (۵۰) جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو (۵۱) تم اپنے دل سے (یہ) بات ہنا لاتے ہو۔ (۵۲) ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں (۵۳) ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہمنشیں مقرر کر دیا تھا۔ (۵۴) ان سے ان کے معانوں کوے لینا چاہا (۵۵) وہی رات کو دن پر لیٹیا اور دن کو رات پر لیٹتا ہے۔ (۵۶) گویا مارے جو ش کے چھٹ پڑیجی (۵۷) انکو تنگ کرنے کیلئے تکلیف نہ دو (۵۸) وہ دیوار چھاند کر اندر داخل ہوئے (۵۹) ہم تو تم کو نامبارک دیکھتے ہیں (۶۰) (وھوپ) انکے غار سے، دیسی طرف سمت جاتا ہے (۶۱) جب احرام آتار د تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرد (۶۲) شیطان نے انکو فابوں کر رہا ہے (۶۳) اور خانہ قیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں



قرآن فرنگی کے لیے عربی زبان کے

چالپس سبق

۲۰ — سبق

نَاقِصٌ—لُفِيفٌ

ایے الفاظ جن کا آخری حرف ”و“ یا ”ی“ حرفِ عِلْت (عِلْت) ہے۔

(۱) جیسا کہ آپ پڑھ پکے ہیں جموز اور مثال میں بہت کم تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ لیکن الفاظ قرآنی اور مفردات کے استقصاء کے لئے علمی طور پر ان الفاظ پر مشتمل حصہ قرآن کو ملکہ اس باقی میں شامل کیا گیا ہے

(۲) اجوف میں جموز اور مثال سے کہیں زیادہ تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اور ناقص میں سب سے زیادہ۔ ان تبدیلیوں کے صحیح طور پر سمجھنے کے لئے صحیح افعال اور افعال ناقص کے اختلاف اور الفاظ کا باہمی تج�ں اور اشکال کا تقارب ایسی باتیں ہیں جو اکثر طلبیہ عربی کو اس قدر الجھاؤ اور پریشانی میں مبتلا کر دیتی ہیں کہ ایک مشہور پنجابی محاورہ ہے، جس کے معنی ہے کہ ”دَعَا يَدْعُوا“ کے بھائے ہوئے ہل چلاتے دیکھنے لگئے ہیں“ ان پر صادق آتا ہے۔

ہم نے کوشش کی ہے کہ ”فعل ناقص“ اور ”لُفِيف“ کے الفاظ میں ہونے والی تبدیلیوں کو آسان اور سادہ لفظوں میں بیان کر دیا جائے۔ تاکہ قرآن حکیم کا طالب علم قادر کی گوناگون پڑھیدگیوں میں پڑے بغیر اس قسم کے الفاظ کے مفہومات سے متارف ہو سکے۔

(۳) جیسا کہ ہم نے پہلے اس باقی میں ذکر کیا ہے کہ و— یا— یے۔ اگر لفظ کے درمیان یا آخر میں آجائیں تو عام الفاظ کی طرح نہیں پڑھے جاتے۔ بلکہ الکثر ”الف“ کی صورت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جیسے۔ ”فَوَل“ ”فَتَان“ کی صورت میں۔ ”بَيَّح“ ”بَاع“ کی صورت میں پڑھا جاتے ہے۔

(۴) اسی صرح مغل ناقص (یعنی ایسا لفظ جس کے آخر میں یا یے یا واد و“ تاہے۔) اس کے آخر کی واد یا یا۔ الف کی صورت میں پڑھی جائے گی۔ جیسے۔ ”دَخَوَ“ کو دَعَـا۔ رَحَى کو رَهِی پڑھا جائے گا۔

اللہ جماں آخر میں واد و“ ہو گی وہاں لکھنے میں بھی ختم ہو جائے گی۔ لیکن جماں آخر میں

یاء "ی" ہوگی وہ لکھنے میں باقی رہتی ہے۔ صرف اس کے اوپر ایک چھوٹا سنا الف ڈالا دیا جاتا ہے۔ جیسے — رَحْمَى (رَحْمَى) میں لکھا گیا ہے۔ کفی (رَكْفَى) نَوَّى (نَوَّى) نیخُی (نِيَخِيَّ)

(۲۳) فعل مضارع کے جس لفظ کے آخر میں "واؤ" یا "یا" آجائیں۔ ان کی حرکت اڑادی جاتی ہے، اور "واؤ" یا "یا" کو ساکن پڑھا جاتا ہے۔ جیسے —

(۱) يَدْعُوُ کو يَدْعُوُ پڑھا جاتا ہے اور

يَرْجِيُّ کو يَرْجِيُّ پڑھا جاتا ہے۔ اور اسی طرح —

(ب) تَدْعُوُ = تَدْعُوُ أَدْعُوُ = أَدْعُوُ

تَدْعُوُ = تَدْعُوُ

(ج) يَهْدِيُ - يَهْدِيُ تَهْدِيُ

أَهْدِيُ - أَهْدِيُ نَهْدِيُ

(۲۴) فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں آنے والی "واؤ" و "یا" یا "ی" باسل ختم کر دی جاتی ہے۔ پڑھنے میں بھی اور لکھنے میں بھی — جیسے : —

أَدْعُوُ سے أَدْعُوُ إِحْشَى سے إِحْشَى

إِقْتَدَى سے إِقْتَدَى

فعل نہی میں بھی اسی طرح —

لَأَتَدْعُوُ - سے لَأَنْتَدْعُوُ لَوَتَنْسَى سے لَوَتَنْسَى

لَأَتَقْفُوُ سے لَأَلَقْفُتُ لَوَتَرْمٍ سے لَوَتَرْمٍ

پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح "لَمْ" کے بعد ہر جرم "—" کے موقع پر — جیسے : —

لَمْ يَدْعُوُ سے لَمْ يَدْعُوُ لَمْ يَخْشَى سے لَمْ يَخْشَى

لَمْ يَرِحِيُّ سے لَمْ يَرِحِيُّ

اس کے لئے ایک قاسمه مقرر کیا گیا ہے کہ عام لفظ بیس جماں جرم "—" پڑھی جاتی ہے دلائی "واؤ" یا یاء "ی" ارجائیکی جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں اُدْعُو۔ اُنْظُر کی ماند ہے

انظُر کے آخر میں جزِم ہے۔ اس قاعدہ کے مطابق اُدْعُو کو اُدْعُ پڑھا جائے گا۔ اسی طرح باقی الفاظ بھی لَمْ يَدْعُو سے لَمْ يَدْعُ — لَا تَدْعُو سے لَا تَدْعُ پڑھا جاتا ہے۔ (الف) فعل ماضی جس کے آخر میں حروف تکملت ہوں اگر اس کا ماضی فُعْلَ کے وزن یا فَعِلَ کے وزن پر ہو تو اس میں کوئی تکملہ نہیں ہوتی۔ جیسے :-

رَضِيَ خَشِيَ رَضِيَتُ خَشِيَتُ — قُضِيَ رُضِيَ دُعِيَ
صرف جمع کا صیغہ خَشِيَ سے خَشُوا پڑھا جاتا ہے
رَضِيَ (رَضِيُو) سے رَضُنُوا پڑھا جاتا ہے
فُضِيُوا — رُضِبِيُوا — قُضِيَتُ

(ب) اسم فاعل دَاعِيٌّ کو دَاعِ (یا اڑاکر) — دَاعِیَا (نصب کی صورت) اور دَاعِیٰ پڑھا جاتا ہے۔ اور فَتَاضِیٌ کو فَتَاضِ، قَاتِضِیٌ اور قَاتِضِیَا پڑھا جاتا ہے
(ج) اسم مفعول :- مَذْهُوِّ کو مَذْهُوِّ اور مَرْضُوِّ کو مَرْضُوِّ پڑھا جاتا ہے۔

تشریحی مشقیں

- | | |
|---|---|
| (۱) فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضِ ۝ | (۲) إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ |
| (۳) كَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ | (۴) كَانَ أَمْرًا مَقْفُوِيًّا ۝ |
| معَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَ ۝ | (۵) لَا تَدْعُ ۝ |
| (۶) كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمْرَةَ ۝ | (۷) إِنَّهُ هُنَّ ۝ |
| (۸) هُدُوْا إِلَى صِرَاطِ الْجَمِيدِ ۝ | (۹) إِنَّهَا شَرِّيْ ۝ |

چند خاص الفاظ

إِسْتِحْيَا : لمیشی علی اسْتِحْيَا۔ الفت کی زیر ت کی زیر ہے۔
إِسْتَحْجِي کا مصدر ہے۔ یہ ناقص ابواب میں سے باب إِستَقْعَال ہے۔ إِسْتَحْجِي ،
إِسْتَحْجِي ، إِسْتِحْيَا اور وہیں اس وزن کے بہت سے الفاظ استعمال ہیں۔ جیسے

إِسْتِعْفَةٌ - إِسْتِهْزَاءٌ - إِسْتِفْتَأَةٌ

نبوت : یہ الف کی زیر سے ہیں۔ عام طور پر نادائقت لوگ اس کو الف کی زبرے سے پڑھتے ہیں۔ یا ت کی زبرے سے جو بالکل غلط ہے۔ جیسے استفتا، استغفار، غیر مذکور مثالیں :- **إِسْتِسْفَةٌ - إِسْتِشْتَاءٌ - إِسْتِدْعَاءٌ - إِسْتِخْفَانًا** **إِسْتِفْتَأَةٌ - إِسْتِرْحَنَا** (اردو میں آخری ہمزة کے بغیر لکھے پڑھ جاتے ہیں)

چند مخصوص صیغتے اور ان کا قرآنی استعمال

- ۱- **دَعَا** :- دَعَا رَجُلٌ يَارَبَّهُ ۝ زکریا نے اپنے رب کو پکارا
 - ۲- **دَعَوَا** :- دَعَوَا اللَّهُ رَبِّهِمَا وَهُوَ ان دونوں نے اپنے رب کو پکارا
 - ۳- **دَعْوَا** :- دَعْوَا رَبَّهُمْ ۝ ان سب نے اپنے رب کو پکارا
 - ۴- **دَعْوَةٌ** :- دَعْوَةً اللَّهُ الدِّينُ ۝ ان سب نے اللہ کو پکارا
 - ۵- **دَعْوَتُ** :- رَأَيْتَ دَعْوَتَ قَوْمٍ لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ یہیں نے اپنی قوم کو دن رات پکارا
 - ۶- **أَدْعُوا** :- أَدْعُوا إِلَيِّ اللَّهِ ۝ یہیں اللہ کی طرف بلا تہوں
 - ۷- **تَدْعُوا** :- أَيَّا هُمْ أَتَدْعُوا إِلَهًا لِأَسْمَاءٍ الْحُسْنَى ۝ کسی بھی نام سے پکارو، اس کے سب نام نیک ہیں
- دَعْوَةٌ - دَعْوَى - دُعَاءٌ** اس کے مصدر تین صورتوں میں آتے ہیں۔ اور تینوں قرآن حکیم میں مستعمل ہیں۔ جیسے :-

- ۱- **دَعْوَةٌ** :- لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۝
- ۲- **دُعَاءُمْ** :- ذُو دُعَاءِ عَرِيَضٍ ۝
- ۳- **دَعْوَى** :- تِلْكَ دَعْوَتِهِمْ ۝

يَدْعُونَ :- وہ سب مرد پکارتے ہیں
يَدْعُونَ :- وہ سب عورتیں پکارتی ہیں

یَدْعُونَ کا لفظ بھی دو طرح سے استعمال ہوتا ہے :-

- ایک توجیح مذکر غائب فعل مضارع کے طور پر۔ جس طرح قرآن حکیم میں ہے :-

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ ۚ ۲۸ " وَهُنَّ بِنِ حَسْنَتِي یوسف علیہ السلام نے فرمایا تھا

- دوسرا جمع نامہ مونث کے لئے۔ جیسے سورہ یوسف میں حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا تھا

رَبِّ السِّجْنٍ أَحَبُّ إِلَيْهِمَا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۝ اسے میرے

رب۔ قید خانم میرے لئے بہتر ہے اس بات سے، جس کی طرف مجھے یہ عورتیں

بلاتی ہیں ۔ — میڈ گوئنٹی میں میڈ گوئنٹ جمع مونث کے ہے۔ اسی طرح

تَدْعُونَ (تم تمام مرد بلاتے ہو) صیغہ جمع مذکر حاضر

اور تَدْعُونَ (تم تمام عورتیں پچلاتی ہو) صیغہ جمع مونث حاضر

آیا کہ تَدْعُونَ ۝ (صرف اسی کو پکارتے ہو)

آخر میں حرف علّت کی دوسری صورت (الفیف)

اہم نے پچھلے اس بات میں پڑھا ہے کہ کچھ سہ حرفي الفاظ ایسے ہوتے ہیں، کہ جن میں کوئی حرف علّت، ہمزہ یا ایک طرح کے دو حرف آجائتے ہیں۔ اور ان الفاظ کو خیر صیحہ کہتے ہیں۔ لیکن یہ سب الفاظ ایسے ہیں کہ جن میں ایک ایک حرف علّت موجود ہے۔ شَلَّا وَعَدَ میں شروع میں ایک حرف علّت ہے اور اس کو میشال کہتے ہیں۔ فَتَالَ میں ایک حرف علّت ہے، اس کو آجُوف کہتے ہیں۔ دَعَاء کے آخر میں ایک حرف علّت ہے۔ اس کو ناقص کہتے ہیں۔ اب کچھ ایسے لفظ بنائے جاتے ہیں، جن میں دو دو حرف علّت آگئے ہیں، یا ایک حرف علّت ہے اور دوسرہ ہمزہ۔ یا مکر حرف ہے اور ساتھ حرف علّت ہے۔

(۱) دو حرف علّت جیسے وَقَى - وَلَى اور فَتَوَى ، تَوَأِي وغیرہ الفاظ ہیں۔ اور ان میں دو دو حرف علّت موجود ہیں۔ ہمزہ اور حرف علّت، جیسے رَبَّى ، اَوَى وغیرہ مکر حروف و اے کے ساتھ حرف علّت جیسے وَدَّ - وَلَى وغیرہ ایسے الفاظ قواعد کی رو سے لفیف کہلاتے ہیں، یا ان کو مرکب الفاظ کہا جاتا ہے

اگر دو حرف علّت اکٹھے آ جائیں جیسے فتویٰ۔ فتویٰ دغیرہ، تو اسے "لفیف مفرد" کہتے ہیں۔ اگر دو حرف علّت کسی حرف کے فاصلے سے آ جائیں تو ان کو "لفیف مفرود" کہتے ہیں۔ جیسے وَلِيٰ۔ وَلِيٰ میں وَ اور یا وَ کے درمیان لام اور ن کا فاصلہ موجود ہے۔ ان تمام قسموں کے لفظوں کو مرکب الفاظ بھی کہا جاتا ہے۔ اور یہ قرآن حکیم میں اور عربی زبان میں بکثرت مستعمل ہیں۔

مثال کے طور پر

۱۔ وَقِيٰ يَقِيٰ وَعَدَ يَعِدُ اس میں شروع کے حرف علّت دالی تبدیلی ہوئی ہے
 رَهْمِيٰ يَرْهِمِيٰ اس میں آخری حرف دالی تبدیلی ہوئی ہے
 وَرِثَ - يَرِثُ اس میں شروع کے حرف دالی تبدیلی ہوئی ہے
 رَضِيٰ - يَرْضِيٰ اور اس میں آخری حرف دالی تبدیلی ہوئی ہے
 وَقِيٰ کافل ہاضنی اور اس کی گردان دَحْشِی کی طرح ہوگی، جیسے :
 دَحْشِی دَعَوَا دَعَوْا وَقِيٰ وَقِيَا وَقَوْا
 يَرْهِمِيٰ يَرْمِيَانِ يَرْمُونَ يَقِيَانِ يَقُونَ

إِرْمِمِ إِرْمِيَانِ إِرْمُونَ قِيَ قِيَا قَوْا
 یَقِیٰ (وہ بچاتا ہے) کا پورا الفظ یَقُونَ میں سے۔ یَرْمِمِ کی دَوَّ اور یَعِدُ کے مطابق اور یَقِیٰ کی
 یَا۔ یَرْهِمِیٰ کی طرح پڑھنے سے یَقِیٰ رہ جاتا ہے۔ اسی طرح قِيَ باسلک اِرْمِمِ کی طرح یَقِیٰ ہونا چاہیئے
 تھا۔ عِدُّ کی طرح پہلے قِيَ بننا۔ پھر اِرْمِمِ کی طرح یا حذف کرنے سے صرف قِيَ رہ گیا۔
 قرآن حکیم میں اس طرح کا صرف ایک لفظ ہی قِيَ اور اس کی جمع فُتُوا استعمال ہوا ہے۔ مثلاً
 وَقِيْقَمْ عَدَّا بَأْلَجَحِيْمْ بَهْ (ادران کو روزخ کے عذاب سے بچا) فُتُوا أَلْفَسْكُمْ پر اپنے
 آپ کو بچاؤ)

www.KitaboSunnat.com

مشق - ١

مندرجات في آيات كامفهوم ومعنى معلوم كرين :-

الف

- (١) عَفَّ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا هَذِهِ أَعْتِدْنَا لَهُمْ بَعْضًا مِّنْ مَا فَعَلُوكُمْ ٩٥ (٢) رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا هَذِهِ أَعْتِدْنَا لَهُمْ بَعْضًا عَلَى لِيَعْضٍ ٩٦ (٣) لَبَغَ بَعْضُنَا عَلَى لِيَعْضٍ ٢٢ (٤) فَلَمَّا رَأَوُهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ٣٨ (٥) لَيْسَ لِلْوَسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ٣٩ (٦) فَمَا رَأَوُهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ٥٤ (٧) وَإِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاتَّبِعُوهُمْ ٢٥ (٨) وَإِذَا كُوْرَرَتِكُمْ إِذَا نَسِيْتُمْ ٢٧ (٩) بَيْنَنَا كُوْرَتِكُمْ سَبْعَاءِ شَدَادًا ١٢ (١٠) فَنَدِيْشُهُ بِذِنْجَرٍ عَظِيمٍ ١٤ (١١) قُضِيَ الْأَمْرُ ٢٣ (١٢) وَيَقِنُّونَ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْأُكْرَامِ ٥٥ (١٣) نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِمَا يَسْأَلُونَ ٧٤ (١٤) إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ٢٥ (١٥) أَوْلَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللَّهِ ٢٣ (١٦) إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفِي عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ٥ (١٧) جَنَثَتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ٨٥ (١٨) إِنِّي ذَا هَبَطْتُ إِلَى رَقِيٍّ ٥ (١٩) هُوَ يُطِيعُنِي وَيَسْتَرِينِي ٦٩ (٢٠) سَيْجُزُونَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٦٧ (٢١) لَتُبَيَّلُونَ فِي أَمْوَالِكُمْ وَالْفُسْكُمْ ٦٦ (٢٢) إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ٥ (٢٣) هَنَا قُنْشَنَ مَا أَنْتَ فَتَاصِنْ ٢٣ (٢٤) وَأَمْرُ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضُ عَنِ الْجُنُاحِلِينَ ٦٩ (٢٥) وَأَمْضُوا هَيْثُ تُؤْمِرُونَ ٥٦ (٢٦) أَدْعُ إِلَى سَيِّدِكَ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمُوعِظَةِ الْحَسَنَةِ ١٤ (٢٧) لَا تَنْسِيْسَنِي مِنَ الدُّنْيَا ٦٧ (٢٨) لَا تَعْلُوْنَ فِي دِينِكُمْ ١٢٥ (٢٩) لَا تَخْشُوْهُمْ وَأَخْشَوْنَ ٦٣ (٣٠) أُجِيبُ دُعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ١٤٢ (٣١) وَالْبَقِيلَتُ الصَّلِحَتُ خَيْرٌ حِنْدَ رَبِّكَ ثَوَايَا ٦٨ (٣٢) السَّاعَةُ ١٨٦

أَدْهِي وَأَمْرَرُ ٣٦ (٣٣) مِنْهُمْ شَقِيقٌ وَسَعِيدٌ ٥١-٥٢ (٣٣) هَذَا عَطَاوَنَا
 ٣٩ (٣٥) يَلْكِيَتِي مِنْ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَكْسِيًّا ٣٧-٣٨ (٣٦)
 يُنْظَرُونَ إِلَيْكُنَ نَظَرَ الْمُغْشَيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ٣٩ (٣٧) يَأْتِيَهُمَا
 النَّفْسُ الْمُطَمِّنَةُ ٤٠ أُرْجِعَ إِلَى رَبِّكُرَ اِرْضِيَّةً مَرْضِيَّةً ٤١-٤٢ (٣٨)
 مَازَاغَ الْيَصْرُ وَمَا طَغَى ٤٣ (٣٩) فَمَا يَكُتُ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ ٤٤-٤٥ (٣٣)
 ٤٠ (٢٠) وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلِكِنَ اللَّهُ رَحِيمٌ ٤٤ (٣١) وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنَ دَانِ
 ٤٥ (٢٢) مَا وَدَعَكَ رَبِّكَ وَمَا فَلَى طَّٰسٌ (٣٣) قَدْ صَنَعْتَ قُلُوبَكُمَا ٤٦-٤٧ (٢٦)
 ٤٧ (٢٧) مَنْ أَبْصَرَ فَنِفْسِهِ ٤٨ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا طَّٰسٌ (٢٥) إِنَّ لَكَ الْأَتْجَمَعَ فِيهَا
 وَلَا تَعْلَمُ لَا ٤٨ (٢٦) يَعْلَمُ فِي الْبُطُونِ كَعَلَمُ الْحَمِيمِ ٤٩-٥٠ (٢٧) سَيَصْلُى
 ٤٩ (٢٨) تَارِدًا ذَابَتْ لَهِبَ ٤٩ (٢٩) يُجْبِي إِلَيْهِ شَرَّتْ كُلَّ شَيْءٍ ٤٩-٥٠ (٢٩) يُحْمِي
 عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ ٤٩ (٥٠) كَاتَكَ حَقِيقَتَهَا طَّٰسٌ (٤٩) مَا آدَرْمَلَهُ
 ٥٠ (٥١) مَا هِيَ بِنَارِ حَامِيَّةٍ ٥٠-٥١ (٥١) إِصْلُوهَا الْيَوْمَ ٤٩-٥٢ (٥٢) لَا تَمْشِ
 ٥٢ (٥٣) فِيهَا لَا غَيْرَهُ ٤٩-٥٤ (٥٤)

ب

(١) أَلْقَى عَصَاهُ ٤٧ (٢) شَادِيَ رَبِّهِ بِنَدَاءٍ حَفِيَّاً ٤٧ (٣) قَدْ أَقْلَحَ
 ٤٧ (٤) مَنْ زَكَهَا ٤٩ (٥) رَبِّ الرَّحْمَهُمَا كَمَا رَبَّيْتِي صَفِيرًا ٤٩-٥٠ (٥) إِفْتَ
 ٤٩ (٦) سَمِيَّتِهَا مَرْيَمَ ٤٩ (٧) تَحْلِيَ رَبِّهِ لِلْجَبَلِ ٤٩ (٨) إِلَتَقَى الْجَمِيعَ
 ٤٩ (٩) هَلْ بَخْزَنِي إِلَّا لِكَفُورَ ٤٩ (١٠) مَا ٤٩ (١١) إِسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ ٤٩ (١٢) أَللَّهُ يَحْبِبُّي مِنْ سُرُّ سُلْهِ
 ٤٩ (١٣) أَطْغَيْتَهُ ٤٩ (١٤) سَادِيَ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ٤٩ (١٥) إِنَّ اللَّهَ رَمَلٌ كَتَهُ يَصْلُوَنَ
 ٤٩ (١٦) مِنْ يَشَاءُ ٤٩ (١٧) تَشَكَّلَ إِلَى اللَّهِ ٤٩ (١٨) إِنَّ اللَّهَ رَمَلٌ كَتَهُ يَصْلُوَنَ
 ٤٩ (١٩) عَلَيَّ الْمُتَّبِّيَ ٤٩ (٢٠) يَأْتِيَهَا الَّذِينَ امْتُوا صَلَوَاعَلَيْهِ وَسَلَّمُوا عَلَيْهِ ٤٩-٥٠ (٢١)
 ٤٩ (٢٢) حَلَوُ سَيِّنَلَهُمْ ٤٩ (٢٣) يَسْتَحْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَحْفُونَ مِنَ اللَّهِ
 ٤٩ (٢٤) لَا تُتَلَقُّوا يَا مُدِيَّكُمْ إِلَى الشَّهْلَكَةِ ٤٩ (٢٥) إِسْتَفْتَهُمْ ٤٩-٥٠

(ر-٢٣) أَحْصُمُوا الْعِدَّةَ ١٥ (٢١) لَا يُبَدِّلُنَّ زِيَّتَهُنَّ ١٦ (٢٢) شُخْفَتِ فِي
نَسِكٍ مَا اللَّهُ مُبِدِّلُهُ ١٧ (٢٣) إِلَى رِبِّكَ مُثْتَهُنَّا ١٨
ج

- (١) أَدْلَى دُلُوَّةَ ١٩ (٢) وَالْجَبَانَ أَرْسَلَهَا ٢٠ (٣) فَتُذَخَّا يَمْنَادَشَهَا
١١ (٤) وَالْتَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا ٢١ (٥) يَمْحُقُ اللَّهُ الرِّيلَوَاطَ وَيُرِيُ الصَّدَقَاتَ
١٢ (٦) إِسْتَغْشُوا شَيْءَاهُمْ ٢٢ (٧) أَنَّ اللَّهَ يُرِجِي سَحَابَ اللَّهِ يَوْلَفَتْ
بَيْتَهُ ٢٣ (٨) تَالَّهُ إِنْ كَذَّتْ لَتُرْدِينَ ٢٤ (٩) حُلُوَّا آسَاوَرَ مِنْ
فِضَّةَ ٢٥ (١٠) لَا يُجَلِّمُهَا لَوْقَتَهَا إِلَّا هُوَ طَ ٢٦ (١١) يَوْمَ شُبَّلِ السَّرَّايرِ ٢٧
(١٢) أُولَئِكَ تَحَرُّرُوا رَشِداً ٢٨ (١٣) سَتَجَاعِي جُنُوبَهُمْ عَنِ الْمُضَارِّ ٢٩
فَيَأْتِي إِلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارِي ٢٩ (١٤) يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ ٣٠
كَفِي فَتَدَى ٣١ (١٥) لَا تَقُولُوا رَاعِنَا ٣٢ (١٦) مَا يُعْنِي عَنْهُ مَا لَهُ إِذَا
قَرَدَى ٣٣ (١٧) سَاصُلِيْهِ سَقَرَ ٣٤ (١٨) حَذَّرُوهُ فَعَلَوْهُ نَمَّالِجَيْهِ
مَلَوْهُ - ٣٥ - (١٩) أَنْتَ لَهُ تَصْدِي ٣٦ (٢٠) (٢١) أَنْتَ لَهُ تَصْدِي
- (٢٢) أَسْدَدْتُكُمْ تَامَّاً أَتَلَظَّى ٣٧ (٢٣) لَدُمَارِفِيهِمْ إِلَّا مَرَآءَ ظَاهِرًا
٣٨ (٢٤) إِعْتَرَلَكَ بَعْضُ الْهَهِتَنَا لِسُوَّيْطَ ٣٩ (٢٥) فَتَعَالَطَيْ فَعَفَرَ ٤٠
إِنَّهُمْ لَعَسَلُوا الْجَحِيمَ ٤١

مشق ۲

فیل کے قرآنی فقرات کا مفہوم و معنی تلاش کریں :-

- (١) وَقَهْمُ اللَّهُ شَرَّ دِلَكَ الْيَوْمِ ١١/الإنسان (٢) مَا حَنَلَ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى
الْبَغْمَ ٢٣ (٣) تَعَيَّنَهَا أَذْنٌ وَأَعْيَةً ٢٤/الحَاقَةَ (٤) يَشُوَّى الْوُجُودَ ٢٩/الْكَهْفَ
- (٥) يَوْمَ نَطُوَى السَّمَاءَ كَطَّى السَّجْلَ لِكُتُبِ ٣٠/الإِنْسَانِ (٦) لَمْ يَعْتَدْ
بِحَلْقِهِنَّ ٣٣/الْعِقَافَ (٧) تَكُوِيْ بِهَا جِبَاهُمْ ٣٥/التَّوْبَةَ (٨) فَرَهَيَ

حَاوِيَةً عَلَى عُرُوشَهَا ٣٥/الحج (٩) وَمَا أَلْهَمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٰ ॥ الرعد
 ١٠) أَفَإِذْ تَهُمْ هَوَاءٌ ٣٣/ابراهيم (١١) لَا شِيكَةَ فِيهَا ١٢/البقرة (١٢) هُوَ
 مُولَكُمْ فِنْعَمُ الْمُوْلَى وَلَعْمَ النَّصَارَى ٨/الحج (١٣) أَكْرِمُ مَثُواً ٢١/يوسف
 ١٤) وَقِنَاعَدَابِ التَّارِ ٢٠/البقرة (١٥) قُوَّا الْفَسَكُمْ وَأَهْلِكُمْ نَارًا ٤/الحريم
 ١٤) إِنَّهَا نَظِيْرَةٌ لِشَّائِعَةٍ ١٥-١٦/الماء (١٧) لَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ٢٢/طه
 ١٨) إِنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ١٦٥/البقرة (١٩) أَللَّهُ وَلِيَ الَّذِينَ آمَنُوا ٣٥/البقرة
 ٢٠) كَيْسُوْسَوَاءٌ ١١٣/العنوان (٢١) مَكَانًا سُوَى ٥٨/طه (٢٢) السَّمُوتُ
 مَطْرِيَاتٌ بِيَمِينِهِ ٦/النَّزَر (٢٣) أَوْصَانِي بِالصَّلُوةِ وَالزَّكُورَةَ ٣/مريء
 ٢٣) تَوَاصُوا بِالْحَقِّ وَتَوَاصُوا بِالصَّبَرِ ٣/العاشر (٢٤) لَوْفَارُ وَسَهْلُمُ
 ٥/المنافقون (٢٤) إِسْتَهُوْتُهُ الشَّيْا طَيْنُ ١/الانعام (٢٧) تُسَوِّي بِهِمُ
 الْأَرْضُ ٣٢/النساء (٢٨) أَللَّهُ يَتَوَفَّ فِي الْأَنْفُسَ ٢٢/الزمر (٢٩) إِنْ هُوَ
 إِلَّا وَحْيٌ يُوْسِي ٣/النَّجْم (٣٠) لَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ٣٢/حُمَّالَمَعْدَةَ
 ٣١) يَا إِيْهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَقْوَا اللَّهَ حَقَّ تَقْتِيْهِ ١٠٢/ال عمران (٣٢) لِكُلِّ
 وَجْهَةٍ هُوَ رَمُولِيْهَا ١٢٨/البقرة (٣٣) سَاوِي بَيْنَ الصَّدَقَتَيْنِ ٩٦/الكمف

مشق تبر ۲ کے الفاظ

وَقِيٰ	وَقَائِيَّةٌ	بچانا
غَوَّيٰ	غَوَائِيَّةٌ	بہک جانا۔ دھوکا کھانا
تَعَيٰ	وَاعِيَّةٌ	وَحْيٌ جمع کرتا، کسی بات کو محفوظ رکھنا۔ یاد رکھنا
لَشْوِيٰ	شَوِيٰ	گوشت بھوننا، یا بھاپ سے جلانا
نَطْويٰ	طَيٰ	لپیٹنا
لَمْلَعِيَّيَّ	عَيِّيٰ	کسی کام کے پورا کرنے سے عاجز ہونا۔ تحکم جانا
مُتَكُوْيٰ	كَوْيٰ	جاںور کو داع دینا

خَادِيَةٌ خُواں باشکل بر باد ہو جانا۔ خادیہ جو باشکل بر باد ہو چکا ہو
ہواؤ۔ حیرانی اور پریشانی اور خوف کی وجہ سے مُن۔ خیالات اور ہوش ر
حوالی سے خالی۔

وَالِ مُؤْلِی محافظ، کفیل، مددگار، ولایت، دوستی
مالک۔ آقا۔ محافظ۔ مرتب۔ دوست۔ ساختی۔ مؤلف۔ دارث

قرابت دار۔ مناسب مقام (مولیٰ نوکر کو بھی کہتے ہیں)

قِ :- اصل میں إِبْرِيقٌ تھا۔ اِضْرِبْ کے وزن پر عربی زبان کے اصول و ضوابط
کے مطابق اس لفظ کو قِ پڑھا جاتا ہے، جس کا معنی ہے "توہین بجا"
(تم سب بچاؤ) اس کا جمع کا صیغہ ہے۔

وَقْنَا :- تین لفظ میں قَ وَ اِرق - تم بچاؤ - نَاہم کو - وَقْنَا اور ہمکو بچاؤ لو

لَاقْتَنِيَا :- وَقْنَا سے ہے سستی کرنا۔ کامی کرنا۔ قِ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ فعل
نمی ہے اور تشدید کا صیغہ ہے۔ اس کا معنی ہے۔ تم دونوں میرے ذکر ہی سستی نہ کرنا۔

لَظِي :- تیز شعلہ

نَزَاعَةً :- زور سے کھینچنے والی۔ نَزْعُ (زور سے کھینچنا، نکانا۔ دور کرنا) سے ہے

شَوَّى :- (شَوَّا کی جمیں) کھوپڑیاں

شَوَّا يَشَوُّى :- گوشت بھوننا، کسی چیز کو جہاپ سے جلا دینا۔ نَزَاعَةً لِلشَّوَّى

کھوپڑیوں کو جلا کر ہنس کر دینے والی۔

مَطْوِيَاتُ :- مَطْوِي (لپٹا ہوا) طَوِي یَطِوِي سے ائم مفعول ہے۔ "مُھُی میں
لپٹی ہوئی چیز"

سُوَى :- برابر۔ درمیانی۔ مَكَانًا سُوَى ایسی حالت یا جگہ جہاں سب
برابر ہوں۔ جہاں سب کو اضافات کی برابر توقع ہو۔

سَوَاءُ :- برابر۔ ایک ای۔ ٹھیک

سَاوِي :- برابر کرنا (فِن تحریرات میں) سَاوِي بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ درنوں

پھارڈوں کے درمیان دیوار کی بنیاد پر رہہ رکا دیا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اس نے دونوں پھارڈوں کے درمیان دیوار کو برابر یعنی "لیوں" پر کر دیا ہے۔

وَصِيتُكُنَا حَمْدَ دِيْنَا اُوصی :-

تَوَاصُوا :- تَوَاصِی ایک دوسرے کو کسی کام کی ہدایت کرنا۔ کسی بات کی وصیت کرنا۔

لَوَّوْا :- لَوَّوْا رُعُودَ سَهْمٍ هِبَّا پہنچیر لیتے ہیں۔ بکر سے اپنے سرچیر لیتے ہیں۔ اگرتنے ملکے ہیں۔

إِسْتَهْوَى :- خواہشات کی پروری میں کسی کو بیرون قوف بنانا۔ ڈال دینا۔ شیطانوں نے ان کو نہیں پر سراسیدہ اور سحران کر کے چھینک دیا

شُوَّى لسویہ ہوا کرنا، برا بکر دینا۔ كُوْشُوَى يَهِمُ الْأَرْضُ كُوْ

لَكَشُوَى - اسْتُوَاعُ ایک دوسرے کے برابر ہونا۔

إِلْقُوا لفڑاً بچاؤ۔ دُر۔ قَفْوَى - ہر رات میں خدا کا لحاظ رکھنا، بچیج کر جلتا۔

ہم تے ان نقطوں کے مادہ اور مصدر کے معنی دے دیئے ہیں۔ طالب علموں کو جائیے کہ باقی نقطوں - ماضی، مضارع اور فعل امر و نیزہ کے معنی خود بنا لیں۔ مشکل الفاظ کی وضاحت ساتھ کر دی گئی ہے

مشقوں کا حل

آیات کا مفہوم و معنی حل مشق نمبرا

الف www.KiteebSunnat.com

- (۱) جو پہلے ہو چکا وہ خدا نے معاف کر دیا (۲) خدا ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ (۳)
- ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے (۴) ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے (۵) انسان کو وہی ملتا ہے جس کی دہ کوشش کرتا ہے (۶) بچہ جیسا اس کو بنانا چاہیئے تھا، نباہ بھی نہ سکے (۷) اور جب خدا کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر ملے لو۔ (۸) جب (کفار کی) کسی جماعت سے محارما مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو (۹) محارے اور پرسات مضبوط

(آسمان) بنائے (۱۰) ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فذر دیا (۱۱) کام تمام کر دیا گیا۔
(۱۲) اور مختار سے پروردگاری کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہنے گی۔
(۱۳) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (ردشی کرتا ہے) چل رہا ہو گا۔ (۱۴)
کچھ شک نہیں کہ منازبے حیاتی اور بری یا توں سے روکتی ہے (۱۵) وہی خدا کی رحمت کے
امیدوار ہیں (۱۶) خدا (ایسا جیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں، نہ زین میں اور
نہ آسمان میں (۱۷) (بہشت کے) باغِ حن کے نیچے نہیں بہرہ ہی ہیں (۱۸) میں اپنے پروردگار
کی طرف جانے والا ہوں۔ وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔ (۱۹) وہ جو مجھے کھلتا اور پلانا ہے۔
(۲۰) وہ جو کچھ کر رہے ہیں غنیریب اس کی سزا پائیں گے۔ (۲۱) (اے اہل ایمان) تمہارے
مال و جان میں بمحاری آزمائش کی جائے گی (۲۲) ہم کو سیدھے رستے چلا (۲۳) تو آپ کو جو
حکم دینا ہو دے دیجئے۔ (۲۴) اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہسلوں سے کنارہ کرو۔
(۲۵) اور جہاں آپ کو حکم ہو دیا چلے جائیے (۲۶) (اے پیغمبر) لوگوں کو داش اور نیک
نقیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ (۲۷) دنیا سے اپنا حصہ نہ بھالائیے۔
(۲۸) اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو۔ (۲۹) ان سے مت ڈر د اور مجھی سے
ڈرتے رہو۔ (۳۰) جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔
(۳۱) اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے مختار سے پروردگار کے ہاں بہت
اچھی ہیں۔ (۳۲) قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔ (۳۳) ان میں کچھ بد بخت ہوں گے
اور کچھ نیک بخت۔ (۳۴) رام نے کہا یہ ہماری بخشش ہے (۳۵) کاش میں اس سے پہلے محکتی
اور جھولی بسری ہو گئی ہوتی۔ (۳۶) مختاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی
بیویو شی (طاری بورہ ہو) (۳۷) اے اطمینان پانے والی روح اپنے پروردگار کی طرف بوٹ
چل۔ تو اس سے راضی وہ بخوبی سے راضی۔ (۳۸) ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد
سے) آگے بڑھی۔ (۳۹) پھر ان پر نہ تو آسمان اور زین کو رونا آیا۔ (۴۰) اور (اے محمد)
حر، دقت تم نے کنکھ بیاں چیکنی تھیں، تو وہ تم نے نہیں چیکنی تھیں بلکہ اللہ نے چیکنی تھیں۔
(۴۱) اور دونوں باغنوں کے میسرے قریب (چکار سے) ہیں۔ (۴۲) (اے محمد) مختار سے

پر دردگار نہ توم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراضی ہوا۔ (۲۳) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔ (۲۴) جس نے (ان کو آنکھ کھوں کر) دیکھا، اس نے اپنا بھلا کیا اور جراندھا بنانا اس نے اپنے حق میں بُرا کیا۔ (۲۵) یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ سنگے۔ (۲۶) پیٹوں میں (اس طرح) کھوئے گا، جس طرح گرم پانی کھوتا ہے۔ (۲۷) وہ جلد بھر کتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔ (۲۸) جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں۔ (۲۹) وہ (مال) دونخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائیگا۔ (۳۰) گوہا تم اس سے بخوبی دافت ہو۔ (۳۱) تم کیا سمجھے کہ ہادیہ کیا چیز ہے؟ وہ دلکشی ہوئی آگ ہے۔ (۳۲) آج اس میں داخل ہو جاؤ۔ (۳۳) زمین پر اکٹھ کرہ (اور تن کر) مست چل۔ (۳۴) دہاں کسی طرح کی بکواس نہیں نہیں گے۔

ب

(۱) موئی نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی۔ (۲) جب انہوں نے اپنے پر دردگار کو دی ادا نے سے پکارا۔ (۳) جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو شوونا دی وہ مراد کو پہنچا۔ (۴) اسے پر دردگار جسما انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پر درش کیا ہے، تو بھی (ان کے حال) پر رحمت فرم۔ (۵) میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے۔ (۶) ان کا پر دردگار پہاڑ پر نمودار ہوا۔ (۷) راحد کے دن جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے لگتھ گئیں۔ (۸) موئی نے اپنی قوم کے لئے (خدا سے) پانی مانگا۔ (۹) اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔ (۱۰) میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا۔ (۱۱) اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) بربر کر دیا (۱۲) البتہ خدا اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے (۱۳) خدا سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی (۱۴) خدا اور اسکے فرشتے پیغمبر پر درد بھیتے ہیں۔ (۱۵) مومنوں تم بھی پیغمبر پر درد و سلام بھیجا کر د۔ (۱۶) انکی راہ چھڑ دو (۱۷) یہ لوگوں سے تو چھیتے ہیں اور خدا سے نہیں چھپتے (۱۸) اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ (۱۹) میرے پیغمبر کو کوئی میراث نہیں اور انہی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو نظر پہنچوئے اور پاکیں۔ (۲۰) اس نے کل میں کہنے والے کھانے پہنچدہ کرتے تھے جس کو خدا اظاہر کرتے ہیں (۲۱) اس کا منہما (یعنی دائم) میرزا (۲۲) دوست مختار ہے نہ پر دردگار بھی کو (علوم) ہے ۹۹۔۔۔ جے ماڈل تاؤن۔ الابور



قرآن حکیم کو اس کی اپنی زبان میں سمجھ کر پڑھنے اور پڑھانے کیلئے آسان چالیس سبق

اس کی بنیاد ہماری مشہور تحقیق پر ہے کہ قرآن حکیم میں کم و بیش سولہ سو 1600 کے قریب ایسے الفاظ (مادے) ہیں جو مختلف اشکال میں استعمال کیے گئے ہیں، سب سے بڑی بات اس میں یہ ہے کہ ان سولہ سو (1600) لفظ میں سے پارہ سو (1200) الفاظ (مادے) ایسے ہیں جو روزمرہ اردو زبان میں استعمال ہوتے ہیں اور انہیں ایک عام اردو و انگریز شخص بولتا، لکھتا، پڑھتا اور سمجھتا ہے۔ صرف چار سو (400) الفاظ فتح رجتے ہیں جو اردو میں زیادہ متعارف نہیں۔

لذا جو شخص اردو جانتا ہے اس کے لیے قرآنی زبان کا سمجھنا۔ اور قرآن حکیم کو سمجھنا قطعاً "مشکل نہیں۔ اگر وہ ان پارہ سو (1200) الفاظ کی اصل شکلیں اور اردو سے قرآنی زبان میں تبدیلی کے مختلف مدارج اور طریقے اس کے ذہن نشین کر دیئے جائیں۔

سواس تحقیق کو مد نظر رکھتے ہوئے اردو زبان اور قرآن حکیم کی مدد سے ہم نے چالیس آسان اسماق تیار کیے ہیں۔ جن کی مدد سے ایک اردو جانے والا شخص گرامر کے طویل چکر میں پڑے بغیر نہ صرف قلیل عرصہ میں ہر آیت کا مطلب خود سمجھ سکتا ہے۔ بلکہ عربی کا ہر قسم کا لذیچ بھی پڑھ سکتا ہے اور اس زبان میں گفتگو بھی کر سکتا ہے۔ نیز بتدریج معمولی ہی مشق کے بعد عربی زبان میں لکھنے اور پڑھنے کی الہیت بھی پیدا کر سکتا ہے۔

چنانچہ

پاکستان کی قومی زبان بولنے اور سمجھنے والوں کے لیے اس طریقہ تعلیم کے ذریعہ خاص کوشش کی گئی ہے کہ تعلیم یافتہ طبقہ کے علاوہ معمولی خواندہ اشخاص شاکرین بھی اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔

ان اسماق کی

زبان سادہ، سلیس۔ اور عام قسم ہے۔

لقطہ کا تعارف الفاظ۔۔۔ مشقیں۔۔۔ اور تمام الفاظ کے عام فہم مطالب و معنی یہ اسماق اس طریقے سے ترتیب دیئے گئے ہیں کہ صرف 25 منٹ روزانہ ان کا مطالعہ کافی ہے۔ یہ مطالعہ کسی استاد کی مدد کے بغی کیا جا سکتا ہے۔